Hazeir Madi

By M. H. Ali G.K.V.

1007

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम करीमा मज़लूम मुतर्जिम

लेखक हाफिज़ शेराज़ी

प्रकाशन वर्ष 1910

आगत संख्या 1007

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1007

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

حسب فرمائش محمد ابراہیم و محمد اسمعیل تاجر کتب لکھنؤ امین آباد

۱۹۱۳ء

ایمان مترجم

باہتمام کمترین محمد اسمعیل برادر خورد محمد ابراہیم صاحب تاجر کتب امین آباد لکھنؤ

در مطبع ابراہیمی واقع لکھنؤ مطبوع گردید

اعلان۔ عاجز کے کارخانہ سے ہر قسم کی کتابیں بنرخ تاجرانہ وی۔پی بکفایت بہت جلد ارسال ہوتی ہیں المشتہر محمد ابراہیم محمد اسمعیل لکھنؤ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کریما بہ بخشائے بر حال ما — کہ ہستم اسیر کمند ہوا

اے کریم بخشش کر اوپر حال ہمارے کے اسواسطے کہ ہون مین قیدی کمند ہوس کا

ندارم غیر از تو فریاد رس — تویی عاصیانرا خطا بخش و بس

نہین رکھتے ہین ہم سوا تیرے فریاد کو پونچنے والا تو ہی ہر گنہگارون کا گناہ بخشنے والا اور بس

نگہدار ما را ز راہ خطا — خطا در گذار و صوابم نما

نگاہ رکھ ہم کو راہ گناہ سے Forgive me قصور معاف کر اور راہ راست ہمکو دکھا

در ثنای پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

بیچ تعریف پیمبر کے رحمت بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

زبان تا بود در دہان جا گیر — ثنای محمد بود دلپذیر

زبان جب تک ہووے مُنھ مین قائم تعریف محمدؐ کی ہووے دل پسند

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حبیبِ خدا اشرفِ انبیا
دوست خدا کے بزرگترین پیغمبروں کے

کہ عرشِ مجیدش بود متکا
کہ عرشِ بزرگ اُن کا ہو تکیہ گاہ

سوارِ جہانگیر یکران براق
سوار جہان کے لینے والے گھوڑی براق کے

کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق
کہ گذرے محل نیلی چھت سے

خطاب بنفس

خطاب ساتھ نفس کے

چہل سال عمرِ عزیزت گذشت
چالیس برس تیری عمرِ عزیز کے گذرے

مزاجِ تو از حالِ طفلی نگشت
مزاج تیرا حال لڑکپن سے نہ پھرا

ہمہ با ہوا و ہوس ساختی
تمام عمر ساتھ حرص اور طمع کے موافقت کی تو نے

دمی با مصالح نپرداختی
ایک دم ساتھ نیکیوں کے نہ مشغول ہوا تو

مکن تکیہ بر عمرِ ناپائدار
نہ کر بھروسا اوپر زندگی بے ثبات کے

مباش ایمن از بازیِ روزگار
نہو بے خوف فریب سے زمانے کے

در مدحِ کرم

بیچ تعریف احسان کے

دلا ہر کہ بنیاد خوانِ کرم
اے دل جس شخص نے کہ رکھا خوان کا

بشد تا مدارِ جہانِ کرم
مدار جہان کرم کا

1007;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرم نامدار جہانت کند
کرم سردار جہان کا تجھکو کرے

کرم کامگار امانت کند
کرم مقصد و امان کا تجھکو کرے

ورای کرم در جہان کار نیست
اور اس سے گرم زیادہ کوئی بازار نہین ہے

وزین گرم تر ہیچ بازار نیست
سوا کرم کے جہان مین کام نہین ہے

کرم مایۂ شادمانی بود
کرم پونجی خوشی کی ہے

کرم حاصل زندگانی بود
کرم نتیجہ زندگانی کا ہے

دل عالمی از کرم تازہ دار
دل ایک عالم کا کرم سے تازہ رکھہ

جہان را ز بخشش پر آوازہ دار
جہان کو بخشش سے پر آوازہ رکھہ

ہمہ وقت شو در کرم مستقیم
سب وقت ہو کرم مین مضبوط

کہ ہست آفرینندۂ جان کریم
اسواسطے کہ ہے پیدا کرنیوالا جان کا کرم کرنیوالا

در صفت سخاوت

بیچ صفت سخاوت کے

سخاوت کند نیک بخت اختیار
سخاوت کرتا ہے نیک بخت اختیار

کہ مرد از سخاوت شود بختیار
اسواسطے کہ مرد سخاوت سے ہوتا ہے بختیار

بلطف و سخاوت جہانگیر باش
ساتھہ مہربانی اور سخاوت کے جہان کا لینے والا

در اقلیم لطف و سخا میر باش
بیچ ولایت مہربانی اور سخاوت کے سردار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سخاوت بود کار صاحبدلان — سخاوت بود پیشهٔ مقبلان

سخاوت ہوتا ہے کام صاحبدلون کا — سخاوت ہوتا ہے پیشہ اقبال مندون کا

سخاوت مس عیب را کیمیاست — سخاوت همه دردها را دواست

سخاوت تانبے عیب کے لیے کیمیا ہے — سخاوت سب دردون کی دوا ہے

مشو تا توان از سخاوت بری — که گویند بهتری کا سخاوت سے لیجاوے تو

نہو حتی الامکان سخاوت سے جدا

در مذمت بخیل

بیچ برائی بخیل کے

اگر چرخ گردد بکام بخیل — ق — ور اقبال باشد غلام بخیل

اگر آسمان پھرے ساتھہ مقصد بخیل کے — اور جو اقبال ہووے غلام بخیل کا

وگر در کفش گنج قارون بود — وگر تا بعش ربع مسکون بود

اور جو ہاتھہ مین اُس کے خزانہ قارون کا ہو — اور جو فرمان بردار اُسکی تمام دنیا ہو

نیرزد بخیل آنکه نامش بری — وگر روزگارش کند چاکری

بخیل اسکے لائق نہین کہ نام اُسکا لے تو — اور جو زمانہ اُس کا کرے نوکری

مکن التفاتی بمال بخیل — مبر نام مال و منال بخیل

نہ کر توجہ اوپر مال بخیل کے — نہ لے نام مال اور اسباب بخیل کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بخیل اربود زاہد بحر و بر
بہشتی نباشد بحکم خبر

بخیل اگر ہووے زاہد دریا اور جنگل کا
بہشتی نہوگا ساتھ حکم حدیث کے

بخیل ارچہ باشد توانگر بمال
بخواری چو مفلس خورد گوشمال

بخیل اگرچہ ہووے صاحب قوت ساتھ مال کے
ساتھ خواری کے مانند مفلس کے کھائے گوشمالی

سخیان ز اموال برمی خورند
بخیلان غم سیم و زر می خورند

سخی لوگ مال سے پھل کھاتے ہین
بخیل آدمی غم چاندی اور سونے کا کھاتے ہین

در صفت تواضع

پہچ تعریف عاجزی کے

دلا گر تواضع کنی اختیار
شود خلق دنیا ترا دوستدار

اے دل اگر عاجزی کرے تو اختیار
ہووے خلق دنیا کی تیری دوستدار

تواضع زیادت کند جاہ را
کہ از مہر پرتو بود ماہ را

تواضع زیادہ کرے مرتبے کو
اسلیے کہ آفتاب سے روشنی ہووے چاند کو

تواضع بود مایہ دوستی
کہ عالی بود پایہ دوستی

تواضع ہووے پونجی دوستی کی
کہ بلند ہووے مرتبہ دوستی کا

تواضع کند مرد را سرفراز
تواضع بود سروران را طراز

تواضع کرے مرد کو سربلند
تواضع ہووے سردارون کا نشان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تواضع کند هر که هست آدمی
تواضع کرے جو کہ ہے آدمی

نزیبد ز مردم بجز مردمی
نہ زیب دے آدمی سے سوا مروّت کے

تواضع کند هوشمند گزین
تواضع کرے ہوشمند پسند

نهد شاخ پر میوه سر بر زمین
رکھے ڈالی میوہ دار سر اوپر زمین کے

تواضع بود حرمت افزای تو
تواضع ہووے آبرو بڑھانے والی تیری

کند در بهشت برین جای تو
کرے بہشت بلند مین جگہ تیری

تواضع کلید در جنت ست
تواضع کنجی دروازۂ بہشت کی ہے

سرافرازی و جاه را زینت ست
سربلندی اور مرتبے کے لیے زینت ہے

کسی را که گردن کشی در سر ست
جس شخص کے کہ غرور سر مین ہے

تواضع ازو یافتن خوشتر ست
عاجزی اُس سے پانا خوشتر ہے

کسی را که عادت تواضع بود
جس شخص کی کہ عادت تواضع ہووے

ز جاه و جلالش تمتع بود
مرتبہ اور بزرگی سے اُسکو فائدہ ہووے

تواضع عزیزت کند در جهان
تواضع عزیز تجھکو کرے جہان مین

گرامی شوی پیش دلها چو جان
بزرگ ہووے تو آگے دلون کے مانند جان کے

تواضع مدار از خلائق دریغ
تواضع نرکھہ خلائق سے افسوس

که گردن از آن بر کشی همچو تیغ
کہ گردن اُس سے بلند کرے تو مانند تلوار کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تواضع زگردن فرازان نکوست — گدا گر تواضع کند خوی اوست

عاجزی گردن بلندون سے خوب ہے — فقیر اگر عاجزی کرے خو اُسکی ہے

در مذمت تکبر

بیچ بُرائی غرور کے

تکبر مکن زینہار ای پسر — کہ روزی زدستش درآئی بسر

غرور نہ کر ہرگز اے لڑکے — کہ ایک دن اُسکے ہاتھ سے گرے تو ساتھ ہر کے

تکبر ز دانا بود ناپسند — غریب آید این معنی از ہوشمند

غرور دانا سے ہوے ناپسندیدہ — نادر آئے یہ بات ہوشمند سے

تکبر بود عادت جاہلان — تکبر نیاید ز صاحبدلان

غرور ہووے عادت جاہلون کی — غرور نہ آوے صاحبدلون سے

تکبر عزازیل را خوار کرد — بزندان لعنت گرفتار کرد

غرور نے شیطان کو خوار کیا — قیدخانۂ لعنت مین گرفتار کیا

کسی را کہ خصلت تکبر بود — سرش پر غرور از تصور بود

جس شخص کی کہ خصلت غرور کی ہو — سر اُس کا بھرا ہوا غرور کا خیال سے ہو

تکبر بود مایۂ بدبری — تکبر بود اصل بدگوہری

غرور ہو پونجی بدبختی کی — غرور ہو جڑ بد ذاتی کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چو دانی تکبر چرا میکنی — خطا می کنی و خطا میکنی

اگر جانتا ہے تو غرور کیون کرتا ہے تو — خطا کرتا ہے تو اور خطا کرتا ہے تو

در فضیلت علم

بیچ فضیلت علم کے

بنی آدم از علم یابد کمال — نہ از حشمت و جاہ و مال و منال

بیٹا آدمؑ کا علم سے پاتا ہے کمال — نہ حشمت اور مرتبہ اور مال اور اسباب سے

چو شمع از پی علم باید گداخت — کہ بی علم نتوان خدا را شناخت

مانند شمع کے واسطے علم کے چاہیے گھلنا — کہ بغیر علم کے نہ سکیے خدا کو پہچاننا

خردمند باشد طلبگار علم — کہ گرم ست پیوستہ بازار علم

عقلمند ہووے طلبگار علم کا — کہ گرم ہے ہمیشہ بازار علم کا

کسی را کہ شد در ازل بختیار — طلب کردن علم کرد اختیار

جو شخص کہ ہوا ازل مین نصیبہ ور — طلب کرنا علم کا کیا اختیار

طلب کردن علم شد بر تو فرض — دگر واجبست از پیش قطع ارض

طلب کرنا علم کا ہوا تجھپر فرض — پھر واجب ہے واسطے اُسکے کاٹنا زمین کا

برو دامن علم گیر استوار — کہ علمت رساند بدار القرار

جا دامن علم کا پکڑ مضبوط — کہ علم تجھکو پونہچائیگا بہشت مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میاموز جز علم گر عاقلے
نہ سیکھ سوا علم کے اگر عقلمند ہی تو

کہ بی علم بودن بود غافلے
کہ بے علم رہنا ہوے غفلت

ترا علم دین و دنیا تمام
تجھکو علم دین و دنیا مین کافی ہے

کہ کار تو از علم گیرد نظام
کہ کام تیرا علم سے لے آراستگی

در امتناع از صحبت جاہلان

بیچ ممانعت صحبت جاہلون سے

دلا گر خردمندی و ہوشیار
اے دل اگر عقلمند ہے تو اور ہوشیار

مکن صحبت جاہلان اختیار
نہ کر صحبت جاہلون کی اختیار

ز جاہل گریزندہ چون تیر باش
جاہل سے بھاگنے والا مانند تیر کے رہ

نیامیختہ چون شکر شیر باش
نہ ملا ہوا مانند شکر شیر کے رہ

ترا اژدہا گر بود یار غار
تیرا اژدہا اگر ہووے یار گاڑھا

ازان بہ کہ جاہل بود غمگسار
اس سے بہتر کہ جاہل ہووے دوست

اگر خصم جان تو عاقل بود
اگر دشمن جان تیری کا عقلمند ہووے

بہ از دوستداری کہ جاہل بود
بہتر اُس دوست سے کہ جاہل ہووے

چو جاہل کسی در جہان خوار نیست
مانند جاہل کے کوئی جہان مین خوار نہین ہے

کہ نادان ترا ز جاہلی کار نیست
کہ نادان زیادہ جاہلی سے کام نہین ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زِ جاہِل نیاید جز افعالِ بد
جاہل سے نہ آئے سوا فعل بد کے

وزو نشنود کس جز اقوالِ بد
اور اُس سے نہ سُنے کوئی سوا قول بد کے

سرانجامِ جاہِل جہنم بود
آخرکار جاہل کا دوزخ ہووے

کہ جاہِل نکو عاقبت کم بود
کہ جاہل نیک عاقبت کم ہووے

سرِ جاہلان بر سرِ دار بہ
سرِ جاہلون کا اوپر سولی کے بہتر

کہ جاہِل بخواری گرفتار بہ
کہ جاہل خواری مین گرفتار بہتر

زِ جاہِل حذر کردن اولیٰ بود
جاہل سے پرہیز کرنا بہتر ہووے

کزو ننگ دنیا و عقبیٰ بود
کہ اُس سے ننگ دنیا و آخرت کی ہووے

در صفت عدل

بیچ تعریف انصاف کے

چو ایزد ترا این ہمہ کام داد
جب خدا نے تجھکو یہ سب مقصد دیا

چرا بر نیاری سرانجام داد
کیون بر نہین لاتا ہی سرانجام انصاف کا

چو عدل ست پیرایۂ خسروی
جب انصاف ہے لباس بادشاہت کا

چرا عدل را دل نداری قوی
کس لیے انصاف کو دل سے نرکھے تو قوی

ترا مملکت پائداری کند
تیری بادشاہی پائداری کرے

اگر معدلت دستیاری کند
اگر انصاف مددگاری کرے

لہ فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ اختیار کرو تم عدل اور انصاف کو کہ وہ قرب ہے پرہیزگاری سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چو نوشیروان عدل کرد اختیار
کنون نام نیکست از و یادگار

جو نوشیروان نے عدل کیا اختیار
اب تک نام نیک ہے اُس سے یادگار

ز تاثیر عدل ست آرام ملک
کہ از عدل حاصل شود کام ملک

تاثیر عدل سے ہے آرام ملک کا
کہ عدل سے حاصل ہووے مقصد ملک کا

جہان را بانصاف آباد دار
دل اہل انصاف را شاد دار

جہان کو ساتھ انصاف کے آباد رکھہ
دل صاحب انصاف کا خوش رکھہ

جہان را بہ از عدل معمار نیست
کہ بالا تر از معدلت کار نیست

جہان کے لیے بہتر عدل سے آباد کرنیوالا نہیں ہے
کہ بہتر انصاف سے کام نہیں ہے

ترا ازین بہ آخر چہ حاصل بود
کہ نامت شہنشاہ عادل بود

تجھکو اس سے بہتر آخر کیا حاصل ہووے
کہ نام تیرا بادشاہ عادل ہووے

اگر خواہی از نیک بختی نشان
در ظلم بندی بر اہل جہان

اگر چاہتا ہے تو نیک بختی سے نشان
دروازہ ظلم کا باندھے تو اوپر اہل جہان کے

رعایت در ریغ از رعیت مدار
مراد دل دادخواہان برآر

رعایت کو دریغ رعیت سے نہ رکھہ
مراد دل فریادیون کی برلا

در مذمت ظلم

بیچ بُرائی ظلم کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خرابی زبیداد بیند جہان
خرابی ظلم سے دیکھے جہان

چو بستان خرم زباد خزان
جیسے باغ تازہ خزان کی ہوا سے

مدہ رخصت ظلم در ہیچ حال
نہ دے رخصت ظلم کی کسی حال مین

کہ خورشید ملکت نیابد زوال
کہ آفتاب ملک تیرے کا نہ پائے نقصان

کسے کاتش ظلم زد در جہان
جس شخص نے کہ آگ ظلم کی لگائی جہان مین

برآورد از اہل عالم فغان
برلایا اہل جہان سے فریاد

ستم کش گر آہی برآرد ز دل
ستم رسیدہ اگر ایک آہ برلائے دل سے

زند سوزش او شعلہ در آب و گل
مارے سوزش اسکی شعلہ پانی اور مٹی مین

مکن بر ضعیفان بیچارہ زور
نہ کر اوپر ضعیفون بیچارون کے زور

بیندیش آخر ز تنگی گور
اندیشہ کر آخر کو تنگی قبر سے

بآزار مظلوم مائل مباش
ساتھ ستانے مظلوم کے خواہش کرنیوالا مت رہ

ز دود دل خلق غافل مباش
دھوین دل خلق سے غافل مت رہ

مکن مردم آزاری ای بی خرد
نہ کر آدمیون کا ستانا اے بے عقل

کہ ناگہ رسد بر تو قہر خدای
کہ یکایک پونہچے تجھپر قہر خدا کا

ستم بر ضعیفان مسکین مکن
ظلم اوپر ضعیفون غریب کے نہ کر

کہ ظالم بدوزخ رود بی سخن
کہ ظالم دوزخ مین جاوے بے گفتگو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

در وصفِ قناعت

بیچ تعریف قناعت کے

دلا اگر قناعت بدست آوری
در اقلیم راحت کنی سروری

اے دل اگر قناعت ہاتھ مین لاوے تو ولایت مین راحت کی کرے تو سرداری

اگر تنگدستی ز سختی مناں
کہ پیشِ خردمند ہیچ ست مال

اگر مفلس ہو تو سختی سے نالہ نہ کر کہ آگے عقلمند کے ناچیز ہے مال

ندارد خردمند از فقر عار
کہ باشد نبیؐ را ز فقر افتخار

نہ رکھے عقلمند محتاجی سے شرم کہ ہوے نبیؐ کو فقر سے فخر

غنی را ز روسیم آرایش ست
ولیکن فقیر اندر آسایش ست

مالدار کو سونے چاندی سے آرایش ہے اور لیکن فقیر آرام مین ہے

غنی گر نباشی ولیکن اضطراب
کہ سلطان نجوید خراج از خراب

مالدار اگر نہووے تو نہ کر بیقراری کہ بادشاہ نچاہے محصول ویرانے سے

قناعت بہر حال اولی تر ست
قناعت کند ہر کہ نیک اختر ست

قناعت ہر حال مین بہتر ہے قناعت کرے جو شخص کہ نیک بخت ہے

ز نورِ قناعت برافروز جان
اگر جوئی از نیک بختی نشان

نور سے قناعت کے روشن کر جان اگر چاہتا ہو تو نیک بختی سے نشان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

در مذمت حرص

بیچ برائی حرص کے

ایا مبتلا گشتہ در دامِ حرص
شدہ مست و لایعقل از جامِ حرص

اے شخص مبتلا ہوا جال مین حرص کے
ہوا مست اور بے عقل پیالہ حرص سے

مکن عمر ضائع بہ تحصیلِ مال
کہ ہم رنج گوہر نباشد سفال

نہ کر عمر کو ضائع تحصیل مال مین
کہ برابر قیمت موتی کے نہو ٹھیکری

ہر انکس کہ در بندِ حرص اوفتاد
دہد خرمنِ زندگانی بباد

جو شخص کہ قید مین حرص کے پڑا
دیتا ہے کھریان زندگانی کا برباد

گر فتم کہ اموالِ قارون مراست
ہمہ نعمتِ ربع مسکون مراست

فرض کیا مین نے کہ مال قارون کا تجھکو ہی
سب نعمت تمام دنیا کی تجھکو ہے

بنجواہی شد آخر گرفتارِ خاک
چو بیچارگان با دلِ دردناک

ہوگا تو آخر کو گرفتار خاک کا
مانند بیچارون کے ساتھہ دل دردمند کے

چرا میکشی بارِ محنت چو خر
چرا میگدازی زسودای زر

کیون کھینچتا ہی تو بوجھہ مشقت کا مانند گدھے کے
کیون گلتا ہے تو خیال مال سے

چرا میکشی محنت از بہرِ مال
کہ خواہد شدن ناگہان پایمال

کیون کھینچتا ہی تو محنت واسطے مال کے
کہ ہوگا یکایک برباد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چنان دادهٔ دل بنقش درم — که هستی ز ذوقش ندیم ندم

ایسا دیا ہے تونے دل اوپر نقش درم کے — کہ ہے تو ذوق اُسکے سے ہمنشین پشیمانی کا

چنان عاشق روی زر گشته — که شوریده احوال و سرگشته

ایسا عاشق صورت مال کا ہوا ہے تو — کہ پریشان احوال اور حیران ہے تو

چنان گشته صید بهر شکار — که یادت نیاید ز روز شمار

ایسا ہوا ہے تو شکار واسطے شکار کے — کہ یاد تجکو نہ آوے روز قیامت سے

مبادا دل آن فرومایه شاد — که از بهر دنیا دهد دین بباد

نہ ہوجیو دل اُس کمینے کا خوش — کہ واسطے دنیا کے دے دین کو برباد

در صفت طاعت و عبادت

بیچ تعریف بندگی اور عبادت کے

کسی را که اقبال باشد غلام — بود میل خاطر بطاعت مدام

جس شخص کا کہ اقبال ہووے غلام — ہووے خواہش طبیعت کی طرف عبادت کی ہمیشہ

نشاید سر از بندگی تافتن — که دولت بطاعت توان یافتن

نہ چاہیے سر بندگی سے پھیرنا — کہ دولت ساتھ عبادت کے سکیے پانا

سعادت ز طاعت میسر شود — دل از نور طاعت منور شود

نیک بختی عبادت سے میسر ہووے — دل نور طاعت سے روشن ہووے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر بندی از بہر طاعت میان
کشاید در دولت جاودان

اگر باندھے تو واسطے عبادت کے کمر
کھلے دروازہ دولت ہمیشہ کا

ز طاعت نہ پیچد خرد مند سر
کہ بالای طاعت نباشد ہنر

اطاعت سے نہ پھیرے عاقل سر
کہ بہتر عبادت سے نہ ہووے ہنر

بآب عبادت وضو تازہ دار
کہ فردا ز آتش شوی رستگار

عبادت کے پانی سے وضو تازہ رکھہ
تاکہ کل قیامت مین آگ سے ہووے تو رہا

نماز از سر صدق برپای دار
کہ حاصل کنی دولت پایدار

نماز راہ صدق سے قائم رکھہ
اسواسطے کہ حاصل کرے تو دولت لازوال

ز طاعت بود روشنائی جان
کہ روشن ز خورشید باشد جہان

عبادت سے ہوتی ہے روشنی جان کی
اسواسطے کہ روشن سورج سے ہوتا ہے جہان

پرستندہ افرینندہ باش
در ایوان طاعت نشیندہ باش

پوجنے والا پیدا کرنے والے کا رہ
محل مین عبادت کے بیٹھنے والا رہ

اگر حق پرستی کنی اختیار
در اقلیم دولت شوی شہریار

جو خدا پرستی کرے تو اختیار
ولایت مین دولت کی ہووے تو بادشاہ

سر از جیب پرہیزگاری برار
کہ جنت بود جای پرہیزگار

سر گریبان پرہیزگاری سے نکال
کہ جنت ہووے جگہ پرہیزگار کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زِ تقوی چراغِ روان بر فروز
پرہیزگاری سے چراغ جان کا روشن کر

کہ چون نیکبختان شوی نیک روز
کہ مانند نیک بختوں کے ہووے تو نیک بخت

کسی را کہ از شرع باشد شعار
جس شخص کو کہ شرع سے ہووے شیوہ

نترسد ز آسیب روزِ شمار
نہ ڈرے صدمہ روز قیامت سے

در مذمتِ شیطان

بیچ برائی شیطان کے

دلا ہر کہ محکومِ شیطان بود
اے دل جو شخص کہ فرمانبردار شیطان کا ہووے

شب و روز در بندِ عصیان بود
رات اور دن قید میں گناہ کے ہووے

کسی را کہ شیطان بود پیشوا
جس شخص کا کہ شیطان ہووے رہنما

کجا باز گردد براہِ خدا
کب آوے اوپر راہ خدا کے

دلا عزمِ عصیان مکن زینہار
اے دل قصد گناہ کا ہرگز نہ کر

کہ رحمت کند بر تو پروردگار
تاکہ رحمت کرے تجھپر اللہ

ز عصیان کند ہوشمند احتراز
گناہ سے کرتا ہے عقلمند پرہیز

کہ از آب باشد شکر را گداز
اسواسطے کہ پانی سے ہوتا ہی شکر کو گھلنا

کند نیکبخت از گنہ اجتناب
کرے نیک بخت گنہ سے پرہیز

کہ پنہان شود نورِ مہر از سحاب
اسواسطے کہ پوشیدہ ہوتی ہی روشنی آفتاب کی بادل سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مکن نفس امارہ را پیروی
نہ کر نفس بد کی پیروی

کہ تا کہ گرفتار دوزخ شوی
اسواسطے کہ یکایک گرفتار دوزخ کا ہووے تو

اگر برنہ تابد ز عصیان دلت
اگر نہ پھرے گناہ سے دل تیرا

بود اسفل السافلین منزلت
ہووے دوزخ ٹھکانا تیرا

مکن خانۂ زندگانی خراب
نہ کر گھر زندگانی کا خراب

بسیلاب فعل بد و ناصواب
بسبب موج فعل بد اور ناراست کے

اگر دور باشی ز فسق و فجور
اگر دور رہے تو بدکاری اور گناہ سے

نباشی ز گلزار فردوس دور
نہووے تو گلزار بہشت سے دور

در بیان شراب عشق

بیچ بیان شراب عشق کے

بدہ ساقیا آب آتش لباس
دے اے ساقی پانی آگ کی صورت

کہ مستی کند اہل دل التماس
تاکہ مستی کرے صاحبدل آرزو

می لعل در ساغر زرنگار
شراب سرخ پیالے سنہرے مین

بود روح پرور چو لعل نگار
ہووے روح کی پالنے والی مانند لب معشوق کے

خوشا آتش شوق ارباب عشق
بہت اچھی آگ شوق صاحبان عشق کی

خوشا لذت درد اصحاب عشق
بہت خوش لذت درد صاحبان عشق کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیار آن شراب چو آب حیات
کہ یابد ز بویش دل از غم نجات

لا وہ شراب کہ مانند آب حیات کے ہے
کہ پاوے بوسے اُسکی دل غم سے نجات

خوش آن دل کہ دارد تمنای دوست
خوش آنکس کہ در بند سودای اوست

خوش وہ دل کہ رکھے آرزو دوست کی
خوش وہ آدمی کہ قید محبت مین اُسکی ہے

خوش آن دل کہ شیدا ست بر روی دوست
خوش آن دل کہ شد منزلش کوی دوست

خوش وہ دل کہ فریفتہ ہو اوپر مُنھ دوست کے
خوش وہ دل کہ ہوا مقام اُسکا گلی دوست کی

شراب چو لعل روان بخش یار
شراب مصفا چو روی نگار

شراب کہ مانند لب جان بخش یار کے ہے
شراب صاف جو مانند مُنھ معشوق کے ہے

خوشا می پرستی ز صاحبدلان
خوشا ذوق مستی ز دلدادگان

بہت اچھی شراب نوشی اولیا سے
بہت اچھا ذوق مستی کا کاملون سے

در صفت وفا

بیچ صفت وفا کے

دلا در وفا باش ثابت قدم
کہ بی سکہ رائج نباشد درم

اے دل وفا مین رہ ثابت قدم
اسواسطے کہ بغیر سکے کے جاری نہین ہوتا ہے درم

ز راہ وفا گر نہ پیچی عنان
شوی دوست آندر دل دشمنان

راہ وفا سے جو نہ پھیرے تو باگ
ہوئے تو دوست دل مین دشمنون کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مگردان زکوی وفا روی دل — که در روی جانان نباشی خجل

نہ پھیر گلی وفا سے منھ دل کا — کہ سامنے منھ معشوق کے نہووے تو شرمندہ

منہ پای بیرون زکوے وفا — کہ از دوستان می نیرزد جفا

نہ رکھ پانؤن باہر گلی وفا سے — کہ دوستون سے نہین لائق ہے ظلم

جدائی ز احباب کردن خطاست — بریدن زیاران خلاف وفاست

جدائی دوستون سے کرنا خطا ہے — کاٹنا یارون سے خلاف وفا کے ہے

بود بیوفائی سرشت زنان — میاموز کردار زشت زنان

ہووے بیوفائی عادت عورتون کی — نہ سیکھ کام بد عورتون کے

در فضیلت شکر

فضیلت شکر کی

کسی را که باشد دل حق شناس — نشاید که بندد زبان سپاس

جس شخص کا کہ ہووے دل خدا شناس — نہ چاہیے کہ بند کرے زبان شکر کی

نفس جز بشکر خدا بر میار — که واجب بود شکر پروردگار

دم سواے شکر خدا کے نہ نکال — کہ واجب ہووے شکر خدا کا

ترا مال و نعمت فزاید ز شکر — ترا فتح از در در آید ز شکر

تیرا مال اور نعمت زیادہ ہووے شکر سے — تجکو بہتری دروازے سے آئے شکر سے

لہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے کہ اگر شکر کروگے تم تحقیق کہ زیادہ کرینگے ہم نعمتین تمہ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر شکر حق تا بروز شمار ق گزاری نباشد یکی از هزار

اگر شکر خدا کا روز قیامت تک ادا کرے تو نہوے ایک ہزار سے

ولی گفتن شکر اولی تر ست کہ اسلام را شکر او زیور ست

لیکن کہنا شکر کا بہتر ہے کہ اسلام کے لیے شکر اُس کا زیور ہے

گر از شکر ایزد نہ بندی زبان بدست آوری دولت جاودان

اگر شکر خدا سے نہ بند کرے تو زبان ہاتھ مین لاوے تو دولت ہمیشہ کی

در بیان صبر

بیان صبر کا

ترا گر صبوری بود دستیار بدست آوری دولت پایدار

تیرا اگر صبر ہووے مددگار ہاتھ مین لاوے تو دولت پائدار

صبوری بود کار پیغمبران نہ پیچند زین روی دین پروران

صبر کرنا ہووے کام پیغمبرون کا نہ پھیرین اس سے منھ دیندار لوگ

صبوری گشاید در کام جان کہ جز صابری نیست مفتاح آن

صبر کھولے دروازہ مقصد جان کا کہ سوائے صبر کے نہین ہے کنجی اُسکی

صبوری برآرد مراد دلت کہ از عالمان حل شود مشکلت

صبر بر لاوے مراد دل تیرے کی کہ عالمون سے آسان ہووے مشکل تیری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صبوری کلید در آرزوست
صبر کنجی دروازے آرزو کی ہے

گشاینده کشور آرزوست
کھولنے والا ولایت آرزو کا ہے

صبوری بهر حال اولی بود
صبر ہر حال مین بہتر ہووے

که در ضمن آن چند معنی بود
کہ درمیان مین اُسکے کتنی خوبیان ہووین

صبوری ترا کامگاری دهد
صبر تجھکو مقصدوری دے

ز رنج و بلا رستگاری دهد
رنج اور بلا سے رہائی دے

صبوری کنی گر ترا دین بود
صبر کرے تو اگر تجھکو دین ہووے

که تعجیل کار شیاطین بود
کہ جلدی کرنا کام شیطانون کا ہووے

در صفت راستی

صفت سچ بولنے کی

دلا راستی گر کنی اختیار
اے دل سچ اگر کرے تو اختیار

شود دولت همدم و نجتیار
ہووے دولت تیری دوست اور نصیبہ مددگار

نه پیچد سر از راستی هوشمند
نہ پھیرے سر سچ سے ہوشمند

که از راستی نام گردد بلند
کہ سچ سے نام ہووے بلند

دم از راستی گر زنی صبح وار
دم سچ سے جو مارے تو صبح کے مانند

ز تاریکی جهل گیری کنار
تاریکی جہالت سے لے تو کنارہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مزن دم بجز راستی زینہار — کہ دارد فضیلت یمین بر یسار

نہ مار دم سوا سچ کے ہرگز — کہ رکھتا ہے فضیلت داہنا بائین پر

بہ از راستی در جہان کار نیست — کہ در گلبن راستی خار نیست

بہتر سچ سے جہان مین کام نہین ہے — کہ گلزار سچ مین کانٹا نہین ہے

در مذمت کذب

برائی جھوٹ کی

کسی را کہ نا راستی گشت کار — کجا روز محشر شود رستگار

جس شخص کا کہ جھوٹ ہوا کام — کیونکر دن قیامت کے ہووے خلاص

کسی را کہ گردد زبان دروغ — چراغ دلش را نباشد فروغ

جسکی کہ ہووے زبان جھوٹ کی — چراغ دل اُسکے کو نہو روشنی

دروغ آدمی را کند شرمسار — دروغ آدمی را کند بی وقار

جھوٹ آدمی کو کرے شرمندہ — جھوٹ آدمی کو کرے ذلیل

ز کذاب گیرد خرد مند عار — کہ اورا نیارد کسی در شمار

جھوٹے سے لے عقلمند ننگ — کہ اُسکو نہ لاوے کوئی شمار مین

دروغ ای برادر مگو زینہار — کہ کاذب بود خوار و بی اعتبار

جھوٹ اے بھائی نہ کہہ ہرگز — کہ جھوٹا ہووے ذلیل اور بے اعتبار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زِنہار راستی نیست کاری بتر
جھوٹ سے نہین ہے کوئی کام بدتر

ازو گم شود نام نیک ای پسر
اُس سے گم ہووے نام نیک ای لڑکے

در صنعت حق تعالیٰ

قدرت خدا کا بیان

نگہ کن برین گنبد زرنگار
نگاہ کر اوپر اس گنبد سنہرے کے

کہ سقفش بود بی ستون استوار
کہ چھت اُسکی ہووے بے ستون قائم

سراپردہ چرخ گردندہ بین
سراپردہ آسمان پھرنے والے کا دیکھ

در و شمعہای فروزندہ بین
اُس مین شمعین روشن دیکھ

یکی پاسبان و یکی پادشاہ
ایک چوکیدار اور ایک پادشاہ

یکی دادخواہ و یکی باج خواہ
ایک فریادی اور ایک محصول لینے والا

یکی شادمان و یکی دردمند
ایک خوش اور ایک درد والا

یکی کامران و یکی مستمند
ایک مقصدور اور ایک عاجز

یکی تاجدار و یکی باجدار
ایک تاج رکھنے والا اور ایک محصول دینے والا

یکی سرفراز و یکی خاکسار
ایک سرفراز اور ایک عاجز

یکی بر حصیر و یکی بر سریر
ایک اوپر بوریے کے اور ایک اوپر تخت کے

یکی در پلاس و یکی در حریر
ایک ٹاٹ مین اور ایک ریشمی کپڑے مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یکی بینوا و یکی مالدار
ایک محتاج اور ایک مالدار

یکی نامراد و یکی کامگار
ایک نامراد اور ایک مقصد ور

یکی در غنا و یکی در عنا
ایک تونگری مین اور ایک رنج مین

یکی را بقا و یکی را فنا
ایک کو زندگی اور ایک کو موت

یکی تندرست و یکی ناتوان
ایک تندرست اور ایک ناتوان

یکی سالخورد و یکی نوجوان
ایک بوڑھا اور ایک نوجوان

یکی در صواب و یکی در خطا
ایک اچھی بات مین اور ایک خطا مین

یکی در دعا و یکی در دغا
ایک دعا مین اور ایک دغا مین

یکی نیک کردار و نیک اعتقاد
ایک نیک کام اور نیک اعتقاد

یکی غرق در بحر فسق و فساد
ایک ڈوبا ہوا دریا مین بدکاری اور فساد کے

یکی نیک خلق و یکی تندخوی
ایک نیک خو اور ایک بدخو

یکی بردبار و یکی جنگ جوی
ایک برداشت کرنے والا اور ایک لڑاکا

یکی در تنعم یکی در عذاب
ایک راحت مین ایک عذاب مین

یکی در مشقت یکی کامیاب
ایک مشقت مین ایک مقصد ور

یکی در جہان جلالت امیر
ایک جہان بزرگی مین سردار

یکی در کمند حوادث اسیر
ایک کمند آفات مین قید

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یکی در گلستانِ راحت مقیم
یکی با غم و رنج و محنت ندیم

ایک باغ راحت مین رہنے والا
ایک ساتھ غم اور رنج اور محنت کے ہمنشین

یکی را برون رفت زاندازہ مال
یکے در غمِ نان و خرجِ عیال

ایک کو باہر گیا اندازے سے مال
ایک غم مین روٹی اور خرچ لڑکے بالون مین

یکی چون گل از خرمی خندہ زن
یکی را دلِ آزردہ خاطر حزن

ایک مانند پھول کے خوشی سے ہنسنے والا
ایک کا دل آزردہ خاطر غمناک

یکی بستہ از بہرِ طاعت کمر
یکی در گنہ بردہ عمرے بسر

ایک نے باندھی واسطے عبادت کے کمر
ایک گناہ مین لے گیا عمر کو آخر

یکی را شب و روز مصحف بدست
یکی خفتہ در کنجِ میخانہ مست

ایک کے رات دن قرآن ہاتھ مین
ایک سویا ہوا گوشۂ میخانہ مین مست

یکی بر درِ شرع مسمار وار
یکی در رہِ کفر زنار دار

ایک اوپر دروازے شرع کے میخ کے مانند
ایک راہ کفر مین جنیو باندھے ہوے

یکی مقبل و عالم و ہوشیار
یکی مدبر و جاہل و شرمسار

ایک اقبال مند اور عالم اور ہوشیار
ایک بدبخت اور جاہل اور شرمندہ

یکی غازی و چابک و پہلوان
یکی بزدل و سست و ترسندہ جان

ایک جہاد کرنے والا اور چالاک اور پہلوان
ایک کجدلا اور سست اور ڈرنیوالا جان کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یکی کاتب اہلِ دیانت ضمیر
ایک منشی صاحب دیانت کا سادل

یکی دزد باطن کہ نامش دبیر
ایک چور دل کہ نام اُس کا منشی

در منع اُمید از مخلوقات

ممانعت امید کی مخلوقات سے

ازین پس مکن تکیہ بر روزگار
اس سے پیچھے نہ کر بھروسا زمانے پر

کہ ناگہ ز جانت برآرد دمار
کہ یکایک جان تیری سے برلائے ہلاکی

مکن تکیہ بر لشکرِ بے عدد
نہ کر تکیہ اوپر لشکر بے شمار کے

کہ شاید ز نصرت نیابی مدد
کہ شاید مدد کرنے سے نہ پاوے مدد

مکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم
نہ کر تکیہ اوپر ملک اور مرتبے اور لشکر کے

کہ پیش از تو بودست و بعد از تو ہم
کہ آگے تجھسے ہوا ہے اور بعد تجھسے بھی

مکن بد کہ بد بینی از یار نیک
نہ کر برائی کہ برائی دیکھے تو یار نیک سے

نمی روید از تخم بد بار نیک
نہیں جمتا ہے بیج بُرے سے پھل اچھا

بسا پادشاہان سلطان نشان ق بسا پہلوانانِ کشور ستان
بہت سے بادشاہ بادشاہ نشان بہت سے پہلوان ولایت لینے والے

بسا تند گردانِ لشکر شکن بسا شیر مردانِ شمشیر زن
بہت سے سخت پہلوان لشکر کے توڑنیوالے بہت سے بہادر تلوار مارنے والے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بسا ماہرویانِ شمشاد قد
بہت سے خوبصورت شمشاد کا سا قد

بسا نازنینانِ خورشید خد
بہت سے نازنین خورشید کا سا رخسارہ

بسا ماہرویانِ نوخاستہ
بہت سے خوب صورت نوجوان

بسا نوعروسانِ آراستہ
بہت سی نئی دلہنین آراستہ

بسا نامدار و بسا کامگار
بہت سے نامور اور بہت سے مقصدور

بسا سروِ قد و بسا گلعذار
بہت سے سرو قد اور بہت سے گل رخسار

کہ گردند پیراہنِ عمر چاک
کہ کیا پیراہن عمر کا چاک

کشیدند سر در گریبانِ خاک
کھینچا سر گریبان خاک مین

چنان خرمنِ عمرشان شد بباد
ایسا کھریان عمر ان کی کا ہوا برباد

کہ ہرگز کسی زان نشانی نداد
کہ ہرگز کسی نے انسے نشان نہ دیا

منہ دل برین منزلِ جان ستان
نہ رکھہ دل اوپر اس گھر جان لینے والے کے

کہ در روی نہ بینی دلی شادمان
کہ اسمین نہ دیکھے تو کوئی دل خوش

منہ دل برین کاخ خرم ہوا
نہ رکھہ دل اوپر اس محل خوش ہوا کے

کہ می بارد از آسمانش بلا
کہ برستی ہے آسمان اسکے سے بلا

ثباتی ندارد جہان ای پسر
پائداری نہ رکھے جہان اے لڑکے

بغفلت مبر عمر در وی بسر
ساتھہ غفلت کے نہ لیجا عمر اس مین آخر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مگن تکیہ بر ملک و فرماندہی — کہ ناگہ چو فرمان رسد جاندہی

نہ کر بھروسا اوپر ملک اور بادشاہت کے — کہ ایکا یک جب حکم پونہچے جان دینی ہوگی

منہ دل برین ویرنا پائدار — ز سعدی ہمین یک سخن یاد دار

نہ رکھ دل اوپر اس تجانۂ ناپائدار کے — سعدی سے یہی ایک بات یاد رکھ

تمت

صفت سنبل شاہد گویم

محزونم و در دل ز تو دارم صد غم ۲ ای لعل لبت حریف دردم ہمہ دم

زین گونہ ملولم من مسکین و غریب ۸ کا خر شود آرام گہم گوی عدم

امتحان اطفال ذکی بخواندن این ہر سہ غزل مشتمل بر صنائع لفظی

غزل

زمن بردند صبر و دل آمونس ۲ دلبر — چہ م م جانہا چہ د د شکر

دلم بردند جانم ہم اقامت ۲ عارض — چہ ق ق رعنا چہ ع ع انور

بود چشم و دہان او نرگس ۲ چشمہ — چہ ن ن شہلا چہ چ چ کوثر

دہان و چشم آن مہرو اغنچہ ۲ جادو — چہ غ غ گویا چہ ج ج کافر

خط و خال نگارینش سنبل ۲ نقطہ — چہ س س مشکین چہ ن ن عنبر

لہ در صفت اظہار مانی الضمیر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درد هجر او دارم احالت ۲ خاطر — چه ح ح غمگین چه خ خ ابتر
ترا مهر و مه انداز جان اچاکر ۲ بنده — چه چ چ دیرین چه ب ب کمتر
ز لفانت شده پیدا آفت ۲ فتنه — چه آ آ بے حد چه ف ف بے مر
حق لطفی همیخواهد اساقی ۲ باده — چه س س گلرخ چه ب ب احمر

غزل ۲

ی ببالا چون صنوبر وی رخت چون م و ه (ای مه ۱۲) — زلف داری همچو عنبر لب چو ش و ک و ر (ای شکر ۱۲)
آفتاب عاشقانی ماهتاب دلبران — قبلهٔ آزادگانی ای صنم با ر و خ (اے رخ ۱۲)
درمیان ر و خ اندر کشیده خ و ط (اے خط ۱۲) — دردمندم مستمندم تن گرفته ت و پ (اے تپ ۱۲)
ت و پ آمد نگار من مرا در عشق تو — دارو دردم تو داری درمیان ل و ب (اے لب ۱۲)
ل و ب بر ل و ب بنهاده باشد تا سحر — م و ی در پیش باشد بسته باشد د و ر (اے می ۱۲) (اے در ۱۲)
ی نگارا گر تو ما را یک شبی مهمان بری — نقل خواهم از لبانت ب و و و س و ه (اے بوسه ۱۲)
شاعران بسیار گفته شعرهای پر نمک — کس نگفته شعر همچون س و ع و د و ی (اے سعدی رح)

غزل ۳

ز زلف و خال و خطت گویم ای مه خوبان — بنفشه او سنبل ۲-۳- ریحان
بدور خال و خطت — شکسته او بسته ۲-۳- حیران

ه بنفشه سنبل و ریحان بدور خال و خطت ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فتادہ در کویت	قباد او قیصر ۲-۳- خاقان
ہم از تو میخواہند	حصار او کابل ۲-۳- نعمان
بدہ باہلِ طرب	نوالہ او نالہ ۲-۳- افغان
بدہ تو سعدیؒ را	بحقِ سیدِ کونینؐ و جملہ اصحابانؓ

تمّت

معزز ناظرین - خدا کا شکر ہی کہ ہمارے کتبخانہ مین ہر قسم کی عربی - فارسی - اُردو کتابین
کانپور - لکھنؤ - آگرہ - دہلی - میرٹھ - لاہور وغیرہ کی چھپی ہوئی موجود رہتی ہین - اور برابر آتی رہتی ہین
ہر قسم کی کتاب حتی الامکان عمدہ چھاپہ کی اور صحیح موجود رکھی جاتی ہی اور مال کفایت سے فروخت
کیا جاتا ہی اور کتابین منگانے پر بذریعہ ویلو روانہ کی جاتی ہین - اس دوکان مین اُردو کے مسائل
مسائل اور دینیات - قصص - حکایات - مولود شریف - وعظ - تصوف - طب - لغات بہت
عمدہ عمدہ ناول - نقش و تعویذ کی کتابین مولانا اشرف علی صاحب کی بے بہا تصانیف
کتب درسی اطفال - کتب شہادت اور ہر قسم کے قرآن شریف معرّی و مترجم وغیرہ وغیرہ
موجود رہتی ہین - جن کتابون کی ضرورت ہو ہماری دوکان پر تشریف لاکر یا بذریعہ ویلو
خادم سے خرید کیجیے - فہرست کتب ۰ر کا ٹکٹ آنے پر مفت روانہ ہوگی -

نوٹ - ہمارے کارخانہ مین چلن و کامدانی و تماکو کشیدنی و خوردنی بکفایت ہر چیز روانہ ہوتی ہے دی

محمد ابراہیم و محمد اسمعیل تاجر کتب امین آباد لکھنؤ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

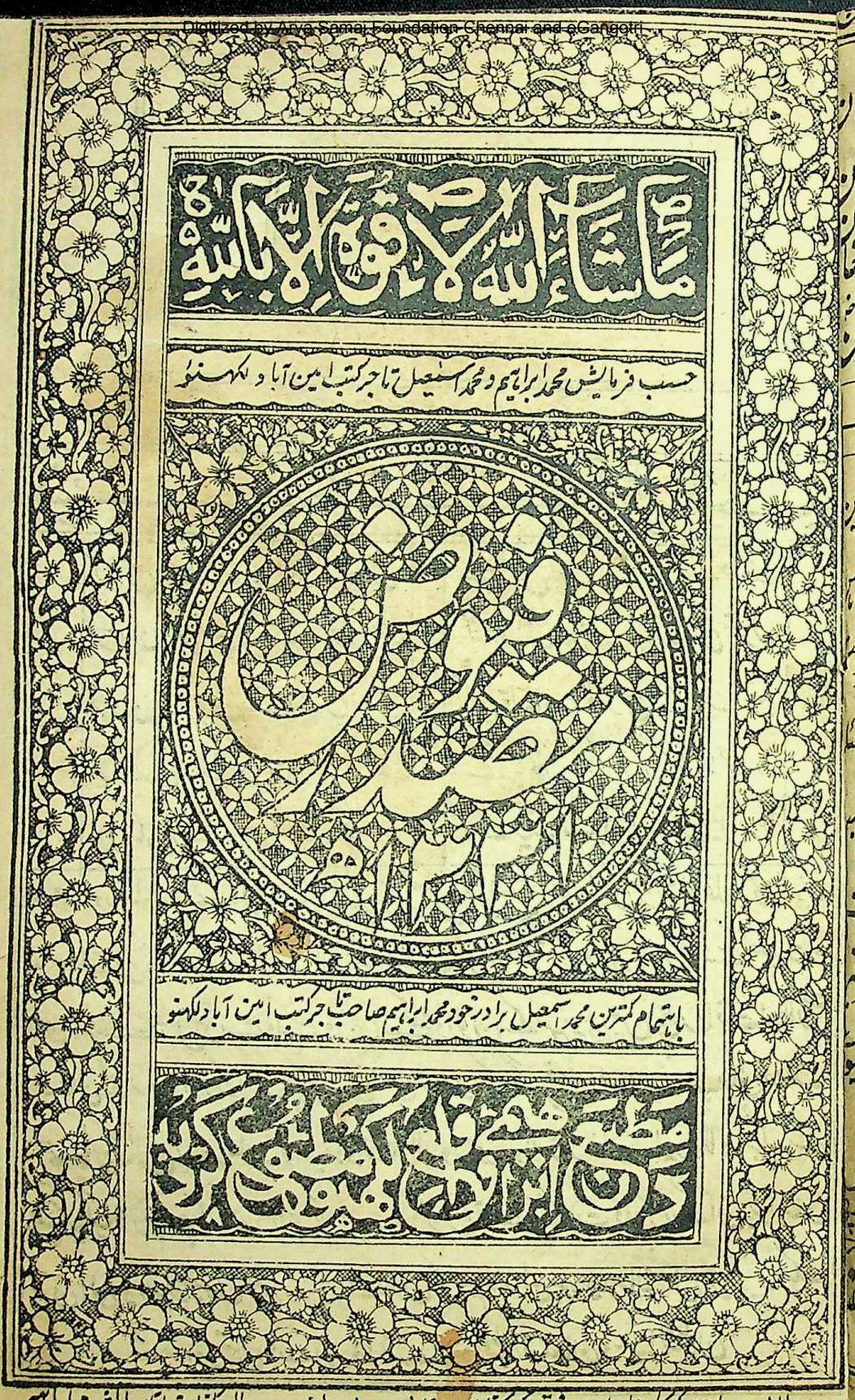

اعلان - عاجز کے کارخانہ مین ہر قسم کی کتابین وی پی روانہ ہوتی ہین اور مال ملکفات ملتا ہے المشہر محمد ابراہیم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون پہلے اسم خدا در د جان
کہے فعل اور حرف جس نے عیان

پڑھون پھر مین دلسے درود رسول
کہ ہو آلؑ و اصحابؓ کا بھی شمول

کرون بعد اس کے ہندی زبان
کئی قاعدے فارسی کے بیان

کہ ہندی زبانون کو ہو فائدہ
لگے ہاتھ یہ فرس کا مائدہ

جو اسکو پڑھے اوس سے ہے التجا
کرے نیک شایق کے حق مین دعا

بعد حمد اور صلوٰۃ کے یہ نالایق **نذیر الدین حسن شایق** قرشی ہاشمی بن شاہ غلام محی الدین اُدسی التماس رکھتا ہے کہ یہ رسالہ نام اسکا **مصدر فیوض** ہی اور تاریخ اسکے تصنیف کی اسی نام سے حاصل ہوتی ہے واسطے فارسی سیکھنے والون کے شہر بریلی مین بیچ رفاقت اور ملازمت امیر عالی مقام سردار والا احتشام سخن سنج معنی شناس کرم گستر فیض اساس نواب عالی جناب **احمد یار خان** بہادر خلف نواب ذوالفقار الدولہ محمد ذوالفقار خان بہادر ولاور جنگ کے جمع کیا گیا لازم ہے کہ ہندی اس کو خوب یاد کرین تو جلد مشکلات فارسی کے اُن پر آسان ہون الٰہی یہ رسالہ مقبول ہو اور پڑھنے والون کو علم حصول ہو۔ یہ رسالہ مشتمل ہی اوپر ایک مقدمہ اور تین باب اور خاتمہ کے واللہ المستعان وعلیہ التکلان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حرکت پیش اور زبر اور زیر کو کہتے ہین

متحرک۔ وہ حرف کہ پیش یا زبر یا زیر رکھتا ہو۔

ضمہ۔ ضم۔ رفع۔ پیش کو کہتے ہین۔

فتحہ۔ فتح۔ نصب۔ زبر کو کہتے ہین۔

کسرہ۔ کسر۔ جر۔ زیر کو کہتے ہین۔

مضموم۔ مرفوع۔ وہ حرف کہ پیش رکھتا ہو۔

مفتوح۔ منصوب وہ حرف کہ زبر رکھتا ہو۔

مکسور۔ مجرور۔ وہ حرف کہ زیر رکھتا ہو۔

سکون۔ جزم کو کہتے ہین۔

ساکن اور زدہ۔ وہ حرف کہ جزم رکھتا ہو۔

الف ممدودہ وہ الف کہ دوسرے الف کے ساتھ ملکے پڑھا جاوے جیسے الف آمد مین۔

الف مقصورہ وہ الف کہ دوسرا الف کیساتھ نہ ملے جیسے اگر مین

تشدید۔ ملا کے پڑھنا ایک جنس سے دو حرفون کو جیسے حقّا مین دو قاف پڑھے جاتے ہین۔

مشدد۔ وہ حرف جسپر تشدید ہو جیسے فرخ کی رے اور حقّا کا قاف۔

ماقبل ایک حرف سے دوسرا حرف کہ داہنی طرف ہو جیسے رب مین رے ماقبل ب کے۔

مابعد ایک حرف سے دوسرا حرف کہ بائین طرف ہو جیسے اب مین ب مابعد الف ہی۔

موقوف۔ وہ حرف ہی کہ وہ اور اُسکا ماقبل متحرک نہو جیسے دال زردکی اور سین تے دوست کا۔

مُعجمہ اور منقوطہ۔ وہ حرف کہ نقطہ رکھتا ہو جیسے ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ے۔

مُہملہ اور غیر منقوطہ۔ وہ حرف کہ نقطہ نرکھتا ہو جیسے ا د ر س ط ع ک ل م و ہ۔

فوقانی۔ وہ حرف کہ اوپر نقطہ رکھتا ہو۔

تحتانی۔ وہ حرف کہ نیچے نقطہ رکھتا ہو۔

تازی وہ حرف جو زبان عربی مین آتے ہین

عجمی۔ وہ حرف کہ زبان عربی مین نہین آتے اور زبان فارسی سے مخصوصیت رکھتے ہین جیسے پ چ ژ گ اور ان حرفون کو فارسی بھی کہتے ہین۔

مُوحّدہ۔ وہ حرف کہ ایک نقطہ رکھتا ہی جیسے ب۔

مُثنّاۃ۔ وہ حرف کہ دو نقطے رکھتا ہے جیسے ت

مثلثہ وہ حرف کہ تین نقطے رکھتا ہے جیسے ث

واو معروف۔ وہ واو کہ ماقبل اُسکے ضمہ ہو اور خوب ظاہر پڑھا جاوے جیسے واو نور کا۔

واو مجہول وہ واو کہ ماقبل اُسکے ضمہ ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھا جاوے جیسے واو کور کا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خوب ظاہر پڑھی جاوے جیسے یے نبی کی

یای مجہول وہ یے ہی کہ جسکے ماقبل کسرہ ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھی جاوے جیسے یے یکے اور بسے کی۔

حذف دور کرنا کسی لفظ کا

محذوف وہ لفظ کہ دور کیا گیا۔

ملفوظ۔ وہ حرف کہ پڑھنے مین آوے

غیر ملفوظ وہ حرف کہ پڑھنے مین نہ آوے

واو معدولہ وہ واو ہی کہ لکھنے مین آوے اور پڑھنے مین نہ آوے جیسے خود اور خویش مین۔

ہای مختفی وہ ہی ہے کہ واسطے اظہار حرکت کے آخر کلمے کے لکھتے ہین جیسے آخر پروانہ کی۔

متشابہ وہ حرف کہ آپس مین ایک صورت کی ہون جیسے ب ت ث

مخفف وہ لفظ کہ جس مین سے کوئی حرف کم کیا جاوے جیسے بُد مخفف ہی بُود کا۔

صیغہ لفظ کو کہتے ہین۔

مشتق وہ کلمہ کہ اور کلمے سے بنایا گیا ہو جیسے آمد مشتق ہے آمدن سے

[illegible] ہی کہ جس سے بات کیجاوے

مرادف وہ دو لفظ کہ معنی ایک ہون دونون

نکرہ وہ لفظ کہ غیر معین ہو جیسے مرد اور زن ہر مرد کو مرد اور ہر زن کو زن کہہ سکتے ہین

معرفہ وہ لفظ ہی کہ کہنا اُسکا ایک ذات پر درست دوسری ذات پر نہو جیسے زید جسکا نام ہی اُسکی ذات پر یہ لفظ بولنا درست ہی غیر کی ذات پر نہین۔

مقدر وہ لفظ ہی کہ عبارت مین نہو اور معنے اُسکے لیے جاوین جیسے ابتدا میکنم مقدر ہی

ع بنام جہان دار جان آفرین پر

اشباع دراز کرنا حرکت کا ہی اسطرح کہ ضمے کی درازی سے واو اور فتحے کی درازی سے الف اور کسرے کی درازی سے یای تحتانی پیدا ہو جیسے افتاد افتاد اچار آچار آتش آتیش۔

ترخیم دور کرنا حرف کا ہی کلمے کے آخر سے جیسے مان مرخم ہی مانند کا اور گوز مرخم ہی گوزن کا مرخم کے معنی ترخیم کیا گیا۔

باب اول الفاظ مفردہ کے بیان مین

فصل تعریف کلمہ کلمہ ایک لفظ ہی یا معنی کہ زبان سے آدمی کے نکلے وہ تین قسم ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسم اور فعل اور حرف۔ اسم وہ ہی کہ اسکے معنی مین زمانہ نہ پایا جاوے اور اسپر معنی در اور برا اور برائے کے آسکین در کے معنی بیچ تر کے معنی اوپر برآے کے معنی واسطے۔ جیسے باغ اور تخت اور گل اور زید در باغ بر تخت برائے گل فعل وہ ہی کہ جسکے معنی مین زمانہ پایا جاوے اور زمانے تین ہین گذرا ہوا اور موجود اور آیندہ گذرے ہوئے زمانے کو ماضی کہتے ہین اور موجود کو حال اور آیندہ کو مستقبل فعل ماضی پر ورد پالا گیا زمانہ گذشتہ مین فعل حال می پرورد پالتا ہی وہ زمانہ حال مین فعل مستقبل خواہد پرورد پالیگا وہ زمانہ آیندہ مین حرف وہ ہی کہ بغیر اور کلمے کے ملائے اس سے معنی حاصل نہون جیسے از اور تا۔ رستم از نیجا تا آنجا۔ گیا مین یہان سے وہان تک از کا ترجمہ سے اور تا کا ترجمہ تک یاد رکھو کہ اسم دو قسم ہی ایک تو جامد کہ اس سے کوئی اور کلمہ نہ نکلے جیسے گل اور غنچہ دوسرے مصدر۔ کہ اس سے اور کلمے نکلتے ہین فارسی مین مصدر کے آخر نون ہوتا ہے بعد نکے کے یا دال کے جیسے کشتن اور پروردن اور ہندی مین مصدر کے نا آتا ہی جیسے پرورد ن کا ترجمہ پالنا اور کشتن کا ترجمہ مار ڈالنا اور غنی فعل ہین کیا ماضی کیا مضارع کیا حال کیا مستقبل کیا امر کیا نہی سب مصدر سے نکلتے ہین اور مضارع وہ فعل ہے کہ حال کے اور مستقبل کے معنی کو شامل ہو جیسے کند کرے وہ زمانہ حال مین اور زمانہ مستقبل مین جب مصدر سب فعلون کی اصل ٹھہرا تو اس واسطے پہلے مصدرون کا لکھنا ضرور ہوا ہر ایک مصدر کے ساتھ اسکا مضارع بھی لکھا جاتا ہی

فصل مصادر کثیر الاستعمال کے بیان مین

الف

آختن	کھینچنا	آخت آخت	
آرزیدن	بکنا برابر ہونا	ارزد	
آرمیدن	آرام پانا	آرمد	
آزمودن	آزمانا	آزماید	
آروغیدن	ڈکارنا	آروغد	
آزاریدن	ستانا	آزارد	
آزردن	آزردہ کرنا	آزارد	
آسودن آسایدن	آرام پانا	آساید	

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آشفتن آشوفتن آشوبیدن	فریفتہ ہونا برہم ہونا	آشوبد
آشامیدن	پینا	آشامد
آغازیدن آغشتن	ملانا گوندھنا	آغازد
افتادن اوفتادن	گر پڑنا اتفاق پڑنا	افتد اوفتد
افراختن افرازیدن	بلند کرنا	افرازد
افروختن افروزیدن	روشن کرنا	افروزد
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند
افزودن افزائیدن	زیادہ کرنا	افزاید
افسردن	ٹھٹھرنا	افسرد
افشاندن	جھاڑنا چھڑکنا	افشاند
افشردن	نچوڑنا	افشرد
افگندن	پھینکنا ڈالنا	افگند
آگندن	بھرنا	آگند
آلودن آلائیدن	آلودہ ہونا آلودہ کرنا	آلاید
آماسیدن	سوجنا	آماسد
آمدن	آنا	آید
آمرزیدن	بخشنا	آمرزد
آمودن آمائید آمادن	بھرنا سنوارنا	آماید
آموختن آموزیدن	سیکھنا سکھانا	آموزد
آمیختن آمیزیدن	ملنا ملانا	آمیزد
انباردن انباشتن	پالنا	انبارد

انجامیدن	آخر ہونا	انجا
انداختن اندازیدن	ڈالنا	انداز
اندوختن اندوزیدن	جمع کرنا	اندوز
اندودن اندائیدن	لیسنا	اندا
اندیشیدن	سوچنا	اندیش
انگاشتن انگاردن	جاننا	انگار
انگیختن انگیزیدن	اٹھانا بلند کرنا	انگیز
آوردن	لانا	آورد
آوردن	حملہ کرنا	آورد
آویختن	لٹکانا لپٹنا	آویزد
آہیختن آہیزیدن	کھینچنا	آہیز
ایستادن	کھڑے ہونا ٹھہرنا	ایست

ب

باریدن	برسنا	بار
بازیدن	کھیلنا ہارنا	باز
بافتن بافیدن	بننا	باف
بالیدن	بڑھنا	بال
برآمدن	نکلنا	برآید
برآوردن	نکالنا	برآور
برکردن	روشن کرنا	برکند
برخاستن	اٹھنا	برخیزد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برداشتن	اٹھانا	بردارد
بردن	لیجانا	برد
برشتن	بھوننا	برد
بُریدن	کاٹنا	بُرد
بخشائیدن بخشودن	رحم کرنا بخشش کرنا	بخشاید
بخشیدن	بخشنا یا بخشدینا	بخشد
بستن	باندھنا	بندد
بودن	ہونا	بود
بوسیدن	چومنا	بوسد
بوئیدن	سونگھنا	بوید
بیختن	چھاننا	بیزد

پ

پاریدن	اڑنا پھاڑنا ٹکڑے ہونا	پارد
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد
پالودن پالائیدن	صاف کرنا	پالاید
پالیدن	ڈھونڈھنا	پالد
پائیدن	دیر تک رہنا	پاید
پختن	پکانا	پزد
پدرودن	نکالدینا۔ ہانکنا	پدرود
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد
پرداختن پردازیدن	[illegible]	پردازد
پرستیدن	پوجنا	پرستد
پُرسیدن	پوچھنا	پرسد
پریدن	اُڑنا	پرد
پژوہیدن	ڈھونڈھنا	پژوہد
پروردن	پالنا	پرورد
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
پنداشتن	جاننا بوجھنا	پندارد
پندیدن	نصیحت کرنا	پندد
پوشیدن	ڈھانپنا۔ پہننا	پوشد
پیچیدن	پھیرنا۔ لپیٹنا	پیچد
پیراستن	سنوارنا	پیراید
پیمودن	ناپنا	پیماید
پوئیدن	دوڑنا	پوید
پیوستن پیوندیدن	ملنا ملانا جوڑنا	پیوندد
پیختن	بمعنی پیچیدن	پیزد

ت

تابیدن تافتن	پھیرنا چمکنا بل دینا مروڑنا	تابد
تاختن تازیدن	دوڑنا دوڑانا	تازد
تپیدن	تڑپنا	تپد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترسیدن	ڈرنا	ترس
ترابیدن ترآویدن	رسنا	ترا
ترسیدن	ڈرنا	ترسد
ترقیدن	پھٹنا	ترقد
ترنجیدن	گنجلک پڑنا آزردہ ہونا	ترنجد
تریدن	کھینچنا	ترد
تفتیدن	تپنا	تفتد
تنیدن	تننا	تند
توانستن	سکنا طاقت رکھنا ممکن ہونا	تواند

ج

جستن جوئیدن	ڈھونڈھنا	جوید
جنبیدن	ہلنا	جنبد
جنگیدن	لڑنا	جنگد
جوشیدن	اُبلنا	جوشد
جہیدن جستن	کودنا	جہد

چ

چخیدن	لڑنا	چخد
چریدن	چرنا	چرد
چسپیدن	چپٹنا	چسپد
چشیدن	چکھنا	چشد
چکیدن	ٹپکنا	چکد
چلیدن	چلنا	چلد
چمیدن	ٹہلنا	چمد
چیدن	چننا	چیند

خ

خاریدن	کھجلانا	خارد
خائیدن	چبانا	خاید
خراشیدن	چھیلنا	خراشد
خرامیدن	ٹہلنا	خرامد
خروشیدن	شور کرنا	خروشد
خریدن	مول لینا	خرد
خزیدن	گھسنا	خزد
خستن	زخمی کرنا زخمی ہونا	خستد
خپیدن	سونا	خسپد
خفتن خوابیدن	سونا	خوابد
خلیدن	چبھنا	خلد
خاستن خیستن	اٹھنا	خیزد
خموشیدن	چپ رہنا	خموشد
خمیدن	جھکنا	خمد

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خندیدن	ہنسنا	خندد
خواستن	چاہنا	خواہد
خواندن	پڑھنا بلانا	خواند
خوردن	کھانا	خورد
خوشیدن	سوکھنا	خوشد
خیسیدن	بھیگنا	خیسد
خیدن	خم دینا	خید

د

دادن	دینا	دہد
داشتن	رکھنا	دارد
دانستن	جاننا	داند
درائیدن	آواز کرنا	درايد
درخشیدن	چمکنا	درخشد
درودن دریدن	کھیت کاٹنا	درود
درفشیدن	کانپنا	درفشد
دریدن	پھاڑنا	درد
دزدیدن	چرانا	دزدد
دلیدن	دلنا	دلد
دمیدن	پھوکنا جمنا نکلنا گپ مارنا	دمد
دوختن دوزیدن	سینا	دوزد
دوشیدن	دوہنا	دوشد
دویدن	دوڑنا	دود
دیدن	دیکھنا	بیند

ر

راندن	ہانکنا چلانا	راند
ربودن	لے بھاگنا	رباید
رزیدن	رنگ کرنا	رزد
رستن رویدن	جمنا اوگنا	روید
رستن رہیدن	چھوٹنا	رہد
رستن رشتن رسیدن	کاتنا	ریسد
رسیدن	پہونچنا	رسد
رفتن	جانا چلنا	رود
رفتن روبیدن بروفتن	جھاڑو دینا	روبد
رمیدن	بھاگنا	رمد
رنجیدن	آزردہ ہونا	رنجد
رندیدن	رندہ کرنا	رندد
ریختن ریزیدن	گرانا بٹانا	ریزد
ریدن	گھسنا	رید
ریستن	گھسنا	ریسد

ز

زادن زائیدن	جننا	زاید
زاریدن	رونا	زارد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زدن	مارنا	زند
زدودن زدائیدن	کھرچنا	زداید
زویدن	رسنا بچہ پیدا ہونا	زوید
زیبیدن	زیب دینا	زیبد
زیستن	جینا	زید

ژ

ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد
ژولیدن	بکھرنا اوجھنا	ژولد

س

ساختن	موافقت کرنا بنانا	سازد
سائیدن سودن	گھسنا	ساید
سپردن	سونپنا	سپرد
سپردن	پامال کرنا راہ چلنا	سپرد
سترون	مونڈنا چھیلنا	سترد
ستودن ستائیدن	تعریف کرنا	ستاید
ستدن ستیدن	لینا	ستد
ستیزیدن	لڑنا	ستیزد
ستیجیدن	چراغ کی بتی بڑھانا	ستیجد
سرائیدن سرودن	گانا	سراید
سرشتن	گوندھنا متھنا	سرشد

سُرفیدن	کھانسنا	سرفد
سزیدن	لائق ہونا	سزد
سُفتن	پرونا	سفتد
سُگالیدن	اندیشہ کرنا	سگالد
سنبیدن	سوراخ کرنا	سنبد
سنجیدن	تولنا	سنجد
سوختن	جلنا جلانا	سوزد

ش

شائیدن	موتنا	شاشد
شایستن	لائق ہونا	شاید
شتافتن شتابیدن	دوڑنا	شتابد
شدن شودن	ہونا	شود
شپلیدن شپلیدن	نچوڑنا	شپلد شپلید
شستن شوئیدن	دھونا	شوید
شگافتن	پھٹنا۔ پھاڑنا	شگافد
شکستن	ٹوٹنا توڑنا	شکند
شگفتن	کھلنا	شگفد
شکوخیدن	الف ہونا گھوڑے کا	شکوخد
شکوہیدن	بزرگی جتانا	شکوہد
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شمردن	گننا جاننا	شمرد	
شناختن	پہچاننا	شناسد	
شمیدن	سونگھنا	شمد	
شنودن شنیدن	شنفتن سننا سونگھنا	شنود	
شوریدن	شور کرنا	شورد	
شیفتن	فریفتہ ہونا	شیرد شیبد	

ط

طلبیدن	مانگنا۔ بلانا	طلبد	

غ

غریدن غریویدن	شور کرنا	غریود	
غلطیدن	لڑھکنا	غلطد	
غنودن	اونگھنا	غنود	
غیژیدن	غژیدن گھٹنیون چلنا	غژد	

ف

فاژیدن	جمہائی لینا	فاژد	
فرسودن فرسائیدن	گھسنا پرانا ہونا	فرساید	
فرستادن	بھیجنا	فرستد	
فراختن فراشتن	بلند کرنا	فرازد	
فرمودن	فرمانا	فرماید	
فروختن	بیچنا روشن کرنا	فروزد	
فروشیدن فروختن	بیچنا	فروشد	
فرود آمدن	اترنا	فرود آید	
فروماندن	عاجز رہنا	فروماند	
فسردن	بجھنا بجھانا	فسرد	
فشاردن	نچوڑنا	فشارد	
فشردن	نچوڑنا	فشرد	
فلخیدن فلخودن	کپاس اوٹنا	فلخد فلخاید	
فہمیدن	سمجھنا	فہمد	

کتابی

کاستن کاہیدن	گھٹنا	کاہد	
کاشتن کاریدن	بونا	کارد	
کافتن کاویدن	کھودنا	کاود	
کردن	کرنا	کند	
کشادن کشودن	کھولنا	کشاید	
کشتن	مار ڈالنا	کشد	
کشیدن	کھینچنا	کشد	
کفیدن کفتن	پھٹنا	کفد	
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد	
کندن	کھودنا	کند	
کندیدن	کھودنا	کندد	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کوفتن کوبیدن	کوٹنا	کوبد

کاف فارسی

گداختن گدازیدن	گلنا پگھلنا گلانا پگھلانا	گدازد
گذاشتن	چھوڑنا	گذارد
گذرانیدن	گذرانا گذار کرنا	گذارند
گذشتن	گذرنا	گذرد
گرائیدن	رغبت کرنا	گراید
گرفتن	لینا قبول کرنا	گیرد
گرویدن	مسلمان ہونا متفق ہونا	گردد
گریختن گریزیدن	بھاگنا	گریزد
گریستن	رونا	گرید
گردیدن گشتن	پھرنا ہونا	گردد
گزاردن	ادا کرنا	گزارد
گزیدن	کاٹنا ڈنک مارنا	گزد
گزیدن	قبول کرنا	گزیند
گساردن	کھانا	گسارد
گستردن گستریدن	بچھانا	گسترد
گسستن گسلیدن	توڑنا	گسلد
گفتن	کہنا	گوید
گماردن گماشتن	تعین کرنا	گمارد
گنجیدن	سمانا	گنجد

ل

لرزیدن	کانپنا	لرزد
لغزیدن	پھسلنا	لغزد
لوکیدن	گھٹنیون چلنا	لوکد
لیسیدن	چاٹنا	لیسد

م

مالیدن	ملنا	مالد
ماندن	رہنا مشابہ ہونا	ماند
مُردن	مرنا	میرد
مکیدن	چوسنا	مکد
میختن میزیدن	موتنا	میزد

ن

نازیدن	ناز کرنا فخر کرنا	نازد
نالیدن	رونا	نالد
ناویدن	خم ہونا	نادد
نبشتن نوشتن	لکھنا لپیٹنا	نویس
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نگاشتن نگاریدن	لکھنا نقش کرنا	نگارد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نگریستن	دیکھنا	نگرد
نکوهیدن	برا کہنا	نکوهد
نمودن	دکھلانا کرنا	نماید
نواختن نوازیدن	نوازنا	نوازد
نوردیدن نوشتن	لپٹنا	نوردد
نوشیدن	پینا	نوشد
نهادن	رکھنا	نهد
نهفتن	چھپانا	نهفتد
نیازیدن	عاجزی کرنا	نیازد
نیوشیدن	سننا	نیوشد

و

ورزیدن	قبول کرنا	ورزد
وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد

ه

هشتن هلیدن	چھوڑنا	هلد
هازیدن	دیکھنا	هازد

ی

یارستن	طاقت رکھنا	یارد
یافتن	پانا	یابد

فائدہ کبھی لفظ عربی سے بھی مصدر فارسی کا بنا لیتے ہین جیسے طلبیدن اور فہمیدن اور رقصیدن طلبیدن کے معنی مانگنا بلانا فہمیدن کے معنی سمجھنا رقصیدن کے معنی ناچنا طلب اور فہم اور رقص تینون لفظ عربی کے ہین اسیطرح کبھی لفظ ہندی سے بھی مصدر فارسی کے بناتے ہین چلیدن کہ چلنے سے بنایا

فصل مصادر قلیل الاستعمال کے بیان مین

ا

آجیدن - آجدن - آژیدن - آژندن شکنج افتادن یعنی جھری پڑنا

آچاریدن - آمیختن - آچارد - آمیزد

آرستن - توانستن - آرد - تواند

آرغیدن ارغدن یعنی خشم کردن

آرمندن آرمیدن مخفف آرامیدن

اخروشیدن بمعنی خروشیدن

اژیدیدن دانا و ہوشیار شدن

اسپردن ناچیز و پائمال کردن و بانجام رسانیدن

استهیدن وستیهیدن جنگ کردن

آشوردن و آشوریدن برہم زدن و آمیختن و آشوبیدن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آشیختن پاشیدن
اشکوخیدن و شکوخیدن لغزیدن و از پا در آمدن
آغاریدن و آغالیدن برغلانیدن بعربی اغراء
آغندن بمعنی آگندن
آغوشیدن و آگوشیدن در بر گرفتن
آفندن آفندیدن جنگ و خصومت کردن
افژولیدن تقاضا کردن و برانگیختن
ودور کردن گرد که بر جامه نشیند
افتالیدن فتالیدن افتاریدن فتاردن پاشیدن
آفیدن تعجب کردن
افسائیدن افسون خواندن
افرندیدن آراستن زینت دادن
اوزودن بمعنی افزودن
آگستن محکم بستن
آگستن آگشتن آغستن آلندن
آگندن بزیادتی پر کردن
الفاختن الفختن الفخیدن الفخدن
اندوختن یعنی جمع کردن
انبوئیدن بو کردن
انودن آخریدن و آفرینش و خلقت
انیستن غلیظ و سطبر شدن

انجوخیدن انجوغیدن انجخیدن انجغیدن
شکنج و چین افتادن
انجیدن ریزه ریزه کردن
اندخیدن پناه گرفتن
اندیدن سخن بشک کردن
اوباریدن ناله و زاری کردن
اویاردن اویاریدن بجائیده فرو بردن
اوریدن فریب دادن
اوژندیدن اوژندن افگندن
اوژولیدن بوزن و معنی افژولیدن
آهنگیدن آهنجیدن کشیدن
آهختن مخفف آهیختن بمعنی کشیدن

ب

بنبودن بنباویدن سودن دست یا عضوی
بنجسیدن کاهیدن
بنجیدن پنبه و پشم واکردن یعنی تو منا
برمجیدن دست مالیدن
بسغدیدن ساختن و آمادن
بشخودن بشخائیدن خراشیدن
بشکلیدن بناخن و سرکار درخنه کردن
بیوهاریدن بجائیده فرو بردن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بیوکندن — افگندن

ب فارسی

پی سپردن — لکدکوب و پائمال کردن
پالودن پالائیدن — صاف کردن
پریشیدن پراشدن — پریشان کردن
پرگندن — پریشان کردن
پرمخیدن — عاق شدن و دور شدن
پسائیدن — آب دادن
پیسودن — میل کردن

ت

ترنجیدن — شکنج افتادن
تفسیدن — ترسیدن
تنبیدن — لرزیدن
تنستن — تنیدن عنکبوت یعنی تند و مکڑی
تنودن — تنیدن
توختن — کشیدن و گزاردن وام و جز آن
تواریدن — ریدن

ج

جیستن — برجهیدن

چ

چاهیدن — سرد شدن
چپیدن — جنبیدن
چربیدن — افزون شدن و غالب آمدن
چغریدن — ترسیدن
چغیدن — چسپیدن
چکسیدن — نشستن جانور چکس یعنی نشیمن باز وغیره
چنبیدن — برجستن
چنگیدن — سخن کردن و جوشیدن و خشم کردن
چوخیدن — لغزیدن
چوسیدن — مکیدن

خ

خسوردن — درودن
خشوردن درودن و پیراستن درخت و پاک کردن فالیز و زراعت
خفیدن — خفه شدن و عطسه کردن
خفتیدن — غلطیدن
خنبیدن — برجستن
خنیدن — پسندیدن
خوستن خوشتن — کوفتن و مالیدن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خیدن	خمیدن

د

دخیدن چشم واکردن ونظر انداختن بچیزی	
داختن	دانستن
درائیدن	آواز کردن
دوسیدن	چیدن
دیشیدن	دیدن

ر

رخیدن	بیخایده بحلق فرو بردن
رشتن	رنگ کردن
ریشیدن	ریختن چیزی در چیزی
ریهیدن - اُفتادن و ویران شدن و خاک نرم ریختن	

ز

زستن	مخفف زیستن
زمودن	نقش ونگار کردن

زفارسی

ژکیدن - از غایت غضب خود بخود سخن کردن

س

سپوختن سپوزیدن - چیزی را بچیزی بزور فرو کردن

سپهیدن	جنگیدن
سجیدن - سخت سرد شدن و سخت سرما شدن	
سجانیدن	سرد کردن
سختن سُختن	سنجیدن و نرم گفتن
سکنجیدن - تراشیدن وگزیدن وآواز بگلو کردن	
سکیزیدن	برجستن
سکلیدن	گسیختن
سپیچیدن	مهیا ساختن

ش

شاندن	شانه کردن ومخفف نشاندن
شاهیدن	بزرگ کردن
شپوختن - آسیب زدن بقوت یعنی دهکا مارنا	
شجیمدن شجائیدن	سرد شدن و سرما زده شدن
شخائیدن شخودن	زخمی کردن
شخیدن	افتادن وخریدن
شخولیدن	صفیر زدن وفریاد کردن
شخیدن شخلیدن	افتادن ولغزیدن
شریدن	ریختن آب پیاپی
شستن	مخفف نشستن
شپاپیدن شغلیدن	صفیر زدن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شگفیدن	بضم شگفتن و بکسر تعجب کردن
شکوخیدن	لغزیدن و بسر در آمدن
شگوفیدن شگافته شدن	وکشوده شدن
شکیفتن شکیبیدن	صبر کردن
شمیدن معروف	ورمیدن وحشت کردن و افغان کردن
شنودن شنیدن	معروف و بوکردن
شوخیدن	چرکین شدن
شولیدن شوریدن	بمعنی ژولیدن
شیبیدن شیویدن	شیفته و دیوانه و درهم شدن

خ

غارتیدن	غارت کردن
غراشیدن غرشیدن	خشم کردن و خشمگین شدن
غالیدن	غلتیدن غلتانیدن
غرنیدن	بمعنی غریدن

ف

فاتولیدن	دور شدن و یکسو شدن
فاتریدن	بمعنی خمیازه کردن
فتاویدن	شگافتن وجدا کردن
فتریدن فتلیدن	شگافتن وجدا کردن
فخمیدن	دانه از بنبه جدا کردن
فراخیدن	مو بر تن برخاستن
فراشیدن	لرزیدن و مو بر تن خاستن
فرخیدن	پنبه زدن و از دانه جدا کردن
فرخویدن	پیر استن تا کی فرسوده و کهنه شدن
فرغنالیدن	ترک کردن چیزی و شرشتن
فروشاندن	دور کردن و مخفف فروشانیدن
فروهیدن	گذاشتن و افگندن
فروهیختن	ادب کردن
فروهنجیدن فرهنگیدن	ادب کردن باندازه وحد نگاهداشتن هر چیز
فریویدن	راست شدن بر دین و بر جادهٔ مستقیم
فژولیدن	تقاضا کردن و دور کردن
فسانیدن	افسونگری کردن و مالیدن و رام کردن
فسوسیدن	در ریغ و استهزا کردن
فنجیدن	کشیدن اعضا پیش از تب بواسطهٔ ماندگی
فنودن	فریفته شدن و توقف کردن و ایستادن در گفتار و رفتار و مغرور شدن
فیریدن	سخریه و استهزا کردن

ق

قطره زدن	جلد و تندرفتن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ک

کالیدن	درهم و پریشان شدن
کراچیدن	بانگ کردن ماکیان وقت بیضه دادن
کراژیدن	پاره پاره کردن
کرخیدن	خفتن عضو و بیحس شدن
کپیدن	سخن در دهن کردن
کراشیدن	پریشان شدن
کزویدن	پیراستن
کشفتن	کشودن و شگافتن و پراگنده

و پژمرده و معدوم شدن

کاندیدن	کندیدن
کنبوریدن	مکر کردن
کولیدن	کندن
کیبیدن	یکسو شدن

ک فارسی

گالیدن	دور شدن و کناره گرفتن
گرایستن	بمعنی گرائیدن
گرفتن	بمعنی گرختن
گریزیدن	چاره کردن
گلالیدن	افشاندن
گواردن	زود هضم شدن
گوالیدن	بالیدن و افزون شدن

ل

لخشیدن	لغزیدن
لوغیدن	آشامیدن و دوشیدن
لوخیدن	خمیدن
لیزیدن	آمیختن
لائیدن	آواز کردن
لانیدن	جنبانیدن
لیسیدن	خائیدن

م

مانستن مانیدن	مانند شدن بچیزی
مخیدن	چسپیدن
مشتن	شستن و خمیر کردن
مولیدن	در رنگ کردن
موئیدن	نوحه کردن

ن

نشاستن	نشاندن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نشکنجیدن	گرفتن عضو بناخن بنوعی کہ درد کند
نشلیدن	ہم بدین معنی ہندی چٹکی لینا
نمیدن	میل کردن
نوازیدن	ناخائیدہ بخلق فرو بردن
نوائیدن	بانگ کردن
نہاریدن	ناشتای صبح کردن
نہیدن	اندیشہ کردن

و

واجیدن	گفتن
واخیدن	پنبہ و پشم زدن
واکردن	بشادن
وژولیدن	تقاضا کردن و برانگیختن کسی را برای کاری
وستن	جہیدن و رقص کردن
وندیدن	چارہ جستن
ویسیدن	گستردن

ہ

ہاژوئیدن	حیران شدن و ماندن
ہنجیدن	کشیدن
ہوختن ہوخیدن	کشیدن
ہوشیاریدن	تشنہ شدن حیوانات

ی

یازیدن	جنبش کردن و نزد بعضی آہنگ کردن و کشیدن
یوزیدن	جوئیدن و تفحص کردن

فائدہ کبھی مصدر مرکب ہوتا ہے دو کلمون سے جیسے گوش کردن نقش کردن سیر کردن نگاہ داشتن امید داشتن اور مانند انکے اور یاد رکھو کہ ماضی اور مضارع اور امر و نہی بھی ان مرکب مصدرون کے مرکب ہوتے ہین جیسے گوش کرد گوش کند گوش کن گوش مکن اسی قیاس پر سمجھ لو اور ون کو بھی

فصل فعلون کی بنانے اور اُنکی گردان کے بیان مین

فعل کے معنی کیا ہین۔ کرنا کسی کام کا اور جو کام ہے اوس کا کرنے والا بھی ضرور ہوتا ہے اُس کام کے کرنے والے کو فاعل اوس فعل کا کہتے ہین پس ہر فعل کا فاعل ضرور ہوتا ہے جیسے رفت زید یعنی گیا زید رفت فعل زید اسکا فاعل اگر فعل و فاعل مل کے بات پوری ہو اور فعل فاعل سے نکلکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور کسی پر نہ پہونچے اُس فعل کو لازم کہتے ہین جیسے نشست زید یعنی بیٹھا زید نشست فعل زید اُسکا فاعل
فعل بیٹھنے کا زید پر تمام ہوا اگر فعل اور فاعل ملکے بات پوری نہو اور فعل فاعل سے تجاوز کرکے اور
کسی پر واقع ہو اُس فعل کو متعدی کہتے ہین جیسے زد زید بکر را یعنی مارا زید نے بکر کو زد فعل متعدی
زید اُسکا فاعل اور بکر مفعول ہی کہ فعل مارنے کا زید کے ہاتھ سے نکلکے بکر پر واقع ہوا اور جس
فعل کا فاعل معلوم ہو اُس فعل کو معروف کہتے ہین اور معلوم بھی کہتے ہین جیسے کشت زید عمرو را
یعنی مار ڈالا زید نے عمرو کو کشت کو فعل معروف کہتے ہین کہ زید فاعل اُسکا مذکور ہی معلوم
ہوا کہ مار ڈالنے والا زید ہی اور جس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اُس فعل کو مجہول کہتے ہین جیسے
کشتہ شد زید یعنی مار ڈالا گیا زید مار ڈالنے والا زید کا معلوم نہین کہ کس نے مار ڈالا اسواسطے
کشتہ شد کو فعل مجہول کہتے ہین اور زید کو مفعول مالم یسم فاعلہ اس فعل کا کہتے ہین یعنی ایسا مفعول
کہ جسکے فاعل کا نام اور نشان نہین اور یاد رہے کہ فعل لازم مجہول نہین ہوتا اگر فعل معروف
کے اوپر اور یا فعل مجہول کے اوپر نون مفتوح کہ اُسکے معنی نہین ہین لاوین تو اُس فعل کو منفی یا
نفی کہتے ہین جیسے نکشت زید عمرو را و نکشتہ شد زید یعنی نہ مار ڈالا زید نے عمرو کو اور نہ مار ڈالا گیا
زید اور جس فعل پر نون کہ جسکے معنی نہین ہین نہو اس فعل کو مثبت یا اثبات کہتے ہین پس
اس تقریر سے ثابت ہوا کہ ہر ایک فعل چار طرح پر ہے اثبات معروف جیسے پرورد پالا اُسنے
نفی معروف نہ پرورد نہ پالا اوس نے اثبات مجہول پرورده شد پالا گیا وہ نفی
مجہول نہ پرورده شد نہ پالا گیا وہ اسی طرح سے مصدر بھی چار طرح پر ہی جیسے پروردن (پالنا)
نپروردن (نہ پالنا) پرورده شدن (پالا جانا) نپرورده شدن (نہ پالا جانا) جیسا مصدر ہوگا ویسا ہی فعل اُس سے بنے گا
اور فعل چھ ہین (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) حال (۴) مستقبل (۵) امر (۶) نہی ماضی کئی قسم پر
ہی (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکیہ (۶)
ماضی تمنی (۷) ماضی معطوفہ اب بنانا ہر ایک کا بیان کیا جاتا ہی ماضی مطلق بنایا جاتا ہی مصدر سے
جب کہ نون مصدر کے آخر سے اور حرکت نون کے ماقبل کی دور کی ماضی مطلق کا صیغہ بنجاوے گا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیسے پروردن سے پرورد اور پروردن سے نپرورد اور پرورده شدن سے پرورده شد
اور نپرورده شدن سے نپرورده شد بنا اور ماضی مطلق کا ترجمہ ہندی مین مصدر کے ہندی
ترجمے سے حاصل ہوتا ہے جبکہ لفظ نا مصدر کے آخر سے دور کرین بعد اسکے دیکھین کہ آخر کو
الف ہے یا واو ساکن ہے ان دونون صورتون مین لفظ یا آخر کو زیاده کرین جیسے خوردن کا
ترجمہ کھانا اور خورد کا ترجمہ کھا یا اور شستن کا ترجمہ دھونا اور شست کا ترجمہ دھویا اگر الف
یا واو ساکن آخر اسکے نہین بلکہ کوئی اور حرف ہے تو چاہیے لفظ الف آخر کو زیاده کرین
جیسے پروردن کا ترجمہ پالنا اور پرورد کا ترجمہ پالا ہندی مین الف آخر علامت ماضی کی ہے
مخفی نرہے فارسی مین ماضی کے اوپر یاے موحده بھی زیاده کرتے ہین معنی مین اس بے کو کچھ
دخل نہین اگر ماضی کا پہلا حرف مضموم ہے تو اس بے کو مضموم پڑھنا چاہیے جیسے گفت بگفت
اگر اول کا حرف ماضی کا مضموم نہین مفتوح یا مکسور ہے تو بے کو مکسور پڑھنا چاہیے جیسے رفت
برفت ریخت بریخت اور اسی طرح سے ماضی مجہول مصدر مجہول سے بنالو جیسے پرورده شدن سے
پرورده شد اور نپرورده شدن سے نپرورده شد اور پرورده شدن کا ترجمہ پالا جانا اور پرورده شد
کا ترجمہ پالا گیا اور نپرورده شدن کا ترجمہ نپالا جانا اور نپرورده شد کا ترجمہ نپالا گیا اور ہندی مین
گیا آخر کلمے کے علامت ماضی مجہول کی ہے ماضی قریب دو طرح بناتے ہین ایک تو یہ کہ ماضی مطلق
کے آخر فتحہ دے کے سین مہملہ ساکن اور تاے مثناة فوقانی موقوف زیاده کرین جیسے پرورد سے
پرورد دست دوسرے یہ کہ آخر ماضی مطلق کے فتحہ دیکے ہاے مختفی زیاده کرین جیسے پرورد سے پرورده
اور ماضی قریب کے ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر سے زیاده کرین جیسے پرورد
اور پرورده پالا ہے اس نے نپرورد اور نپرورده نہ پالا ہے اس نے پرورده شد اور
پرورده شده پالا گیا ہے وہ نپرورده شد اور نپرورده شده نپالا گیا ہے وہ اور ماضی بعید
اگر بنانا چاہو تو آخر ماضی مطلق کے فتحہ دے کے ہاے مختفی اور لفظ بود زیاده کرو۔ اور اس کے
ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر لفظ تھا لگا دو جیسے پرورده بود پالا تھا اوس نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نپروردہ بود نپالا تھا اُسنے پروردہ شدہ بود پالا گیا تھا وہ نپروردہ شدہ بود نہ پالا گیا تھا
وہ اور ماضی استمراری اگر بنایا چاہو تو ماضی مطلق کے اول لفظ ہمی یا لفظ می لگا دو۔ اور اُسکے
ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے سے آخر کا الف یا لفظ یا دور کر کے لفظ تا تھا لگا دو جیسے می پرورد
ہمی پروردپالتا تھا وہ نمی پرورد نہین پالتا تھا وہ پروردہ میشد پروردہ ہمیشہ پالا جاتا تھا وہ
نپروردہ نمیشد پروردہ نمی شد نہین پالا جاتا تھا وہ پوشیدہ نہ رہے کہ لفظ می اور ہمے مجہول مین
سر کلمہ بھی لانا درست ہے اور شد کے اوپر بھی جیسے مثال مین گذرا اور استمراری کے معنی ہمیشگی کے
ہین ماضی استمراری سے فعل کے معنی کی ہمیشگی زمانہ گذشتہ مین دریافت ہوتی ہے یعنی پالتا تھا وہ
ہمیشہ زمانہ گذشتہ مین اور کبھی ماضی استمراری کے آخر یای مجہول بھی زیادہ کرتے ہین کہتے ہین
می پروری ماضی شکی وہ ماضی ہے کہ اُس سے کیے ہوے کام کا شک دریافت ہوتا ہے وہ ماضی اگر
بنایا چاہو تو آخر ماضی مطلق کے فتحہ دے کے ہای مختفی اور لفظ باشد زیادہ کرو اور اُس کے ترجمے
کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر ہوگا زیادہ کرو جیسے پرورد باشد پالا ہوگا اُسنے نپروردہ
باشد نپالا ہوگا اُسنے پروردہ شدہ باشد پالا گیا ہوگا وہ نپروردہ شدہ باشد نہ پالا گیا ہوگا وہ اور
ماضی تمنائی اگر بنایا چاہو تو ماضی مطلق کے آخر یای مجہول زیادہ کرو اور اسکے ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے
کے آخر سے الف یا لفظ یا دور کر کے لفظ تا بتاے تمنا ۂ فوقانی زیادہ کرو جیسے پروری پالتا وہ نپروردی
نہ پالتا وہ پروردہ شدی پالا جاتا وہ نپروردہ شدی نہ پالا جاتا وہ اور جیسے شستی دھوتا وہ آدمی
آتا وہ اور پوشیدہ نرہے تمنا کے معنی ہین آرزو کے اگر یہ ماضی بعد اگر کے معنی کے واقع ہو تو
معنی آرزو کے حاصل ہوتے ہین جیسے زید اگر پروردی چہ شدی زید اگر پالتا کیا ہوتا اگر بعد اگر
کے واقع نہ ہو تو ماضی استمراری کے معنی پاے جاوین گے یہ بات محاورے مین ظاہر ہے ماضی معطوفہ
وہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخر فتح دے کے ہاے مختفی لگا دین اور بعد اوس کے ایک فعل اور ذکر کرین گویا یہ
ہاے مختفی واو عطف کے معنی مین ہے واو عطف کا ترجمہ ہندی مین ہے لفظ اور جیسے پروردہ رفت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترجمہ اس کا پال کے گیا یعنی پالا اور گیا اس ماضی کی گردان نہین سوا اس کے اور ماضیون کے چار چار گردانین ہین پہلی گردان اثبات معروف کی دوسری نفی معروف کی تیسری اثبات مجہول کی چوتھی نفی مجہول کی ہر ایک گردان مین سوا ماضی تمنی کے چھ چھ صیغہ ہوتے ہین۔ پہلا صیغہ واحد غائب کا علامت واحد غائب کی لفظ مین ظاہر نہین مگر اس صیغہ مین اور پوشیدہ ہے کہ جس کے معنی وہ یا اوس نے جیسے رفت گیا وہ پرورد پالا اوس نے دوسرا صیغہ جمع غائب کا علامت اوس کی اند جیسے پروردند پالا اونھون نے تیسرا صیغہ واحد حاضر کا علامت اوس کی ای بیاے معروف جیسے پروردی پالا تو نے چوتھا صیغہ جمع حاضر کا علامت اوس کی اید بیاے مجہول جیسے پروردید پالا تم نے پانچوان صیغہ واحد متکلم کا علامت اوس کی ام جیسے پروردم پالا مین نے متکلم کہتے ہین بات کرنے والے کو چھٹا صیغہ متکلم مع الغیر کا متکلم مع الغیر وہ بات کرنے والا ہے کہ اوس کے ساتھ اور بھی کوئی شریک ہو علامت اوس کی ایم بیاے مجہول جیسے پروردیم پالا ہم نے پوشیدہ نہ رہے کہ یہ علامتون کے جب کہ صیغے سے متصل ہوتے ہین الف اون کے اول سے دور کیا جاتا ہے جیسے مذکور ہوا اور اگر صیغے کے آخر ہاے مختفی ہو تو وہ الف حذف نہین کرتے جیسے پروردہ پروردہ اند پروردہ پروردہ ام پروردہ اید پروردہ ایم پروردہ مخفی نہ رہے کہ رسم خط فارسی کا یہ ہے کہ جس کلمے کے آخر ہاے مختفی ہو اور اے علامت واحد حاضر کی اوس کے ساتھ لگاوین لفظ ای لکھتے نہین ایک ہمزہ ہاے مختفی پر لکھکر ای پڑھتے ہین جیسے گذرا اور ماضی تمنی کی گردان مین تین صیغے ہین واحد غائب کا جمع غائب کا واحد متکلم کا فعل مستقبل بھی ماضی مطلق سے بنتا ہی جب لفظ خواہد ماضی مطلق کے اوپر لاؤگے فعل مستقبل بن جاویگا اور ترجمہ بھی اسکا ماضی مطلق کے ترجمے سے بنتا ہی جبکہ اسکے آخر سے الف کو یاے مجہول سے بدل کے گا بکاف فارسی زیادہ کرو ترجمہ مستقبل کا ہو جائیگا جیسے پرورد کا ترجمہ تھا پالا خواہد پرورد کا ترجمہ ہوا پالیگا پوشیدہ نہ رہے کہ مستقبل مین صیغہ ماضی مطلق کا مسلّم رہتا ہے اور کلمے علامتون کے خواہد کی دال دور کرکے آخر کو لگاتے ہین جیسے خواہد پرورد خواہند پرورد خواہی پرورد خواہید پرورد خواہم پرورد خواہیم پرورد ترجمہ ان صیغونکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گردانونکی جدول سے معلوم ہوگا اور مبتدی کے یاد کرنے کی واسطے یہ مقدمات نظم مین لکھے جاتی ہین وہ یہ ہین نظم

فارسی اور تازی اور ہندی مین یار — جڑ ہی سب فعلون کی مصدر آشکار
فارسی مصدر کا یہ جانو نشان — آخر اُسکے تن ہی یا دن میر یجان
مصدر ہندی کا سن لے یہ پتا — آخر اوس کے ہے مقرر لفظ نا
فارسی مصدر سے پہلے تو بنا — ماضی مطلق مین دیتا ہون بتا
آخر مصدر سے نون کو تو اُٹھا — نون کے ماقبل کی حرکت مٹا
ماضی مطلق کا پایا جب کہ ڈھب — پھر اُسی سے تو بنا افعال سب
آخر اُسکے سین تے لا ای حبیب — یا فقط ہی تاکہ ہو ماضی قریب
بود لا آخر کو پڑھ ماضی بعید — شکی ہو جاتی ہی باشد سے پدید
ماضی استمراری اب تو لے بنا — مے کو اُس پر یا ہمی اُسپر تو لا
یاے مجہول اُس کے آخر تو لگا — صیغۂ ماضی تمنی کو بنا
خواہد اُسپر لا کے مستقبل بنا — اُسکو ثابت رکھ تو خواہد کو پھرا
مصدر ہندی سے بھی افعال سب — بنتے ہین اب سیکھ لی تو مجھسے ڈھب
ماضی مطلق کو اوّل تو بنا — آخر مصدر سے نا کو تو اُڑا
گر الف یا واو آخر ہو تو یا — ورنہ آخر کو الف اُس کے لگا
ماضی مطلق سے باقی فعل سب — بنتے ہین ہندی مین بھی ای لعل لب
ہے لگا آخر کو از بہر قریب — تھا لگا بہر بعید اے بانصیب
ماضی شکّی پہ تو ہوگا بڑھا — ماضی استمراری اب تو یون بنا
آخر مطلق بڑھا تھا سو گھٹا — لفظ تا تھا اوسکے آخر کو لگا
صیغۂ ماضی تمنی یون بنا — تھا کو استمراری مین سے تو مٹا
بہر مستقبل الف سے یے بنا — لیک مجہول اُسکے آخر گا لگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی مطلق معروف	پرورد	پرورد ند	پروردی	پروردید	پروردم	پروردیم
ترجمہ	پالا اُس نے	پالا اُنھون نے	پالا تو نے	پالا تم نے	پالا مین نے	پالا ہم نے
نفی فعل ماضی مطلق معروف	نپرورد	نپرورند	نپروردی	نپروردید	نپروردم	نپروردیم
ترجمہ	نپالا اوس نے	نہ پالا اُنھون نے	نپالا تو نے	نپالا تم نے	نپالا مین نے	نپالا ہم نے
اثبات فعل ماضی مطلق مجہول	پرورده شد	پرورده شدند	پرورده شدی	پرورده شدید	پرورده شدم	پرورده شدیم
ترجمہ	پالا گیا وہ	پالے گئے وہ	پالا گیا تو	پالے گئے تم	پالا گیا مین	پالے گئے ہم
نفی فعل ماضی مطلق مجہول	نپرورده شد	نپرورده شدند	نپرورده شدی	نپرورده شدید	نپرورده شدم	نپرورده شدیم
ترجمہ	نہ پالا گیا وہ	نہ پالے گئے وہ	نہ پالا گیا تو	نپالے گئے تم	نہ پالا گیا مین	نہ پالے گئے ہم
اثبات فعل ماضی قریب معروف	پرورده ست	پرورده اند	پرورده ئی	پرورده اید	پرورده ام	پرورده ایم
ترجمہ	پالا ہی اوس نے	پالا ہی اُنھون نے	پالا ہے تو نے	پالا ہے تم نے	پالا ہے مین نے	پالا ہے ہم نے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
نفی فعل ماضی قریب معروف	نپرور دست	نپرور دستند	نپرور دستی	نپرور دستید	نپرور دستم	نپرور دستیم
	نپرورده	نپرورده اند	نپرورده	نپرورده اید	نپرورده ام	نپرورده ایم
ترجمہ	نپالا ہے اوسنے	نپالا ہی اُنھون نے	نپالا ہے تو نے	نپالا ہے تم نے	نپالا ہے مین نے	نپالا ہے ہم نے
اثبات فعل ماضی قریب مجہول	پرورده شد ست	پرورده شد ستند	پرورده شد ستی	پرورده شد ستید	پرورده شد ستم	پرورده شد ستیم
	پرورده شده	پرورده شده اند	پرورده شده	پرورده شده اید	پرورده شده ام	پرورده شده ایم
ترجمہ	پالا گیا ہے وہ	پالے گئے ہین وہ	پالا گیا ہے تو	پالے گئے ہو تم	پالا گیا ہون مین	پالے گئے ہین ہم
نفی فعل ماضی قریب مجہول	نپرورده شد ست	نپرورده شد ستند	نپرورده شد ستی	نپرورده شد ستید	نپرورده شد ستم	نپرورده شد ستیم
	نپرورده شده	نپرورده شده اند	نپرورده شده	نپرورده شده اید	نپرورده شده ام	نپرورده شده ایم
ترجمہ	نپالا گیا ہے وہ	نپالے گئے ہین وہ	نپالا گیا ہے تو	نپالے گئے ہو تم	نپالا گیا ہون مین	نپالے گئے ہین ہم
اثبات فعل ماضی بعید معروف	پرورده بود	پرورده بودند	پرورده بودی	پرورده بودید	پرورده بودم	پرورده بودیم
ترجمہ	پالا تھا اوسنے	پالا تھا اُنھون نے	پالا تھا تو نے	پالا تھا تم نے	پالا تھا مین نے	پالا تھا ہم نے
نفی فعل ماضی بعید معروف	نپرورده بود	نپرورده بودند	نپرورده بودی	نپرورده بودید	نپرورده بودم	نپرورده بودیم
ترجمہ	نپالا تھا اوسنے	نپالا تھا اُنھون نے	نپالا تھا تو نے	نپالا تھا تم نے	نپالا تھا مین نے	نپالا تھا ہم نے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی بعید مجہول	پرورده شده بود	پرورده شده بودند	پرورده شده بودی	پرورده شده بودید	پرورده شده بودم	پرورده شده بودیم
ترجمہ	پالا گیا تھا وہ	پالے گئے تھے وہ	پالا گیا تھا تو	پالے گئے تھے تم	پالا گیا تھا مین	پالے گئے تھے ہم
نفی فعل ماضی بعید مجہول	نپرورده شده	نپرورده شده بودند	نپرورده شده بودی	نپرورده شده بودید	نپرورده شده بودم	نپرورده شده بودیم
ترجمہ	نپالا گیا تھا وہ	نپالے گئے تھے وہ	نپالا گیا تھا تو	نپالے گئے تھے تم	نپالا گیا تھا مین	نپالے گئے تھے ہم
اثبات فعل ماضی استمراری معروف	مے پرورد ہمے پرورد	مے پروردند ہمے پروردند	مے پروردی ہمے پروردی	مے پروردید ہمی پروردید	مے پرورد م ہمی پرورد م	مے پروردیم ہمی پروردیم
ترجمہ	پالتا تھا وہ	پالتے تھے وہ	پالتا تھا تو	پالتے تھے تم	پالتا تھا مین	پالتے تھے ہم
نفی فعل ماضی استمراری معروف	نمی پرورد	نمی پروردند	نمی پروردی	نمی پروردید	نمی پرورد م	نمی پروردیم
ترجمہ	نپالتا تھا وہ	نہ پالتے تھے وہ	نپالتا تھا تو	نپالتے تھے تم	نپالتا تھا مین	نپالتے تھے ہم
اثبات فعل ماضی استمراری مجہول	پرورده میشد مے پرورده شد	پرورده میشدند مے پرورده شدند	پرورده میشدی مے پرورده شدی	پرورده میشدید مے پرورده شدید	پرورده میشدم مے پرورده شدم	پرورده میشدیم می پرورده شدیم
ترجمہ	پالا جاتا تھا وہ	پالے جاتے تھے وہ	پالا جاتا تھا تو	پالے جاتے تھے تم	پالا جاتا تھا مین	پالے جاتے تھے ہم

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
نفی فعل ماضی استمراری مجہول	نپرورده میشد	نپرورده مے شدند	نپرورده میشدی	نپرورده میشدید	نپرورده میشدم	نپرورده میشدیم
ترجمہ	نہ پرورده شد	نہ پرورده میشدند	نمی پرورده شدی	نمی پرورده شدید	نمی پرورده شدم	نمی پرورده شدیم
	نپالاجاتا تھا وہ	نپالے جاتے تھے وہ	نپالاجاتا تھا تو	نپالے جاتے تھے تم	نپالاجاتا تھا مین	نپالے جاتے تھے ہم
اثبات فعل ماضی شکی معروف	پرورده باشد	پرورده باشند	پرورده باشی	پرورده باشید	پرورده باشم	پرورده باشیم
ترجمہ	پالا ہوگا اُسنے	پالا ہوگا اُنھون نے	پالا ہوگا تونے	پالا ہوگا تم نے	پالا ہوگا مین نے	پالا ہوگا ہم نے
نفی فعل ماضی شکی معروف	نپرورده باشد	نپرورده باشند	نپرورده باشی	نپرورده باشید	نپرورده باشم	نپرورده باشیم
ترجمہ	نپالا ہوگا اُسنے	نپالا ہوگا اُنھون نے	نپالا ہوگا تونے	نپالا ہوگا تم نے	نپالا ہوگا مین نے	نپالا ہوگا ہم نے
اثبات فعل ماضی شکی مجہول	پرورده شده باشد	پرورده شده باشند	پرورده شده باشی	پرورده شده باشید	پرورده شده باشم	پرورده شده باشیم
ترجمہ	پالا گیا ہوگا وہ	پالے گئے ہونگے وہ	پالا گیا ہوگا تو	پالے گئے ہوگے تم	پالا گیا ہونگا مین	پالے گئے ہونگے ہم
نفی فعل ماضی شکی مجہول	نپرورده شده باشد	نپرورده شده باشند	نپرورده شده باشی	نپرورده شده باشید	نپرورده شده باشم	نپرورده شده باشیم
ترجمہ	نپالا گیا ہوگا وہ	نپالے گئے ہونگے وہ	نپالا گیا ہوگا تو	نپالے گئے ہوگے تم	نپالا گیا ہونگا مین	نپالے گئے ہونگے ہم

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی تمنی معروف	پرورندی	پرورندی	.	.	پرورمی	.
ترجمہ	پالتا وہ	پالتے وہ	.	.	پالتا مین	.
نفی فعل ماضی تمنی معروف	نپرورندی	نپرورندی	.	.	نپرورمی	.
ترجمہ	نپالتا وہ	نہ پالتے وہ	.	.	نپالتا مین	.
اثبات فعل ماضی تمنی مجہول	پرورده شدی	پرورده شدندی	.	.	پرورده شدمے	.
ترجمہ	پالا جاتا وہ	پالے جاتے وہ	.	.	پالا جاتا مین	.
نفی فعل ماضی تمنی مجہول	نپرورده شدی	نپرورده شدندی	.	.	نپرورده شدمی	.
	نپرورده نشدی	نپرورده نشدندی	.	.	پرورده نشدمی	.
ترجمہ	نپالا جاتا وہ	نپالے جاتے وہ	.	.	نہ پالا جاتا مین	.
اثبات فعل مستقبل معروف	خواہد پرورد	خواہند پرورند	خواہی پرورد	خواہید پرورد	خواہم پرورد	خواہیم پرورد
ترجمہ	پالے گا وہ	پالین گے وہ	پالے گا تو	پالوگے تم	پالونگا مین	پالین گے ہم

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
نفی فعل مستقبل معروف	نخواہد پرورد	نخواہند پرورد	نخواہی پرورد	نخواہید پرورد	نخواہم پرورد	نخواہیم پرورد
ترجمہ	نپالے گا وہ	نپالین گے وہ	نپالے گا تو	نپالوگے تم	نپالون گا مین	نپالینگے ہم
اثبات فعل مستقبل مجہول	پرورده خواہد شد	پرورده خواہند شد	پرورده خواہی شد	پرورده خواہید شد	پرورده خواہم شد	پرورده خواہیم شد
ترجمہ	پالا جائیگا وہ	پالے جائینگے وہ	پالا جائے گا تو	پالے جاؤگے تم	پالا جاؤنگا مین	پالے جائینگے ہم
نفی فعل مستقبل مجہول	نپرورده خواہد شد	نپرورده خواہند شد	نپرورده خواہی شد	نپرورده خواہید شد	نپرورده خواہم شد	نپرورده خواہیم شد
ترجمہ	نپالا جائے گا وہ	نپالے جائینگے وہ	نپالا جائیگا تو	نپالے جاؤگے تم	نپالا جاؤنگا مین	نپالے جائینگے ہم

مضارع بنتا ہی ماضی مطلق سے اثبات سے اثبات بنتا ہی اور نفی سے نفی اور معروف سے معروف اور مجہول سے مجہول اسطرح سے کہ ماضی مطلق کے آخر کا حرف دور کرکے جون سا صیغہ مضارع کا بنانا ہو اُس صیغہ کی علامت آخر کو لگا ئین اور جس علامت کے سر پر یاے تحتانی ہو اُسکے ماقبل کو کسرہ دین اور جس علامت کے سر پر یاے تحتانی نہ ہو اُسکا ماقبل مفتوح کرین کلمے علامت کے اور وہ مقام فتحے کا اور کسری کا اس جدول سی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دریافت کرو جدول یہ ہے

✻	علامت واحد غائب	علامت جمع غائب	علامت واحد حاضر	علامت جمع حاضر	علامت واحد متکلم	علامت جمع متکلم مع غیر
حروف	د	ند	ی	ید	م	یم
علامت کہ آخر	دال مہملہ	نون ساکن و	یای تحتانی	یای مجہول و دال	میم	یای مجہول د
مضارع اپنے	ساکن	دال موقوف	معروف	ہمزہ موقوف	ساکن	میم موقوف
حرکت ماقبل حرف علامت	فتحہ	فتحہ	کسرہ	کسرہ	فتحہ	کسرہ
مثال ہر یک	پرورد	پرورند	پروری	پرورید	پرورم	پروریم

جب مضارع بناتے ہین تب ماضی مطلق کے آخر کے ماقبل کا حرف ان گیارہ حرفون مین سے ایک ہوتا ہی کہ جمع ہین وہ حروف اس ترکیب مین **شمر فم از بخن وی** اور وہ حرف مضارع مین ایک اور حرف سے بھی بدل ہوتا ہی اور کبھی دو حرفون سے بدل ہوتا ہی اور کبھی اُسکے بعد ایک اور حرف زیادہ کرتے ہین جیسے چیدن سے چلیند اور کبھی اوسی حرف کو مسلم رکھتے ہین اس بدل کرنے کا اور ایک حرف زائد کرنے کا اور مسلم رکھنے کا قاعدہ کلیہ نہین اسی سبب سے مضارع بنانا مبتدی کو دشوار ہے واسطے آسانی کے ہر ایک مصدر کے ساتھ اُسکا مضارع بھی لکھدیا ہی اور ان حرفون کے بدل ہونے کی مثالین اس جدول سے دریافت کرو جدول یہ ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حرف ماقبل آخر ماضی	بدل حرف مذکور در مضارع	صیغہ ماضی	صیغہ مضارع	حرف ماقبل آخر ماضی	بدل حرف مذکور در مضارع	صیغہ ماضی	صیغہ مضارع
خ	زمعجمہ	افروخت سوخت	افروزد سوزد	ا	ہ	داد	دہد
ایضاً	س مہملہ	شناخت	شناسد	رمہملہ	ن	کرد	کند
ایضاً	شین معجمہ	فروخت	فروشد	م	ے	آمد	آید
ش	رمہملہ	کاشت گماشت	کارد گمارد	س	ہ	رست	رہد
ایضاً	س مہملہ	نوشت	نویسد	ایضاً	یای تحتانی	آراست	آراید
ایضاً	ل	ہشت	ہلد	ایضاً	نون و دال مہملہ	بست پیوست	بندد پیوندد
ف	ب موحدہ	کوفت	کوبد	ایضاً	زمعجمہ	برخاست	برخیزد
ایضاً	واو	رفت	رود	ایضاً	ل	گسست	گسلد
ایضاً	واو و ے	گفت	گوید	زمعجمہ	زمعجمہ و نون	زد	زند
و	الف	فرمود	فرماید	ن	ن	راند	راند
ایضاً	و یای تحتانی	کشود	کشاید	ی	ی و محذوف	رید کشید	رید کشد

جو ماضی دو حرفی ہو اُسکے مضارع مین ایک حرف زیادہ کرتے ہین جیسے زد کا مضارع زند ہی اور شد کا مضارع شود ہی یا شد اصل مین شوہ بواو معروف تھا مضارع اصل سے بنایا شود ہوا۔ اسی قیاس پر پروردہ شد ماضی مجہول تھا مضارع مجہول ہوا پروردہ شود اور مضارع کا ترجمہ بھی ماضی کے ترجمہ سے حاصل ہوتا ہی جبکہ ماضی کے ترجمے کے آخر سے الف دور کرکے یای مجہول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لگا دین ترجمہ مضارع کا ہووے گا جیسے پرورد ماضی مطلق کا ترجمہ پالا پرورد مضارع کا ترجمہ پالے پرورد شد ماضی
مجہول کا ترجمہ پالا گیا پرورد شود مضارع مجہول کا ترجمہ پالا جاوے پوشیدہ نرہے کہ فارسی مین
دال ساکن آخر مین اور ماقبل اسکا مفتوح اور ہندی مین یا مجہول آخر مین علامت مضارع کی ہی جسطرح سے
بای موحدہ زائد ماضی پر آتی ہی اسی طرح اور اسی حرکتون سے مضارع پر بھی آتی ہے جیسے پرورد و بچنید
و بگوید فعل حال بنایا چاہو تو فعل مضارع کے اوپر لفظ مے یا ہمی زیادہ کردو اور مجہول مین لفظ می شود کے
اوپر لگادو جیسے می پرورد فعل حال معروف ہے اور پرورده مے شود فعل حال مجہول ہے اور ترجمہ فعل حال
کا مضارع کے ترجمے سے بنتا ہے کہ آخر سے یا مجہول دور کرکے لفظ تا ہی زیادہ کرین اور فارسی مین
لفظ می یا ہمی مضارع کے اوپر اور ہندی مین تا ہے آخر مین علامت حال کی ہے امر حاضر
مضارع حاضر سے اور ترجمہ امر حاضر کا مضارع حاضر کے ترجمے سے بنتا ہے جب کہ مضارع حاضر سے
اور اس کے ترجمے سے آخر کا حرف اور اسکے ماقبل کی حرکت دور کردگے امر حاضر اور ترجمہ امر حاضر کا
بن جاوے گا جیسے پروری اور بپروری سے پرور اور بپرور اور ترجمہ اسکا پالے تو اس پال تو
اسی طرح زیلی بزیلی سے زی بزی اور گوئی بگوئی سے گو بگو اور کبھی لفظ در اور برادر می بھی اور حاضر
معروف کے اوپر لاتے ہین کہتے ہین در سازبرافگن میکن لیکن اس در اور برادر مے کو معنی مین کچھ دخل
نہین افگن اور برافگن کے معنی ایک ہین امر حاضر مجہول پرورده شوکہ بنا ہے پرورده شوے
مضارع مجہول سے ترجمہ اسکا ہے پالا جاتو نہی حاضر بنایا چاہو تو امر حاضر کے اوپر میم مفتوح نہی
کا لگا دو اور نہی حاضر مجہول مین لفظ شو کے اوپر جیسے مپرور اور مپرورده مشوکہ اصل مین پرور
اور پرورده شو تھا اور ان کے ترجمے کے واسطے امر کے ترجمے کے اوپر نون مفتوح لگا دینا چاہیے
کہ پال سے نہ پال اور پالا جاوے پالا جاہو امر غائب بعیغہ اثبات فعل مضارع ہے اور نہی
غائب بعیغہ نفی فعل مضارع ہے کیا معروف کیا مجہول بعیغے امر غائب اور نہی غائب کے
اوپر ہمیشہ ایک لفظ ان لفظون سے لاتے ہین وہ لفظ یہ ہین گوکہ باید کہ لازم کہ مناسب کہ اور مانند
ان کے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جداول گردانہاے فعل مضارع وفعل حال وامر ونہی

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل مضارع معروف	پرورد پرورده	پرورند پرورند	پروری پروری	پرورید پرورید	پرورم پرورم	پروریم پروریم
ترجمہ	پالے وہ	پالین وہ	پالے تو	پالو تم	پالون مین	پالین ہم
نفی فعل مضارع معروف	نپرورد	نپرورند	نپروری	نپرورید	نپرورم	نپروریم
ترجمہ	نہ پالے وہ	نہ پالین وہ	نہ پالے تو	نہ پالو تم	نہ پالون مین	نہ پالین ہم
اثبات فعل مضارع مجہول	پرورده شود	پرورده شوند	پرورده شوی	پرورده شوید	پرورده شوم	پرورده شویم
ترجمہ	پالا جاوے وہ	پالے جاوین وہ	پالا جاوے تو	پالے جاؤ تم	پالا جاؤن مین	پالے جائین ہم
نفی فعل مضارع مجہول	نپرورده شود پرورده نشود	نپرورده شوند پرورده نشوند	نپرورده شوی پرورده نشوی	نپرورده شوید پرورده نشوید	نپرورده شوم پرورده نشوم	نپرورده شویم پرورده نشویم
ترجمہ	نہ پالا جاوے وہ	نہ پالے جاوین وہ	نہ پالا جاوے تو	نہ پالے جاؤ تم	نہ پالا جاؤن مین	نہ پالے جائین ہم

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل حال معروف	می پرورد ہمی پرورد	می پرورند ہمی پرورند	می پروری ہمی پروری	می پرورید ہمی پرورید	می پرورم ہمی پرورم	می پروریم ہمی پروریم
ترجمہ	پالتا ہے وہ	پالتے ہین وہ	پالتا ہو تو	پالتے ہو تم	پالتا ہون مین	پالتے ہین ہم
نفی فعل حال معروف	نمی پرورد	نمی پرورند	نمی پروری	نمی پرورید	نمی پرورم	نمی پروریم
ترجمہ	نہین پالتا ہے وہ	نہین پالتے ہین وہ	نہین پالتا ہے تو	نہین پالتے ہو تم	نہین پالتا ہو نہین	نہین پالتے ہین ہم
اثبات فعل حال مجہول	پرورده می شود	پرورده میشوند	پرورده میشوی	پرورده میشوید	پرورده میشوم	پرورده میشویم
ترجمہ	پالا جاتا ہے وہ	پالے جاتے ہین وہ	پالا جاتا ہے تو	پالے جاتے ہو تم	پالا جاتا ہون مین	پالے جاتے ہین ہم
نفی فعل حال مجہول	پرورده نمی شود	پرورده نمی شوند	پرورده نمی شوی	پرورده نمی شوید	پرورده نمی شوم	پرورده نمی شویم
ترجمہ	نہین پالا جاتا ہے وہ	نہین پالے جاتے ہین وہ	نہین پالا جاتا ہے تو	نہین پالے جاتے ہو تم	نہین پالا جاتا ہون مین	نہین پالے جاتے ہین ہم

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
فعل امر حاضر معروف	پرور	پرورید		
ترجمہ	پال تو	پالو تم		
فعل امر حاضر مجہول	پرورده شو	پرورده شوید		
ترجمہ	پالا جا تو	پالے جاؤ تم		
فعل امر غائب معروف	باید که بپرورد	باید که بپرورند	باید که بپرورم	باید که بپروریم
ترجمہ	چاہیے کہ پالے وہ	چاہیے کہ پالیں وہ	چاہیے کہ پالوں میں	چاہیے کہ پالیں ہم
فعل امر غائب مجہول	باید که پرورده شود	باید که پرورده شوند	باید که پرورده شوم	باید که پرورده شویم
ترجمہ	چاہیے کہ پالا جاوے وہ	چاہیے کہ پالے جاویں وہ	چاہیے کہ پالا جاؤں میں	چاہیے کہ پالے جائیں ہم
فعل نہی حاضر معروف	مپرور	مپرورید		
ترجمہ	نپال تو	نپالو تم		
فعل نہی حاضر مجہول	پرورده مشو	پرورده مشوید		
ترجمہ	نپالا جا تو	نپالے جاؤ تم		
فعل نہی غائب معروف	باید که نپرورد	باید که نپرورند	باید که نپرورم	باید که نپروریم
ترجمہ	چاہیے کہ نپالے وہ	چاہیے کہ نپالیں وہ	چاہیے کہ نپالوں میں	چاہیے کہ نپالیں ہم
فعل نہی غائب مجہول	باید که نپرورده شود	باید که نپرورده شوند	باید که نپرورده شوم	باید که نپرورده شویم
ترجمہ	چاہیے کہ نپالا جاوے وہ	چاہیے کہ نپالے جاویں وہ	چاہیے کہ نپالا جاؤں میں	چاہیے کہ نپالے جائیں ہم

راستمراری ماضی شکی سے بنتا ہے جس طرح کہ وہ امر مضارع سے بنا اس امر کو بھی اسی طرح ماضی شکی سے بناؤ ماضی شکی حاضر کا صیغہ تھا پرورده باشی امر حاضر استمراری ہوا پرورده باش اور اوس کے جمع کے واسطے امر کے ترجمے کے آخر لفظ تا رہ لگاؤ جیسے امر تھا پرورا اور اسکا ترجمہ پال تو امر استمراری ترجمہ ہے پالا کرو تو نہی استمراری کے بنانے کے واسطے امر استمراری کے باش کے اوپر نہی کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فتوح لگا دو جیسے پروردہ مباش اسکا ترجمہ نپالتا رہ تو پوشیدہ نرہے کہ کبھی امر استمراری کے اوپر
لفظ می بھی آتا ہے جیسے کہ می پروردہ باش

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
حال امر حاضر معروف استمراری	پروردہ باش	پروردہ باشید		
	میپروردہ باش	میپروردہ باشید		
ترجمہ	پالتا رہو تو	پالتے رہو تم		
حال امر حاضر مجہول استمراری	پرورده شده باش	پرورده شده باشید		
ترجمہ	پالا جاتا رہو تو	پالے جاتے رہو تم		
حال امر غائب معروف استمراری	باید که پرورده باشد	باید که پرورده باشند	باید که پرورده باشم	باید که پرورده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ پالتا رہے وہ	چاہئے کہ پالتے رہیں وہ	چاہیے کہ پالتا رہوں میں	چاہیے کہ پالتے رہیں ہم
حال امر غائب مجہول استمراری	باید که پرورده شده باشد	باید که پرورده شده باشند	باید که پرورده شده باشم	باید که پرورده شده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ پالا جاتا رہے وہ	چاہئے کہ پالے جاتے رہیں وہ	چاہیے کہ پالا جاتا رہوں میں	چاہیے کہ پالے جاتے رہیں ہم
ماضی حاضر معروف استمراری	پرورده مباش	پرورده مباشید		
ترجمہ	نپالتا رہ تو	نپالتے رہو تم		
ماضی حاضر مجہول استمراری	پرورده شده مباش	پرورده شده مباشید		
ترجمہ	نپالا جاتا رہ تو	نپالے جاتے رہو تم		
ماضی غائب معروف استمراری	باید که نپرورده باشد	باید که نپرورده باشند	باید که نپرورده باشم	باید که نپرورده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ نپالتا رہے وہ	چاہئے کہ نپالتے رہیں وہ	چاہیے کہ نپالتا رہوں میں	چاہیے کہ نپالتے رہیں ہم
ماضی غائب مجہول استمراری	باید که نپرورده شده باشد	باید که نپرورده شده باشند	باید که نپرورده شده باشم	باید که نپرورده شده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ نپالا جاتا رہے وہ	چاہئے کہ نپالے جاتے رہیں وہ	چاہیے کہ نپالا جاتا رہوں میں	چاہیے کہ نپالے جاتے رہیں ہم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسم فاعل بنایا چاہو تو امر حاضر معروف کے آخر بقول بعضے فتحہ اور بقول بعضے کسرہ دے کے نو
ندہ بنون ساکن زیادہ کرو جیسے امر حاضر معروف تھا پرور اسم فاعل ہوا پرورندہ اور اوسکے ترجمہ
کے واسطے مصدر کے ترجمے کے آخر کا الف یاے مجہول سے بدل کر کے لفظ والا اُسکے بعد لاؤ جیسے پرور
پروردن مصدر کا ترجمہ ہے پالنا اسم فاعل کا ترجمہ ہوا پالنے والا اور اگر اسم فاعل کی جمع بنا
چاہو تو آخر کی ہاے مختفی کو کاف فارسی سے بدل کر کے الف اور نون جمع کا بعد اوسکے زیادہ کرو اور
اوسکے ترجمے کے واسطے واحد کے ترجمے کے آخر کا الف یاے مجہول سے بدل کرو جیسے پرورندہ
پالنے والا پروردگان پالنے والے اسم مفعول بنایا چاہو تو ماضی مطلق معروف کے آخر یا ماضی مطلق مجہول کے آخر ہاے مختفی زیادہ
کرو دونون طرح سے اسم مفعول کا صیغہ بن جاوے گا اگر ماضی مطلق معروف سے بنایا ہے تو اوسکے
ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر لفظ ہوا لگا دو اور اگر ماضی مطلق مجہول سے بنایا ہو
تو اوس کا ترجمہ بعینہ ماضی مطلق مجہول کا ترجمہ ہے لیکن ماضی کے معنی مین زمانے کا لحاظ ہے اسم مفعول
کے معنی مین زمانہ کا لحاظ نہین اگر اسم مفعول کی جمع بنایا چاہو تو آخر کی ہاے مختفی کاف فارسی سے بدل کر
الف اور نون جمع کا آخر کو زیادہ کرو اور جمع کے ترجمے کے واسطے واحد کے ترجمے کے دونون کلمو ن کے
کے آخر جو الف ہے اوس کو یاے مجہول سے بدل ڈالو جیسے پرورده پالا ہوا پروردگان پالے ہوے
پرورده شد پالا گیا پروردہ شدگان پالے گئے پوشیدہ نرہے کہ عربی مین فعل لازم کا اسم مفعول نہین
آتا مگر فارسی مین لازم کا اسم مفعول ماضی مطلق معروف سے بنایا ہوا آتا ہے جیسے رفتہ گیا ہوا رفتگان گئے
گئے ہوے اسم تفضیل صیغۂ اسم فاعل کا ہی کہ آخر اُسکے لفظ تر ہے اور ترجمہ اُسکا بھی ترجمہ اسم فاعل کا ہے اوس
کہ اوس کے اوپر لفظ زیادہ ہے جیسے پرورندہ تر زیادہ پالنے والا اور اوس کی جمع کے واسطے الف
آخر کو الف اور نون زیادہ کرتے ہین جیسے پرورندہ تران زیادہ پالنے والے اسم ظرف صیغہ مصدر
کا ہی کہ آخر اوسکے گاہ بکاف فارسی زیادہ ہے اور گاہ کا ترجمہ وقت اور جگہہ ہے جیسے پروردن گاہ
پالنے کی جگہہ اور پالنے کا وقت اسم حال صیغہ امر کا ہے کہ اوس کے آخر الف اور نون ہے اور اُسکا ترجمہ
بھی امر کا ترجمہ ہے کہ آخر اُسکے تا ہون ہی جیسے پروران پالتا ہوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصل فعل لازم اور متعدی کے بیان مین

یاد رکھو کہ آوردن اور بردن اور بودن یہ تینون مصدر اور ان تینون کے افعال متعدی ہین
اور سوا ان تینون کے جس مصدر کے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے آوے اوس مصدر کو اور اُسکے
افعال کو متعدی جانو جیسے زد زید مارا زید نے پرورد عمرو بالا عمرو نے پس زدن اور پروردن اور اُنکے
افعال متعدی ہین کہ ان کے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے آیا اور جس مصدر کے ماضی مطلق کے ترجمے
مین لفظ نے نہ آوے اُس مصدر کو اور اُسکے افعال کو لازم سمجھو جیسے رفت زید گیا زید خفت عمرو سویا عمرو پس
رفتن زیادہ رفتن اور خفتن لازم ہین اُن کے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے نہین آیا فائدہ فعل متعدی فاعل
اور مفعول دونون کو چاہتا ہے کیونکہ جب تک فعل متعدی کے فاعل اور مفعول نہ ہون تو بات
بنایا پوری نہین ہوتی جیسے زد زید عمرو را مارا زید نے عمرو کو زد فعل متعدی زید اوس کا فاعل ہے اور عمرو
ہے اسم مفعول ہی فعل متعدی کے فاعل اور مفعول جو مذکور ہوے تو بات پوری ہوئی اور فعل لازم فقط فاعل
سے بدا چاہتا ہے مفعول کو نہین چاہتا ہے کیونکہ فعل لازم کے ساتھ جو فاعل اُسکا مذکور کرتے ہین
تو کلمہ بات پوری ہو جاتی ہے جیسے رفت زید گیا زید رفت فعل لازم زید اوسکا فاعل فعل لازم جو فاعل
لے ہوے کے ساتھ ملا تو بات پوری ہوی اگر مصدر لازم کو متعدی بنایا چاہو تو مصدر لازم کے امر حاضر معروف کی
تو (نہ) فتحہ دے کے الف اور نون غنہ یا الف اور نون اور یای معروف زیادہ کرکے دن علامت مصدر کی
ستگا لگا دو مصدر متعدی ہو جائے گا۔ اور اوس کے سب فعل متعدی ہونگے جیسے ترسیدن لازم مصدر تھا اور
ل کا اوس کا امر حاضر معروف ترس اوسکے آخر الف اور نون غنہ اور لفظ دن زیادہ کیا ترسانیدن ہوا۔ اگر
کے واسطے الف اور نون کے بعد یاے معروف بھی لاے تو ترسانیدن ہوا پس ترسانیدن اور ترسانیدن دونون
یغہ مصدر متعدی ہین اگر اس مصدر متعدی کو اسی طرح سے پھر متعدی کرو ترسانانیدن متعدی المتعدی
ی گاہ ہوگا اور متعدی مصدر کا ترجمہ اوس کے لازم مصدر کے امر کے ترجمہ سے بنتا ہے اسطرح سے کہ آخر اوس کے
کا ترجمہ الف اور لفظ ناکہ علامت مصدر کی ہے زیادہ کرو جیسے ترس کا ترجمہ ڈر تھا ترسانیدن اور ترسانیدن کا
ترجمہ ڈرانا اور متعدی المتعدی کیواسطے الف کے ماقبل واو مفتوح اور لگا دو جیسے ترسانانیدن کا ترجمہ ڈروانا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوا اور اگر لازم امر کے آخر حرف علت کا ہو یعنی الف ہو یا واو یا یای تحتانی ہو اسکو لام سے یا واو مفتوح سے بدلنا چاہیے جیسے سرائیدن کا ترجمہ گانا سرایا نیدن کا ترجمہ گوانا کاف فارسی کے بعد کا الف واو بدل ہو شستن کا ترجمہ دھونا شویا ندن اور شویانیدن کا ترجمہ دھلانا واو لام سے بدل ہوا اور دوختن اور دوزیدن کا ترجمہ سینا دونانیدن اور دوزانیدن کا ترجمہ سلانا یہان یای تحتانی لام سے بدل ہوئی ہندی زبان والے موافق اپنے محاورہ کے قیاس کرین

فصل معرفت فاعل فعل کے بیان مین

صیغۂ واحد حاضر کا اور جمع حاضر کا اور واحد متکلم کا اور متکلم مع الغیر کا فعل با فاعل ہو کہ ان کا فاعل ان کے ساتھ ہی حاضر کے دونون صیغون کا فاعل مخاطب ہے جیسے کردی کیا تو نے کردید کیا تم نے لفظ تو اور تم فاعل ہی اور متکلم کے دونون صیغون کا فاعل بات کرنے والا ہے جیسے کردم کردیم کیا مین نے کیا ہمنے لفظ مین او رہم فاعل ہی ان چارون صیغون کا تو فاعل معلوم ہوا اب غائب کے دونون صیغون کا فاعل معلوم کرنا چاہیے ان دونون صیغون مین سے جسکا فاعل معلوم کیا چاہو اوس صیغے کے ترجمے کے ساتھ لفظ کون یا کونسا ان دونون لفظون مین سے جونسا لفظ محاورۂ ہندی مین ٹھیک ہوتا ہو ملاؤ جونسا لفظ عبارت مین اوس کا جواب ہو سکے اُس لفظ کو فاعل اُس فعل کا جانو جیسے رفت زید گیا زید جب ہمنے کہا کون گیا یہی کہوگے کہ زید پس زید فاعل ہی رفت کا اسی طرح سے زد زید مارا زید نے جب ہم نے کہا کسنے مارا یہی جواب دوگے کہ زید نے پس زید فاعل ہے زد کا ازبسکہ فاعل کا ہونا ضرور ہے جہان کہین فاعل لفظ مین ظاہر نہو ضمیر واحد غائب کی کہ ماضی کی صیغۂ واحد غائب مین پوشیدہ ہے اور وہ لفظ او ہے کہ جسکا ترجمہ وہ یا اُسنے ہے وہی ضمیر فاعل ہوگی صیغۂ واحد غائب مین اور صیغۂ جمع غائب مین ضمیر جمع غائب کی کہ لفظ اند ہے کہ ترجمہ اسکا وہ یا اُنھون نے ہے اسی ضمیر کو صیغۂ جمع غائب کا فاعل کہینگے جیسے رفت گیا وہ لفظ وہ فاعل ہی رفت کا اور جیسے رفتند گئے وہ لفظ وہ فاعل ہے رفتند کا واحد غائب کا فاعل حذف کرنا ہرگز درست نہین مگر جمع غائب کا فاعل حذف کرنا درست ہے جیسے آوردہ اند کہ سپاہ دشمن بے قیاس بود یعنی خبر لائے ہین خبر لانے والے کہ سپاہ دشمن کی بے قیاس تھی آوردہ اند کا فاعل خبر لانے والے مین عبارت سے محذوف ہے۔ اور جیسے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اختیار بدست من نداده اند یعنی اختیار میرے ہاتھ مین نہین دیا ہی قضا و قدر نے نداده اند کا فاعل قضا و قدر محذوف ہی پوشیده رہے ضمیر جسکی طرف پھرتی ہی اسکو مرجع اُس ضمیر کا کہتے ہین جیسے آمد زید و نشست یعنی آیا زید اور بیٹھا نشست مین ضمیر ہے کہ پھرتی ہی زید کیطرف زید مرجع ہے اُس ضمیر کا اور منوجب طرح فعل معروف کا پہچانا معلوم کیا تم نے اُسیطرح سے فعل مجہول کا مفعول مالم یسم فاعلہ کون کی لفظ کیساتھ معلوم کرو جیسے کشته شد زید مارا گیا زید جب کہو گے کون مارا گیا تو جواب یہی ہوگا کہ زید پس زید مفعول مالم یسم فاعلہ ہے کشته شد فعل مجہول کا اور یاد رکھو کہ فاعل اسم ہوتا ہے فعل اور حرف نہین ہوتا بلکہ جو اسم کہ اُسکے اوپر حرف لگا ہو وہ اسم بھی فاعل نہین ہوتا اور کبھی فاعل مرکب بھی ہوتا ہی جیسے رفت پدر زید فاعل رفت کا پدر زید ہے مرکب اسیطرح سے رفت غلام پدر زید

فصل معرفت مفعول فعل کے بیان مین

اگر چاہو کہ فعل متعدی کا مفعول عبارت مین معلوم کرو تو اوس فعل کے ہندی ترجمہ کے ساتھ لفظ کیا یا کسکو ان دونون لفظون مین سے جونسا لفظ موافق محاورہ ہندی کے درست ہوتا ہو اُس لفظ کو ملاؤ جونسا کلمہ اسکا جواب ہو سکے وہی کلمہ مفعول اُس فعل کا ہی جیسے خورد زید طعام کھایا زید نے طعام جب کہو گے کیا کھایا زید نے تو جواب اُسکا ہوگا طعام پس طعام مفعول ہی خورد کا اور زید فاعل ہی اور جیسے زد زید بکر را مارا زید نے بکر کو جب کہو گے کسکو مارا زید نے تو جواب یہی ہوگا بکر کو پس بکر مفعول ہی زد کا اور لفظ را نشان مفعول کا ہے اور زید فاعل ہی زد کا اور اس مفعول کو عربی مین مفعول بہ کہتے ہین کہ فعل اُسپر واقع ہوتا ہی جیسے اس مثال مین مار بکر پر واقع ہوئی اور لفظ را نشان مفعول کا کبھی لاتے ہین کبھی نہین لاتے اگر مفعول بہ انسان ہو تو اکثر لاتے ہین مثال اسکی آگے گذری اور بعضے فعلون کے دو مفعول ہوتے ہین پہلے مفعول کو مفعول بہ کہتے ہین دوسرے مفعول کو مفعول ثانی اور ثانی کے معنی دوسرا ان فعلون کے مصدر یہ ہین۔ دانستن یافتن انگاشتن نگریستن دادن بخشیدن گردانیدن اور مرادف ان کے اور کبھی کردن اور ساختن بھی گردانیدن کے معنی مین آتے ہین اسوقت ان کے بھی دو مفعول ہوتے ہین جیسے دانستم زید را دانا دانستم فعل با فاعل زید مفعول بہ دانا مفعول ثانی اسی طرح انگاشتم زید را دانا اور گردانیدم زید را دانا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور ساختم زیدرا دانا اور کردم زیدرا دانا اور کبھی مفعول ثانی ان کا نہین بھی ہوتا جیسے اور انجنیدم
بخشیدم فعل با فاعل او مفعول بہ رانشان مفعول کا یہ بھی یاد رہے کہ گفتن کے مشتقات کے بھی دو مفعول ہوتے
ہین پہلا مفعول مفعول بہ کہلاتا ہی اور دوسرے کو مقولہ کہتے ہین اور مقولہ اکثر جملہ ہوتا ہے یعنی پوری
بات جیسے ع گفتش در چشم بنشین گفت منشینش رقیب ؛ کہا مین نے اُسکو آنکھ مین بیٹھ کہا رقیب نے اُسکو
نہ بیٹھ ؛ گفتم فعل با فاعل ضمیر شین مفعول بہ در چشم بنشین جملہ ہے مقولہ گفتم کا۔ اسی طرح سے گفت فعل
رقیب اُسکا فاعل دوسرا شین مفعول بہ گفت کا منشین مقولہ ہے دوسرے گفت کا اور کبھی اسکا مفعول
محذوف بھی ہوتا ہی جیسے ع فلک گفت احسن ملک گفت زہ ؛ فلک فاعل ہی پہلے گفت کا اور ملک
فاعل ہے دوسرے گفت کا احسن مقولہ ہے پہلے گفت کا زہ مقولہ ہے دوسرے گفت کا اور کبھی مقولہ
اسم مفرد بھی ہوتا ہے جیسے ثنا گفتم ثنا اسم مفرد ہے مقولہ گفتم کا اور کبھی مفعول بہ جملہ ہوتا ہے یعنی
پوری بات جیسے می خواہم ترا بہ بینم میخواہم فعل با فاعل ترا بہ بینم پوری بات ہی مفعول میخواہم کا پوشیدہ نہ رہے
کہ ترا بہ بینم مصدر کے معنی مین ہے یعنی می خواہم دیدن تو مخفی نہ رہے کہ سوا ان مفعولون کے اور بھی
مفعول ہین مفعول فیہ اور مفعول معہ اور مفعول لہ مفعول مطلق پیشتر عرض کر چکا ہون مین کہ فعل کرنا
ایک کام کا ہی وہ کام جس مکان مین یا جسوقت مین کیا جاے اس مکان کو اور اُسوقت کو مفعول فیہ کہتے ہین اور
اُسی کو ظرف بھی کہتے ہین وقت کو ظرف زمان اور مکان کو ظرف مکان کہتے ہین اور مفعول فیہ
کے اوپر در اور بر اور بای موحدہ مبنی در اور بر کے اکثر لاتے ہین جیسے خفتم بر تخت در شب اور
جیسے رفتم بوقت شام ببازار بر تخت اور بازار ظرف مکان ہین اور شب اور شام ظرف زمان ہین
کبھی در اور بر اور بای موحدہ نہین بھی لاتے جیسے شب کجا بودی یعنی در شب کجا بودی اور
وہ کام جس بات کے واسطے کیا جاوے اُس بات کو مفعول لہ کہتے ہین جیسے زدم زیدرا برای
ادب مارا مین نے زید کا واسطے ادب کے لفظ ادب مفعول لہ ہے اور جو اسم کہ اُسپر با ہو اور مفعول
کے بعد واقع ہو اُس اسم کو مفعول معہ کہتے ہین جیسے زدم زیدرا با عمرو بارا مین نے زید کو ساتھ عمرو کے
یعنی عمرو کو بھی مارا عمرو مفعول معہ ہی اور مفعول معہ شریک مفعول بہ کا ہوتا ہی مفعول مطلق مصدر اس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فعل کا ہی کہ جس فعل کا یہ مفعول مطلق ہی اکثر مفعول مطلق فعل کی تاکید کے واسطے آتا ہی اور اوس کے آخر یای معروف بھی زیادہ کرتے ہین جیسے زدم زید را زدنی یعنی مارا مین نے زید کو جو مارنے کا حق ہے اور مفعول مطلق ایک وضع کے بیان کرنے کے واسطے بھی آتا ہے اُسکے آخر یاے معروف نہین لاتے جیسے نشستم نشستن امیر بیٹھا مین بیٹھک امیر کی یعنی امیر کے بیٹھنے کی وضع پر بیٹھا مین اور مفعول مطلق واسطے شمار کے بھی آتا ہے جیسے نشستم یک نشست یہان نشست بمعنی نشستن ہی یعنی بیٹھا مین ایک بیٹھک **فائدہ** ان مفعولون کے دریافت کرنے کو ہر ایک مفعول کے واسطے ایک ایک لفظ مقرر کیا ہے جب وہ لفظ فعل کے ترجمے کے ساتھ ملاؤ گے جواب اُسکا وہی مفعول ہوگا چنانچہ ہر ایک مفعول کے نیچے وہ لفظ لکھا جاتا ہے اس جدول سے دریافت کرو جدول یہ ہی

مفعول فیہ	مفعول فیہ	مفعول معہ	مفعول لہ	مفعول مطلق	مفعول مطلق	مفعول مطلق
ظرف زمان	ظرف مکان			براے تاکید	براے وضع	براے عدد
کب	کہان	کسکے ساتھ	کسواسطے	کیسا	کسطرح	کئے بار

فصل افعال ناقصہ کے بیان مین

افعال ناقصہ وہ فعل ہین کہ جنکا فاعل اور مفعول نہین ہوتا بلکہ اسم اور خبر کو چاہتے ہین لازم ہی کہ فاعل کے پہچاننے کے قاعدے سے اُنکا اسم اور مفعول کے پہچاننے کے قاعدہ سے اُنکی خبر عبارت مین معلوم کرین اور ان فعلون کے مصدر یے ہین بودن اور شدن اور مرادف انکے گشتن اور گردیدن اور ہست اور نیست کو بھی افعال ناقصہ سے گنتے ہین جیسے بود زید دانا شد زید دانا گشت زید دانا گردید زید دانا ہست زید دانا نیست زید دانا۔ یہ سب افعال ناقصہ ہین زید اُنکا اسم اور دانا اُنکی خبر ہے اور کبھی است بھی ہست کے معنی مین آتا ہی اسم اور خبر چاہتا ہی اور فعلون کی طرح ہست اور نیست کے بھی چھ چھ صیغے ہین ہست ہستند ہستی ہستید ہستم ہستیم نیست نیستند نیستی نیستید نیستم نیستیم

فصل حال کے بیان مین

حال وہ اسم ہی کہ جس سے ہیئت فاعل کی یا مفعول کی معلوم ہو جیسے زدم زید را ایستادہ مارا مین نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زید کو کھڑے ہوے زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ ایستادہ حال ہے کہ اس سے ہیئت فاعل کی معلوم ہوتی ہے کہ متکلم نے زید کو کھڑے ہونے کے حال مین مارا اور جیسے کشتم زید را تشنہ مارؤالا مین نے زید کو اس حال مین کہ وہ پیاسا تھا کشتم فعل با فاعل زید مفعول بہ تشنہ حال ہے کہ ہیئت مفعول کی اس سے معلوم ہوتی ہے اور کبھی حال مرکب ہوتا ہے ایسا مرکب کہ جسکو پوری بات کہتے ہین جیسے زدم زید را و پدرش ایستادہ بود مارا مین نے زید کو اس حال مین کہ باپ اُسکا کھڑا تھا زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ اُسکا اور پدرش ایستادہ بود جملہ ہے کہ حال واقع ہوا ہے اور اس جملے کے اوپر کے واو کو حالیہ کہتے ہین

فصل ضمیرون کے بیان مین

ضمیر وہ اسم ہے کہ بنایا گیا ہے واسطے غائب کے یا حاضر کے یا متکلم کے وہ اوپر دو قسم کے ہے متصل اور منفصل متصل وہ ہے کہ کسی کلمے سے پیوستہ ہو علیحدہ کلمے سے نہو منفصل وہ ہے کہ بذات خود کلمہ علیحدہ ہو اور کلمے کے ساتھ ملنے کی اُسے احتیاج نہو ہر ایک ان دونون قسمون سے اوپر تین طرح کے ہے مرفوع اور منصوب اور مجرور مرفوع ضمیر فاعل کی ہے منصوب ضمیر مفعول کی ہے مجرور ضمیر مضاف الیہ کی ہے یہ سب قسم اور مثالین ان کی اس جدول سے دریافت کرو۔ اور یاد رکھو کہ ضمیر منصوب اور مجرور ہرگز فاعل واقع نہ ہوگی

نام صیغہا نام اقسام ضمائر	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
مرفوع متصل	در ماضی مستتر سازد	ند سازند	ی سازی	ید سازید	م سازم	یم سازیم
منصوب متصل	ش دہندش	شان دہندشان	ت دہندت	تان دہندتان	م دہندم	مان دہندمان
مجرور متصل	ش غلامش	شان غلام شان	ت غلامت	تان غلام تان	م غلامم	مان غلام مان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نام صیغہا نام اقسام ضمائر	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
مرفوع منفصل	او وی آن	اوشان آنان آنہا	تو	شما	من	ما
	آمد او	آمدند اوشان	آمدی تو	آمدید شما	آمدم من	آمدیم ما
منصوب منفصل	اورا ویرا آنرا	اوشانرا آنانرا آنہارا	ترا	شمارا	مرا	مارا
	دیدند اورا	دیدند اوشانرا	دیدند ترا	دیدند شمارا	دیدند مرا	دیدند مارا
مجرور منفصل	او وی آن	اوشان آنان آنہا	تو	شما	من	ما
	غلام او	غلام اوشان	غلام تو	غلام شما	غلام من	غلام ما

جس کلمہ کے آخر ہاے مختفی ہو اور ضمیر متصل اُس سے لگے اُس ضمیر کے اوپر الف زیادہ کرتے ہین کہ دو ساکن جمع نہون جیسے بندہ اند بندہ اید بندہ ام بندہ ایم اور بعد اسم کے ضمیر واحد غائب متصل کی جگہ لفظ ست لاتے ہین جیسے کہین زید بندۂ خداست اور اس ست کے اوپر الف زیادہ کرتے ہین جسوقت ہاے مختفی والے کلمے کے ساتھ ملاتے ہین کہتے ہین زید بندہ است جس کلمے کے آخر ہے نہو اُس کلمے کے بعد است الف کے ساتھ لکھنا غلط ہی بغیر الف کے صحیح ہے جیسے طاقتش موجب قربت ست جو شخص قربت ست مین الف لکھتے ہین خطا کرتے ہین

باب دوم ترکیب و مرکبات کے بیان مین

ترکیب کے معنی کیا ہین دو کلمون کو آپس مین ملانا اور مرکب وہ دو کلمے ہین کہ آپسمین ملے ہون پس مرکب دو قسم ہے **قسم اول** مرکب وہ مرکب ہی کہ پوری بات ہو اور سننے والے کو اوس سے پورا فائدہ حاصل ہو اُس کو عربی مین کلام تام کہتے ہین جیسے زید آمد اور جیسے بکر نیکست **قسم دوم** مرکب وہ مرکب ہی کہ پوری بات نہو اور سننے والے کو اُس سے پورا فائدہ حاصل نہو اُسکو عربی مین کلام ناقص کہتے ہین جیسے غلام زید اور جیسے مرد نیک **بیان قسم اول مرکب کہ کلام تام ست** کلام تام بھی اوپر دو قسم کے ہی ایک قسم کا نام جملۂ فعلیہ ہے دوسری قسم کا نام جملۂ اسمیہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصل جملۂ فعلیہ کے بیان مین

جملۂ فعلیہ مرکب ہی کہ فعل اور اسم سے ملکے بات پوری ہو اگر اُس مین لازم فعل ہے تو وہ فعل صرف فاعل کے ساتھ ملکے جملۂ فعلیہ ہو جائیگا جیسے رفت زید رفت فعل زید اُسکا فاعل ہی فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اگر متعدی فعل ہی تو وہ فعل فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کے جملۂ فعلیہ ہوگا جیسے زد زید عمرو را مارا زید نے عمرو کو زد فعل زید اسکا فاعل عمرو اُسکا مفعول را علامت مفعول کی فعل متعدی ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اگر جملۂ فعلیہ مین فعل ماضی یا مضارع یا حال یا مستقبل ہوا سکو جملۂ فعلیہ خبریہ کہتے ہین اگر جملہ مین فعل امر یا فعل نہی ہو اسکو جملۂ فعلیہ انشائیہ کہتے ہین جیسے بیا اور میا دونون فعل با فاعل جملۂ فعلیہ انشائیہ ہین اور جیسے بزن زیدرا مارا زید کو بزن فعل با فاعل زید مفعول اُسکا فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکے جملۂ فعلیہ انشائیہ ہوا اور افعال ناقصہ اپنے اسم کے اور خبر کے ساتھ ملکے اور گفتن کے مشتقات اپنے فاعل اور مفعول اور مقولہ کے ساتھ ملکے جملہ ہوتی ہین جیسے بود زید دانا، تھا زید دانا بود افعال ناقصہ سے ہے چاہتا ہے اسم اور خبر کو زید اُسکا اسم اور دانا اوسکی خبر بود اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکے جملۂ فعلیہ ہوا بعضے اُسکو جملۂ اسمیہ کہتے ہین اور جیسے گفتمش در چشم بنشین گفتم فعل با فاعل شین مفعول بہ در چشم بنشین جملۂ فعلیہ مقولہ ہی گفتم کا گفتم فعل با فاعل ساتھ مفعول اور مقولہ کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا جو جملہ مقولہ ہوتا ہے۔ کبھی اُسپر کاف بھی لاتے ہین جیسے مصرع گفتم کہ گلی بچینم از باغ ؛ اس کاف کو کاف سر جملہ کہو یا کاف بیانیہ کہو کہ یہ جملۂ بیان ہے این محذوف کا یعنی گفتم این کہ گلی بچینم از باغ کہی مین نے یہ بات کہ ایک پھول چنون مین باغ سے مخفی نہ رہے فارسی[1] مین فاعل فعل کے اوپر اکثر مقدم آتا ہے جیسے زید رفت اور عربی مین فاعل فعل کے اوپر مقدم نہین ہوتا عربی مین زید رفت کی ترکیب یون کہتے ہین زید مبتدا رفت فعل اُسمین ضمیر ہی پھرتی ہی زید کی طرف وہ فاعل ہے رفت کا فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوکے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اور خبر ملکے جملۂ اسمیہ ہوا مخفی نہ رہے جہان قرینہ پایا جاتا ہو وہان جملہ فعلیہ سے فعل حذف کیا جاتا ہے جیسے کوئی کہے آمد کون آیا اسکے جواب مین کہین زید یعنی آمد زید یہان آمد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

محذوف ہے اور کہین تمام جملہ محذوف ہوتا ہے جیسے آغاز میکنم این کتاب را جملہ محذوف ہے
مصرع بنام جہان دار جان آفرین ؛ کے اوپر سے منادی کے اوپر سے بھی فعل اور فاعل محذوف
ہوتا ہی عربی مین جسکو بلاتے ہین اُسکو منادی کہتے ہین جیسے ای زید مقصود اس سے یہ ہی کہ میخوانم
زید را یعنی بلاتا ہون مین زید کو اے حرف ندا زید منادی حرف ندا کا منادی
کے ساتھ ملکے قائم مقام جملہ فعلیہ کے ہے کسواسطے کہ معنی فعل کے اسمین پاے جاتے ہین اور یہ جملہ بغیر
دوسرے جملے کے تمام نہین ہوتا اس دوسرے جملے کو جواب ندا کا کہتے ہین جیسے ای کریم کرم کن۔
ترکیب اسکی یون کہنا چاہیے ای حرف ندا کا کریم منادی حرف ندا کا منادی سے ملکے قائم مقام جملہ فعلیہ
کے ہوا کن فعل با فاعل کرم اسکا مفعول فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکے جملہ فعلیہ ہوکے جواب ندا کا ہوا
ندا ساتھ جواب کے مل کے جملہ ندائیہ ہوا اور اسیطرح سے کبھی فعل اور فاعل قسم کے اوپر سے محذوف ہوتے
ہین جیسے بخدای کریم یعنی قسم میخورم بخدای کریم قسم کھاتا ہون مین ساتھ خدای کریم کے یہ جملہ بھی بغیر
دوسرے جملے کے تمام نہین ہوتا اس دوسرے جملے کو جواب قسم کا کہتے ہین جیسے مصرع بنام ایزد
عجب ارزان خریدم ؛ یعنی قسم می خورم بنام ایزد عجب ارزان خریدم یوسف را قول زلیخا کا ہے قسم
کھاتی ہون مین خدا کے نام کی عجب سستا خریدا مین نے یوسف کو قسم میخورم جملہ ہے محذوف بنام
ایزد متعلق ہے فعل محذوف کے خریدم فعل با فاعل یوسف اسکا مفعول محذوف عجب ارزان حال ہی مفعول محذوف
کا فعل با فاعل ساتھ مفعول محذوف کے ملکے جملہ فعلیہ ہوکے جواب ہوا قسم کا قسم ساتھ جواب کے مل کے
جملہ قسمیہ ہوا اور کبھی حرف ندا کا بھی محذوف ہوتا ہے جیسے مصرع بیا جامی رہا کن شر مساری ؛
یعنی بیا اے جامی رہا کن شر مساری اور کبھی منادی بھی محذوف ہوتا ہے جیسے مصرع ای بذات تو
مزین مسند پیمبری ؛ یعنی ای آنکہ بذات تو مزین ست مسند پیمبری لفظ آن منادی محذوف ہی اور
اسی طرح سے جملہ دعائیہ سے بھی فعل محذوف ہوتا ہے جیسے چشم بد دور یعنی چشم بد دور باد نظر
بری دور ہو جیو چشم بد اسم ہے باد کا باد مخفف ہی بواد کا اور بواد اصل مین بود صیغہ مضارع کا ہی
افعال ناقصہ سے الف دعا کا جب اس مین آیا تو بواد ہوا سو یہان سے محذوف ہی دور اسکی خبر ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باد- فعل مضارع محذوف ساتھ اسم اور خبر کے مل کے جملہ فعلیہ ہوا اور کبھی سوال کے قرینہ سے
فعل اور فاعل جواب سے حذف کرتے ہین اور مفعول کو مذکور کرتے ہین جیسے کوئی پوچھے زید کرا زد
جواب مین کہین عمرو را یعنی زد زید عمرو را زد فعل زید فاعل دونون جواب سے محذوف ہین
عمرو مفعول مذکور ہے را علامت مفعول کی فعل محذوف ساتھ فاعل محذوف اور مفعول مذکور
کے مل کے جملہ فعلیہ ہوا **جملۂ شرطیہ** بھی دو جملون سے تمام ہوتا ہے پہلے جملے کو فعل شرط
کہتے ہین دوسرے جملے کو جزا شرط کی جیسے اگر رفتی جان بسلامت بردی واگر خفتی مردی
یعنی اگر گیا تو جان سلامت لے گیا تو اور اگر سویا تو موا تو **ترکیب** اسکی یہ ہے کہ اگر
حرف شرط کا رفتی فعل با فاعل جملۂ فعلیہ ہے فعل شرط بردی فعل با فاعل جان اوس کا مفعول
بسلامت متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھ مفعول اور متعلق کے مل کے جزا ہوئی شرط کی شرط
ساتھ جزا کے ملکے جملۂ شرطیہ ہوا اسی طرح سے ترکیب اگر خفتی مردی کی کہو- اور کبھی جزا شرط کی
محذوف ہوتی ہے جیسے غنیمت کے کلام مین **بیت** مرا خود عرصۂ اندیشہ تنگ است
ترا گر با قضا پای جنگ است ؛ اگر حرف شرط کا ترا با قضا پای جنگ ست جملہ فعل
شرط اور جزا اسکی بجنگ محذوف ہے یعنی تجکو اگر قضا کے ساتھ طاقت لڑائی کی ہے تو لڑ
پوشیدہ نرہے کہ جملہ شرطیہ مین ایک حرف شرط کے حرفون مین سے ہوتا ہے حروف شرط کے
یہ ہین اگر اور گر اور ار اور چون اور چو اور سوا انکے وقتیکہ اور روزیکہ اور ہنگامے کہ
اور امثال انکے جس جملہ مین آتے ہین اُس جملے مین شرط کے معنی پاے جاتے مین

فصل جملۂ اسمیہ کے بیان مین

جملہ اسمیہ وہ ہے کہ دو اسم ملکے پوری بات ہو اور سننے والے کو پورا فائدہ حاصل ہو اور بات کی
ابتدا اُس اسم سے ہو کہ دوسرا اسم اس پہلے اسم کے احوال سے خبر دینے والا ہو اور ابتدا والے اسم کو مبتدا
کہتے ہین اور دوسرے اسم کو خبر کہتے ہین مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملۂ اسمیہ ہوتا ہے اور جملۂ اسمیہ مین ایک
حرف ربط کا لفظ مین یا معنی مین ہوتا ہے جیسے زید نیک ست وعمرو بد زید مبتدا اور نیک خبر ہے کہ زید کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

احوال سے خبر دیتا ہی کہ وہ نیک ہی اور است حرف ربط کا ہی مبتدا ساتھ خبر کے مل کے
جملہ اسمیہ ہوا اور اسیطرح عمر و مبتدا ہی اور زید خبر ہے اور است حرف ربط کا اس قرینے سے کہ
پہلے جملے مین ہے اس جملے سے محذوف ہوا لیکن معنی مین ملحوظ ہی یہ مبتدا بھی خبر کے ساتھ مل کے
جملہ اسمیہ ہوا زیادہ واضح کرتا ہون مین کہ مضمون جملہ اسمیہ کا یہ ہی کہ شخص یا چیز یہ ہے شخص یا چیز کو
مبتدا جانو اور یہ کے مقام پر جو کلمہ ہو اُسکو خبر سمجھو اس سے بھی زیادہ تر روشن کرتا ہون مین کہ مبتدا
کے ساتھ لفظ کیا ہی ملاوین جو لفظ جواب اُسکا ہو سکے اُسکو خبر سمجھین اور خبر کیساتھ لفظ کون ہی ملاؤ
اُسکا جواب جو لفظ ہو سکے اُسکو مبتدا جانو جیسے زید نیک ست مین جب کہو گے زید کیا ہی جواب
یہی ہو گا کہ نیک معلوم ہوا کہ لفظ نیک خبر ہے اور جب کہو گے کہ نیک کون ہے تو جواب اوسکا
ہو گا۔ زید جان لو کہ زید مبتدا ہی یاد رکھو کہ حرف نہ مبتدا ہے نہ خبر اور فعل بھی مبتدا نہین ہوتا
مگر جملہ ہو کے خبر ہوتا ہی سو جملہ اسم کی جگہ گنا جاتا ہے اس راہ سے اسم ہی مبتدا ہوتا ہے اور
اسم ہی خبر ہوتا ہی اور جسوقت جملہ خبر ہووے تو جملے مین ضرور ہی ایک ضمیر کہ مبتدا کی طرف
پھرے جیسے زید پدرش نیکست ترکیب اسکی یون کہنا چاہیے زید پہلا مبتدا پدر دوسرا مبتدا
مضاف شین کی ضمیر کہ پھرتی ہی پہلے مبتدا کی طرف مضاف الیہ ہی نیک خبر اور است حرف ربط
دوسرا مبتدا خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہو کے خبر ہوا پہلے مبتدا کی پہلا مبتدا خبر کے ساتھ مل کے
جملہ اسمیہ ہوا پوشیدہ نرہے کہ مبتدا اور خبر مین مطابقت ضرور ہی اور مبتدا ان چھ قسم سے باہر
نہین واحد غائب ہی یا جمع غائب یا واحد حاضر یا جمع حاضر یا واحد متکلم یا متکلم مع الغیر اور ضمیر
مرفوع متصل کہ اسم کے ساتھ لگتی ہی اُسکے بھی چھ کلمے ہین است اور اند اور ای اور ایم
اور ام اور ایم ضرور ہی کہ موافق مبتدا کے حال کے ایک کلمہ کو ان کلمون مین سے خبر کے آخر
یا مبتدا کے آخر لگا دین جس لفظ کے ساتھ لگا دین اگر اُسکے آخر ہاے مختفی ہو تو ضمیر کا کلمہ الف کی
ساتھ پڑھنا چاہیے اور اگر ہاے مختفی اُسکے آخر نہو تو کلمہ ضمیر کا بغیر الف کے لکھنا پڑھنا چاہیے چھون
قسم کے مبتدا اور ہر ایک مبتدا کی دو دو خبر ہین ایک وہ کہ جسکے آخر ہاے مختفی نہ ہو دوسری وہ کہ جسکے آخر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہاے مختفی ہو اور علامتون کے کلمے فارسی جملۂ اسمیہ کے اور ہندی جملۂ اسمیہ کے اس جدول سے معلوم کرو

جدول یہ ہی

نام اقسام خبر / نام اقسام مبتدا	مبتدا اخبر بکلمہ کہ آخرش ہای مختفی نیست	مبتدا اخبر بکلمہ کہ آخرش ہای مختفی ہست	علامت جملۂ فارسی	علامت جملہ ہندی
واحد غائب	خدا کریم است	خدا بخشندہ است	است	ہے
جمع غائب	جوانان خرمند یعنی خرم اند	جوانان سادہ اند	اند	ہین
واحد حاضر	تو سروری	تو پسندیدۂ	ای	ہے
جمع حاضر	شما سرورید	شما پسندیدہ اید	اید	ہو
واحد متکلم	من گنہگارم	من بندہ ام	ام	ہون
متکلم مع الغیر	ما گنہگاریم	ما بندہ ایم	ایم	ہین

جملہ معترضہ وہ جملہ ہی کہ ایک جملے کے درمیان واقع ہو جیسے یار من چشم بد دور خوبست یار مبتدا خوبست خبر مبتدا اور خبر ملکے جملۂ اسمیہ ہوا چشم بد دور جملۂ معترضہ ہی کہ اس جملہ کے بیچ مین واقع ہوا ہی اگر قرینہ دلالت کرے تو مبتدا کو حذف بھی کرتے ہین جیسے کوئی کہے دزد دزد یعنی این ست دزد این مبتدا محذوف ست علامت جملۂ اسمیہ کی دزد خبر یا کوئی پوچھے کہ رستم پسر کیست اسکے جواب مین کہو پسر زال ست یعنی رستم پسر زال ست رستم مبتدا محذوف پسر زال خبر اور ست علامت جملۂ اسمیہ کی ہی اسی طرح سے خبر بھی محذوف ہوتی ہے جیسے زید در خانہ است یعنی زید در خانہ موجود ست زید گھر مین موجود ہے زید مبتدا موجود خبر محذوف در خانہ متعلق خبر کے جملۂ بیانیہ وہ جملہ ہے کہ کسی اسم کا بیان پڑے اس جملہ پر کاف بیانیہ بھی آتا ہی اور یہ جملہ جس اسم کا بیان پڑتا ہے اسکو مُبَیَّن کہتے ہین اگر جملۂ بیانیہ مُبَیَّن کی ذات کا بیان ہے تو اس جملے سے مبتدا کا حذف کرنا اولی ہے جیسے مصرع کجا رفت یاری کہ جان من ست ؛ یعنی کجا رفت یاری کہ او جان من ست

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترکیب اُسکی یون کہنا چاہئے جان من خبر مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف لفظ کو ہی مبتدا خبر کیساتھ ملکے جملۂ اسمیہ ہوکے بیان پڑا یار کا یار ساتھ بیان کے ملکے فاعل ہوا رفت کا رفت فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اگر جملۂ بیانیہ مُبَیَّن کی ذات کا بیان نہو بلکہ مبین کے متعلق کا بیان ہو تو اس مقام مین مبتدا کو حذف نہین کرتے بلکہ اس جملے مین ایک ضمیر لاتے ہین کہ پھرتی ہے مبین کی طرف جیسے رفیق من سوار یست کہ اسپش کمیت ست اسپ مبتدا مضاف ضمیر شین کی پھرتی ہے مبین کیطرف مضاف الیہ کمیت خبر ست علامت جملۂ اسمیہ کی مبتدا خبر کے ساتھ ملکے بیان ہوا سوار کا سوار مبین اپنے بیان کے ساتھ مل کے خبر ہوئی رفیق من کی رفیق من مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملۂ اسمیہ ہوا اس جملے مین اسپ کا بیان ہی کہ متعلق سوار ہی سوار کی ذات کا بیان نہین اور جملۂ بیانیہ جملۂ اسمیہ بھی ہوتا ہی اور جملۂ فعلیہ بھی ہوتا ہے جیسے ع شنیدم کہ شاپور دم درکشید ؛ کشید فعل در اُسپر زائد شاپور فاعل دم مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے مل کے جملۂ فعلیہ ہوکے بیان ہوا این محذوف کا یعنی شنیدم این کہ شاپور دم درکشید ؛ سنی مین نے یہ بات کہ شاپور نے دم کھینچا یعنی خاموش رہا دوسرا قسم مرکب کا کہ پوری بات نہ ہو اور سننے والے کو اوس سے پورا فائدہ حاصل نہ ہو مرکب کئی نوع پر ہے ہر ایک کے بیان کی ایک فصل ہی

فصل مرکب اضافی کے بیان مین

مرکب اضافی وہ ہی کہ جسمین اضافت پائی جاے اضافت کیا ہے نسبت کرنا ایک اسم کا دوسرے اسم کی طرف نسبت لگاؤ کو کہتے ہین جس اسم کو لگاتے ہین دوسرے اسم کے ساتھ اوس اسم کو مضاف کہتے ہین اور جس اسم کی طرف نسبت کرتے ہین اوسکو مضاف الیہ کہتے ہین اور فائدہ اضافت کا یہ ہی کہ مضاف عام سے خاص ہو جاتا ہی جیسے غلام زید غلام زید کا غلام کا لفظ عام تھا ہر ایک غلام کو غلام کہہ سکتے تھے جب اُس غلام کے لفظ کو زید کی طرف نسبت کیا اور کہا غلام زید یعنی غلام زید کا لفظ خاص ہو گیا زید ہی کے غلام کو غلام زید کہین گے اور کسی کے غلام کو نہ کہین گے اور فارسی کی ترکیب مین مضاف کے آخر کسرہ علامت اضافت کی ہی جیسے غلام زید مین غلام کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میم کا کسرہ اور حذف کرنا اس کسرے کا درست نہین مگر بعض الفاظ مین اُستادون نے روا رکھا ہو جیسے لفظ صاحب اور لفظ سران دونون لفظون پر کسرہ نہ پڑھنا فصیح ہے جیسے صاحبدل اور سرخیل پوشیدہ نرہے جس کلمے کے آخر ہای مختفی ہو اور اُس کلمے کو مضاف کرین تو متقدمین اُسکے آخر سے کسرے کا حذف کرنا مضایقہ نہین جانتے تھے مگر متاخرین اُسکو غیر فصیح سمجھتے ہین یاد رکھو کہ ہندی مین علامتین اضافت کی نو ہین باعتبار تینون قسم مضاف کے اور تینون قسم مضاف الیہ کے تین قسم مضاف کی یہ ہین واحد مذکر اور جمع مذکر اور مونث اسی طرح مضاف الیہ ضمیر مخاطب یا متکلم ہو جیسے من اور ما اور تو اور شما یا مضاف الیہ لفظ خود ہو یا خود کا مرادف ہو جیسے لفظ خویش اور تاے فوقانی کہ خود کے معنی مین ہو یا مضاف الیہ کوئی اور لفظ سوا ان دونون قسمون کے ہو اس تقریر سے ہر ایک قسم مضاف کا باعتبار تین قسم ہونے مضاف الیہ کے تین قسم ہوگا پس مضاف کی تینون قسمون سے نو قسمین ہو گئین ہر ایک قسم کی ایک ایک علامت ہندی مین مقرر ہے ان لفظون مین سے را اور رے بیاے مجہول اور ری بیاے معروف اور نا اور نے بیاے مجہول اور نی بیاے معروف اور کا اور کے بیاے مجہول اور کی بیاے معروف سب قسمین مضاف کی اور مضاف الیہ کی اور علامتین اضافت کی جو ہندی مین ہین اور مثالین ہر قسم کی اس جدول سے واضح ہونگی جدول یہ ہے

اقسام مضاف الیہ / اقسام مضاف	من ما تو شما		خود خویش و مرادف خود		سوای من ما تو شما خود خویش و مرادف خود	
واحد مذکر	غلام من غلام میرا	غلام تو غلام تیرا	غلام خود غلام اپنا	غلام خویش نا	غلام زید غلام زید کا	کا
جمع مذکر	غلامان من غلام میرے	غلامان تو غلام تیرے	غلامان خود غلام اپنے	غلامان خویش نے	غلامان زید غلام زید کے	کے
مونث	کتاب من کتاب میری	کتاب تو کتاب تیری	کتاب خود کتاب اپنی	کتاب خویش نی	کتاب زید کتاب زید کی	کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کسرہ آخر مضاف کے اگرچہ علامت اضافت کی ہی لیکن کسی مقام مین نہ پڑھنا چاہیے۔ اُن مقامون مین سے ایک مقام اضافت مقلوب کا ہی اضافت مقلوب اُسے کہتے ہین کہ مضاف الیہ مضاف کے اوپر مقدم ہو جیسے جہان شاہ لفظ شاہ مضاف ہی مؤخر اور لفظ جہان مضاف الیہ ہے مقدم اور معنی جہان شاہ اور شاہ جہان کے ایک ہین دوسرا مقام وہ ہی کہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ ہو جیسے غلامش اور غلامت اور غلامم اس مقام مین آخر مضاف کے فتحہ پڑھنا واجب ہے جیسے غلامش کا میم تینون جگہ مفتوح ہی اور غلام مضاف ہی شین اور تاے فوقانی اور میم تینون ضمیرین مجرور مضاف الیہ ہین تیسرا مقام وہ کہ آخر مضاف الیہ کے لفظ را علامت اضافت کی ہو خواہ مضاف الیہ متصل مضاف کے ہو خواہ فاصلے سے ہو خواہ آگے ہو خواہ پیچھے ہو جیسے غلام زیدرا اور زیدرا غلام اور زیدرا نیستم غلام اور تو غلام ہستی زیدرا ان سب مثالون مین غلام مضاف ہی اور زید مضاف الیہ ہی اور لفظ را علامت اضافت کی ہے۔

پوشیدہ نرہے کہ اضافت کی علامتین ہندی مین سب بیان ہوگئین جب کہ تم فارسی عبارت کا ترجمہ ہندی مین کروگے جس لفظ کے ترجمے کے ساتھ اُن نو علامتون مین سے کوئی علامت ہو بے شبہہ جان لو کہ یہ مضاف الیہ ہی جیسے غلام زید ترجمہ اسکا غلام زید کا لفظ کا اضافت کی علامتون سے آخر زید کے پایا معلوم ہوا کہ زید مضاف الیہ کو معلوم کرلیا مضاف کی معلوم کرنے کے واسطے مضاف الیہ کے ترجمے کے ساتھ جو علامت اضافت کی ہندی مین ہے ملا کے لفظ کیا بکاف تازی اُسپر زیادہ کرو جو لفظ اُسکا جواب اُس عبارت مین ہوسکے وہی اس مضاف الیہ کا مضاف ہی خواہ مضاف الیہ کے متصل ہو خواہ فاصلے سے ہو خواہ آگے ہو خواہ پیچھے ہو جہان کہین ہوگا معلوم ہوجائے گا جیسے غلام زید مین معلوم کیا تھا کہ زید مضاف الیہ ہی جب ہم نے علامت اضافت کی اسکے ساتھ ملائی اور لفظ کیا بکاف تازی مکسور زیادہ کیا یعنی کہا کیا زید کا تو بے شک جواب اس کا غلام ہے معلوم ہوا غلام مضاف ہی اسی طرح سے مال خود ترجمہ اس کا مال اپنا لفظ ما اضافت کی علامتون سے ہے خود کے ترجمہ کے ساتھ یا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معلوم ہوا کہ لفظ خود مضاف الیہ ہی جب خود کے ترجمے کے ساتھ وہی لفظ نا ملا کے لفظ کیا
بکاف تازی مکسور زیادہ کیا یعنی کہا کیا اپنا تو جواب اُسکا لفظ مال ہوگا پس مال کو مضاف
جانو مانند اس مصرع کے ع برانگیختم خاطر از شام و روم ؛ اُٹھائی میری خاطر شام و روم سے برانگیختم
کے آخر جو میم ہی اسکا ترجمہ ہوا میری بیاے معروف در آخر پس بسبب لفظ ری کے کہ علامت
اضافت کی ہی معلوم کیا کہ وہ میم مضاف الیہ ہے جب ہم نے کیا میری کہا تو جواب اُس کا ہوا
خاطر معلوم ہوا کہ لفظ خاطر مضاف ہی اگرچہ مضاف الیہ کے بعد واقع ہو۔ یاد رکھو کہ ضمیر
متصل جو مضاف الیہ ہو ضرور نہین کہ مضاف سے لگی ہوئی ہو اگر مضاف سے آگے یا پیچھے یا فاصلہ
سے اور کسی کلمے کے ساتھ لگی ہوئی ہو کچھ مضائقہ نہین اُستادون کے کلام مین بیشتر واقع ہے
پوشیدہ نرہے کہ اقسام اضافت کے معنی کی راہ سے بہت ہین اُن مین سے کئی قسم اضافت
کی کہ دریافت کرنا اُن کا ضروری ہے بیان کرتا ہون مین یہ سب قسمین یاد رکھو ؛ **ذکر اقسام**
اضافت اضافت باعتبار معنی کے کئی قسم ہے اضافت تخصیصی ہے اور تملیکی ہی اور توضیحی ہی
اور تبیینی ہے اور تشبیہی ہی اور ابتی ہے اور ظرفی ہے اب ہر ایک کا بیان سنو اور خوب یاد رکھو
اضافت تخصیصی وہ ہی کہ مضاف خاص کیا جاوے واسطے مضاف الیہ کے جیسے یار من
یعنی یار خاص میرا سردار من یعنی سردار خاص میرا **اضافت تملیکی** وہ ہی کہ مملوک کو مالک کی
طرف مضاف کرین جیسے قصر شاہ مال بادشاہ اسپ امیر باغ زیر لفظ قصر مملوکہ ہے اور مضاف ہے
اور شاہ مالک ہی اور مضاف الیہ ہے اسی طرح سے مال بادشاہ اور اسپ امیر اور باغ
زید **اضافت توضیحی** وہ ہی کہ مضاف کو مضاف الیہ واضح کردے جیسے شہر بریلی لفظ
شہر سے توضیح حاصل نہ تھی بریلی کے کہنے سے واضح ہوا کہ اُس شہر کا ذکر ہے کہ جسکا نام بریلی ہی
اسیطرح سے دریاے گنگ اور کتاب گلستان اور باد شمال اور درخت انار اور سنگ مقناطیس
علی ہذا القیاس **اضافت تبیینی** کہ جس کو بیانی کہتے ہین وہ ہے کہ مضاف الیہ بیان مضاف کا
ہو جیسے سیخ آہن معلوم نہ تھا کہ سیخ کاہے کی ہے مضاف الیہ کے بیان کرنے سے معلوم ہوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ آہن کی ہی اسیطرح سے انگشتری طلا اور طشت نقرہ اور تخت چوب اضافت بیانی ہین مضاف
اور مضاف الیہ ایک جنس سے ہوتے ہین جیسے سیخ اور آہن ایک جنس ہین **اضافت تشبیہی** کا
دریافت کرنا موقوف ہی اوپر دریافت کرنے تشبیہ کے تشبیہ کیا ہے ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند
کرنا یعنی یہ کہنا کہ یہ چیز فلانی چیز جیسی ہے جیسے کہین یہ آنکھ نرگس جیسی ہے جسکو تشبیہ دیتے
ہین اُسکو مشبہ ساتھ پاے موحدہ مفتوحہ کے کہتے ہین جیسے آنکھ کا لفظ پچھلی مثال مین اور شے کو
جس چیز کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین اُسکو مشبہ بہ کہتے ہین جیسے نرگس کا لفظ اس مثال مین **پوشیدہ**
نرہے کہ اضافت تشبیہی مشبہ بہ کا مضاف کرنا ہی مشبہ کی طرف جیسے نرگس چشم نرگس مشبہ بہ ہی
اور مضاف اور چشم مشبہ ہی اور مضاف الیہ ہے معنی اسکے یہ کہ آنکھ مانند نرگس کے ہے اسیطرح سے
مار زلف یعنی زلف کہ سانپ جیسی ہی اور اسی طرح سے چاہ غبغب اور سیب زنخ اور لعل لب یعنی
غبغب مانند چاہ کے اور زنخ مانند سیب کے اور لب مانند لعل کے **اضافت ابنی** وہ ہی
کہ بیٹے کے نام کو باپ کے نام کی طرف مضاف کرین اور عربی مین ابن اور بن بیٹے کو کہتے ہین
جیسے عباسُ عُلی یعنی عباس بن علی اور خالد ولید یعنی خالد بن ولید **اضافت ظرفی**
اضافت مظروف کی ہے ظرف کی طرف ظرف دو قسم ہے ظرف مکان ظرف زمان پیشتر اس کا
بیان ہوچکا ہی مظروف اُسے کہتے ہین جو ظرف مکان یا ظرف زمان مین واقع ہو جیسے آب دریا
آب مظروف مضاف دریا ظرف مکان مضاف الیہ اسی طرح ساکن شہر اور جیسے سردی زمستان
لفظ سردی مظروف مضاف زمستان ظرف زمان مضاف الیہ اسی طرح گرمی تابستان اگر مضاف اور
مضاف الیہ مین کچھ لگاؤ حقیقت مین ہو جیسے اضافت تملیکی مین لگاؤ ملکیت کا اور اضافت تخصیصی
مین لگاؤ خصوصیت کا اور اضافت توضیحی مین لگاؤ توضیح کا اور اضافت بیانی مین لگاؤ تبیین کا
اور اضافت تشبیہی مین لگاؤ تشبیہ کا اور اضافت ابنی مین لگاؤ ابنیت کا اور اضافت ظرفی
مین لگاؤ ظرفیت کا تو اوس کو اضافت حقیقی کہتے ہین - اگر مضاف اور مضاف الیہ مین کچھ
لگاؤ حقیقت مین نہ ہو جیسے سرہوش پاے ذکر یعنی سرہوش کا پاؤن فکر کا شاعر نے اپنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خیال مین ہوش اور فکر کو ایک شخص صاحب سر اور صاحب قدم قرار دیا ہے اور سر کو ہوش کی طرف اور قدم کو فکر کی طرف مضاف کیا ہے حقیقت مین سر کو ہوش کے ساتھ اور قدم کو فکر کے ساتھ کچھ لگاؤ نہین اس اضافت کو مجازی کہتے ہین اور اسی کو استعارہ بھی کہتے ہین اقسام استعارہ کے اور تشبیہ کے بہت ہین اس مختصر مین اون کے بیان کی گنجائش نہین صرف نام تشبیہ کا اور استعارہ کا لکھدیا ہے **فائدہ** اگر مضاف کے اوپر ایک مضاف اور ہو اوس کے ہندی ترجمے مین ایک اور علامت اضافت کی موافق اوپر والے مضاف کے پہلی علامت کے بعد زیادہ کرین لیکن جہان کہین پہلی علامت کے آخر الف ہو وہ الف یا ے مجہول سے بدلنا چاہیے جیسے برادر زید اور برادر من اور برادر خود ترجمہ ان کا بھائی زید کا اور بھائی میرا اور بھائی اپنا ان سب کے آخر الف ہے جب انپر ایک مضاف اور ہو جیسے غلام برادر زید غلام برادر من غلام برادر خود ترجمہ انکا یون ہوگا غلام بھائی زید کے کا غلام بھائی میرے کا غلام بھائی اپنے کا **پوشیدہ نرہے** کہ مضاف اور مضاف الیہ ترکیب مین حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین۔

فصل مرکب وصفی کے بیان مین

مرکب وصفی وہ ہے کہ جسمین ایک اسم موصوف ہو اور دوسرا اسم اسکی صفت ہو موصوف وہ ہے کہ جسکی بھلی یا بری صفت کی جاوے اور صفت وہ ہے کہ جس سے بھلائی یا برائی موصوف کی دریافت ہو **پوشیدہ نرہے** فارسی مین مضاف اور مضاف الیہ کے پڑھنے مین اور موصوف اور صفت کے پڑھنے مین کچھ فرق نہین وہان مضاف کے آخر کسرہ پڑھتے ہین یہان موصوف کے آخر جیسے مرد دانا لفظ مرد موصوف کسرہ مرد کی دال کا علامت موصوف کی اور لفظ دانا صفت ہے اوس موصوف کی اور کہتے ہین کہ متقدمین موصوف کے آخر ہاے مجہول لکھا کرتے تھے کہ ترکیب وصفی اور ترکیب اضافی مین فرق ہو متاخرین نے اس کو موقوف کیا لیکن بعض بعض کتاب فارسی کی چار سو یا پانچ سو برس کی لکھی ہوئی دیکھنے مین آئی ہین اون مین آخر موصوف کے یاے مجہول نظر نہ آئی معلوم ہوا کہ آخر موصوف کے یاے مجہول لکھنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درست نہین ترکیب وصفی کے پہچاننے کے واسطے لازم ہی کہ اگر موصوف واحد مذکر ہو تو لفظ کیسا اور اگر جمع مذکر ہو تو لفظ کیسے بیاے مجہول در آخر اور اگر مؤنث ہو تو کیسی بیاے معروف در آخر موصوف کے ساتھ ملاؤ صفت کا کلمہ اُسکا جواب ہوگا جیسے مرد دانا جب کہوگے کیسا مرد جواب اُسکا دانا ہوگا تو دریافت ہوا کہ یہ ترکیب وصفی ہی اور لفظ دانا صفت ہے اگر جواب درست نہ پڑتا تو جانتے ترکیب اضافی ہے مخفی نرہے اکثر صفت مین وہ اسم واقع ہوتا ہی کہ لفت بنانے والے نے اسکو صفت کے معنی کے واسطے بنایا ہے جیسے اسم فاعل اور اسم مفعول اور وہ اسم جسکے ہندی ترجمے مین لفظ والا آسکے جیسے نیک اور بد ترجمہ اسکا نیکی والا اور بدی والا اور مرد نیکندہ مین مرد موصوف نیکندہ صفت اُسکی اسیطرح سے بخت برگشتہ اور مرد نیک اور مرد بد اور کبھی اسم جنس بھی صفت مین واقع ہوتا ہے وہان بیشتر معنی تشبیہ کے ہوتے ہین جیسے لب لعل لب موصوف لعل نام ایک جنس کا ہی جواہر کی جنسون مین سے معنی اسکے لب کہ مانند لعل کے سرخ اور شفاف ہی حقیقت مین لب موصوف اور مشبہ ہی اور لعل صفت اور مشبہ بہ ہی پوشیدہ نرہے کہ موصوف صفت کے اوپر اکثر مقدم ہوتا ہے جیسے مذکور ہوا اور کبھی صفت کو موصوف کے اوپر لاتے ہین اس حالت مین کسرہ موصوف کے آخر پڑھا نہین جاتا اس ترکیب مین معنی کے واسطے یہ دیکھنا ضرور ہی کہ موصوف کسی اور ذات سے تعلق رکھتا ہی یا نہین رکھتا بذات خود قائم ہے۔ اگر تعلق اور ذات سے نہین رکھتا بذات خود قائم ہی ترکیب کے اُلٹنے مین معنی نہین بدلین گے جیسے مرد نیک اور نیک مرد مین مرد موصوف اگر بذات خود قائم نہین بلکہ تعلق کسی اور ذات سے رکھتا ہی اسوقت یہ موصوف اور صفت بذات خود قائم نہین بلکہ تعلق کسی اور ذات سے رکھتا ہے اسوقت یہ موصوف اور صفت اس ذات کی صفت ہونگے کہ جس سے یہ موصوف تعلق رکھتا ہے جیسے روی خوب و موصوف اور خوب اُسکی صفت جب ہم نے صفت کو موصوف کے اوپر مقدم کیا اور کہا خوب روی یہ لفظ خوب اور صفت اُسکی ہوا جس سے روی تعلق رکھتا ہے یعنی خوبرو وہ شخص ہی کہ جسکا روی خوب ہے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

جیسے لعل لب کہ لام آخر کا لعل کے مکسور نہین اُسکو کہینگے کہ جسکا لب مانند لعل کے ہے اور خوشخو وہ شخص ہے کہ جسکی خو خوش ہی اور نیک نیت وہ شخص ہے کہ جسکی نیت نیک ہے سروقد وہ شخص ہی کہ جسکا قد سرو جیسا ہی آہو چشم وہ ہی کہ چشم آہو جیسی ہے یہ ترکیب فارسی مین بیشتر ہی خیال مین رکھنا چاہیے مخفی نرہے کہ صفت کئی طرح سے آتی ہی ایک تو یہ کہ صفت مفرد ہو جیسے مرد دانا مرد موصوف دانا مفرد ہے اور صفت ہے دوسرے یہ کہ صفت مرکب ہو مرکب کے کئی نوع ہین ایک یہ کہ مرکب ترکیب اضافی ہو جیسے مرد دانائے زمان مرد موصوف دانا مضاف اور زمان مضاف الیہ دونون ملکے صفت ہوئی موصوف کی اور جیسے یار دلفریب یعنی یار فریبندہ دلفریب یعنی فریبندہ مضاف دل مضاف الیہ دونون ملکے صفت ہوئی موصوف کی دوسرے یہ کہ صفت مرکب وصفی اُلٹا ہوا ہو جیسے یار خوشخو یار موصوف خوشخو مرکب وصفی اُلٹا ہوا کہ جسکا ذکر ہو چکا ہی صفت ہی یار کی اسی طرح سے یار خوش تقریر تیسرے یہ کہ صفت اُلٹا ہوا جملہ اسمیہ بیانیہ ہو وہ اسطرح سے ہے کہ جملہ اسمیہ بیانیہ مین سے کاف بیانیہ سر جملہ اور ضمیر کہ پھرتی ہے موصوف کی طرف یعنی لفظ او اور لفظ است کہ علامت جملہ اسمیہ کی ہے یہ تینون کلمے حذف کر کے مبتدا اور خبر کو مقلوب کرین یعنی الٹ دین خبر کو مقدم کرین اور مبتدا کو مؤخر جیسے شہید تبسم دیت عشوۂ خون بہا تبسم دیت جملہ اسمیہ بیانیہ اُلٹا ہوا صفت ہے شہید کی اسیطرح عشوۂ خون بہا بھی اصل اسکی یہ ہے شہیدی کہ دیت او تبسم ست و خون بہائے او عشوہ است جب کاف بیانیہ سر جملہ اور ضمیر او اور لفظ ست حذف کر کے مبتدا اور خبر کو الٹ دیا شہید تبسم دیت عشوۂ خون بہا ہو گیا **یاد رکھو** کہ صفت اور موصوف کے بیچ مین اور کوئی کلمہ فاصل نہین ہوتا اس مثال مین کہ زید مرد یست نیک لفظ نیک کہ جسکو عطف بیان یا بدل کہنا چاہیے مرد کے لفظ سے بدل کا اور عطف بیان کا مذکور اگلی فصل مین آویگا۔ یا مرد ہے کو بین کہو اور نیک لفظ مفرد اس کا بیان یا اصل اسکی یہ کہو زید مرد یست کہ او نیک ست موافق فارسی کے قاعدے کے جملہ بیانیہ مین سے لفظ او کہ مبتدا تھا حذف کیا بعد اسکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کاف بیانیہ اور لفظ ست بھی دور کیا زید مردی ست نیک وہ گیا تی کیب یون کہو زید مبتدا مردی مبین اور نیک بیان اُس کا مبین اور بیان مل کے خبر ہوا مبتدا اور خبر ملکے جملہ اسمیہ ہوا اور لفظ ست نشان ہی جملہ اسمیہ کا

فصل بدل اور مبدل منہ کے بیان مین

مبدل منہ وہ اسم ہی کہ اسکے اسم ایک اسم اسکا بدل واقع ہو اور معنی مین جو مقصود مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہے اور ترکیب مین بدل اور مبدل منہ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے آمد زید برادر تو زید مبدل منہ برادر تو بدل ہی اور بدل اور مبدل منہ کو ملاکے فاعل سمجھو آمد کا اور جیسے شاہ عباس شاہ مبدل منہ اور عباس بدل اور آخر مبدل منہ کے کسرہ نہ پڑھنا چاہیے شاہ عباس مین شاہ کی ہے کو مکسور پڑھنا غلط ہی بدل مبدل منہ مین اور عطف موصوف مین یہی فرق ہی مبدل منہ کا آخر مکسور نہین پڑھتے موصوف کا پڑھتے ہین بعضے بدل کو عطف بیان کہتے ہین اور بعضے بدل مین اور عطف بیان مین یہ فرق کرتے ہین کہ بدل اور مبدل منہ مین مقصود مبدل منہ نہین صرف بدل ہی ہوتا ہی اور عطف بیان مین دونون مقصود ہوتے ہین جیسے امام من علی اسد اللہ ست اسد اللہ عطف بیان ہے علی کا اور مقصود علی کے لفظ سے بھی ہی اور اسد اللہ کے لفظ سے بھی یعنی امام یہ اوہ علی ہی کہ جسکا خطاب اسد اللہ ہی

فصل مستثنی اور مستثنی منہ کے بیان مین

مستثنی وہ اسم ہی کہ بعد الفاظ استثنا کے واقع ہو فارسی مین استثنا کا لفظ مگر اور جز ہے اور عربی مین لفظ الا ہی کہ فارسی مین بھی مستعمل ہے استثنا کے معنی الگ کرنا ایک چیز کا کئی چیزون مین سے یا الگ کرنا ایک شخص کا مجمع سے جو چیز یا جو شخص الگ کیا گیا ہو اُسے مستثنی کہتے ہین اور جسمین سے مستثنی کو الگ کرتے ہین اُسکو مستثنی منہ کہتے ہین مستثنی اور مستثنی منہ مل کے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے آمدند ہمہ دوستان مگر زید آے سب دوست مگر زید یعنی زید نہین آیا اور جیسے زدم ہمہ دشمنان را مگر زید را ترجمہ مارا مین نے سب دشمنون کو مگر زید کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی زید کو نہین مارا زید پہلی مثال مین سب دوستون سے الگ ہو گیا کہ سب آئے وہ نہین آیا اور دوسری مثال مین سب دشمنون سے الگ ہوا کہ سب کو مارا اُس کو نہین مارا ترکیب اُسکی یہ ہی آمد فعل مگر لفظ استثنا زید مستثنیٰ اور ہمہ دوستان مستثنیٰ منہ پس مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ ملکے مجموع فاعل ہوا آمد کا پس فعل فاعل کے ساتھ ملکے جملۂ فعلیہ ہوا دوسری مثال کی ترکیب یہ ہے زدم فعل با فاعل مگر لفظ استثناء کا زید مستثنیٰ اور ہمہ دشمنان مستثنیٰ منہ پس مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ ملکے مجموع مفعول ہوا فعل کا فعل با فاعل مفعول کے ساتھ مل کے جملۂ فعلیہ ہوا اور جیسے آمد قوم جز زید یہان قوم مستثنیٰ منہ اور زید مستثنیٰ ہے اور کبھی مستثنیٰ منہ محذوف بھی ہوتا ہی جیسے نیامد من جز زید یعنی نیامد کسی من جز زید ترجمہ نہ آیا کوئی میرے پاس سوا زید کے لفظ زید مستثنیٰ اور کسی مستثنیٰ منہ محذوف ہی اور جیسے نزدم جز زید نزدم کسے را جز زید ترجمہ نہ مارا مین نے کسی کو سوا زید کے کسی را مستثنیٰ منہ محذوف ہی اور زید مستثنیٰ ہے

فصل اسمای اشارات کے بیان مین

اسمای اشارات وہ اسم ہین کہ بنا کیا ہے ان کو اسواسطے کہ انسان ان اسمون کیساتھ مشار الیہ محسوس کیطرف اشارت ساتھ اعضا کے کرے محسوس وہ ہی جو دیکھا بھالا جاوے یا سنا جاوے اور مشار الیہ وہ ہی کہ جسکی طرف اشارہ کرین چنانچہ لفظ آن کہ واسطے دور کی اشارت کے ہے جیسے آن کس آن اسم اشارت اور کس مشار الیہ اور لفظ این واسطے نزدیک کی اشارت کے ہے جیسے این مرد این اسم اشارت مرد مشار الیہ پوشیدہ نرہے کہ ضمیر غائب مین اور اسم اشارت اول مین یہ فرق ہے کہ ضمیر غائب کی اشارت طرف محسوس کے اور ساتھ اعضا کے نہین بلکہ اشارت طرف معنی کے ہے وہ معنی کہ پیشتر مذکور ہو چکے ہین اور اسم اشارت کی اشارت بخلاف اسکے ہی جیسا کہ معلوم کیا ہے تمنے **مخفی** نرہے کہ اسم اشارت اور مشار الیہ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے ترکیب این مرد را ترکیب اسکی ترکیب فعل با فاعل این اسم اشارت و مشار الیہ اسم اشارت ساتھ مشار الیہ کے ملکے مفعول ہوا اور لفظ را علامت مفعول کی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فعل با فاعل مفعول کے ساتھ مل کے جملۂ فعلیہ ہو اور چنان اور چنین اصل مین چون آن اور چون این تھی چون کلمہ تشبیہ کا آن اور این اسماے اشارات ہین اور اکثر بعد چنان اور چنین کے جملۂ بیانیہ ہوتا ہی

فصل جار اور مجرور کے بیان مین

جار عربی مین وہ حرف ہین کہ جس اسم پر آتے ہین اُس اسم کو جر دیتے ہین جر کہتے ہین زیر کو زیر بیاے تحتانی اور جار کے معنی زیر دینے والا اور جس اسم کو زیر دیتے ہین اُسکو مجرور کہتے ہین اُن حرفون کے فارسی ترجمے کو بھی جار[1] کہتے ہین وہ حرف فارسی مین یہ ہین (۱) براے (۲) بہر (۳) پی بمعنی براے ان تینون حرفون پر نقط از بھی زائد آتا ہے جیسے از براے خدا اور از بہر من اور از پے تو (۴) جز اس حرف پر کبھی باے موحدہ بھی زائد ہوتی ہے جیسے بجز تو (۵) چو اور چون کہ تشبیہ کے معنی مین ہو (۶) باے موحدہ (۷) در اور اندر (۸) بر (۹) از (۱۰) تا (۱۱) با (۱۲) را وہ را کہ براے کے معنی مین آوے اور جار مجرور تعلق رکھتے ہین فعل سے یا فعل کی شبہ سے فعل کا شبہ مصدر اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور صفت ہے صفت وہ اسم ہی کہ وصف مین کسی شخص کے یا کسی چیز کے کہہ سکیے جیسے نیک اور بد اور خوب اور زبون اور ماننداُن کے مثال جار اور مجرور کی یہ ہے آمدم براے تو ترکیب اسکی یہ ہے آمدم فعل با فاعل اور براے جار اور تو مجرور جار اور مجرور متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھ متعلق کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اسیطرح سے ندیدم جز تو اور کارے دارم بتو اور رفتم در بازار اور نشستم بر تخت اور رفتم از بریلی تا دہلی اور خدا را بر من مسکین بخشاتر کیب اس کی یہ ہے بخشا فعل با فاعل را جار لفظ خدا مجرور اور بر جار من موصوف مسکین صفت صفت اور موصوف مل کے مجرور ہوے جار کے جار اور مجرور متعلق ہوے فعل کے فعل با فاعل ساتھ مفعول اور متعلق کے مل کے جملۂ فعلیہ ہوا اور زید نویسندہ است تعلم ترکیب اسکی یہ ہی زید مبتدا نویسندہ خبر است نشان جملۂ اسمیہ کا باے موحدہ جار تعلم مجرور جار مجرور متعلق نویسندہ کے کہ شبہ فعل کا ہے مبتدا اور خبر ملکے جملۂ اسمیہ ہوا

[1] اس معنی کر جار کہتے ہین پیچھے اسے کو بمعنی حروف فعل با پیش فعل کے معنی تم کی طرف پیچھے کہ ہوا دیتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یاد رہو کہ جار اور مجرور ملکے حکم حرف کا رکھتے ہین فاعل اور مفعول اور مضاف الیہ اور مبتدا اور خبر نہین ہو سکتے پوشیدہ نرہے جس عبارت مین جار اور مجرور ہون فعل اور شبہ فعل کا ہو وہان فعل کو یا فعل کے شبہہ کو پیدا کرتے ہین جیسے ع بنام جہان دار جان آفرین ۔ اسمین جار اور مجرور ہین فعل اور شبہ فعل کا نہین یہان سر مصراع ابتدا میکنم مقدر کر سکتے ہین اور جار اور مجرور کو اُسکے متعلق کہتے ہین اور جیسے زید در خانہ است یہان لفظ ثابت کہ اسم فاعل عربی کا ہی پیدا کرتے ہین اصل اُسکی یون ہے زید در خانہ ثابت ست ترکیب اسکی یہ ہے زید مبتدا در جار خانہ مجرور ست نشان جملہ اسمیہ کا جار اور مجرور متعلق ثابت کے ہو کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا **فائدہ** کبھی چو اور چون بمعنی مثل کے مضاف ہوتے ہین اور ترکیب مین مانند اسم کے مبتدا اور خبر اور فاعل اور مفعول ہوتے ہین جیسے زید چون شیرست یعنی زید مانند شیرست زید مبتدا چون بمعنی مانند مضاف شیر مضاف الیہ دونون ملکے خبر ہوئی **مخفی** نرہے جار اور مجرور جسکے متعلق ہوتے ہین اُسکے اور جار اور مجرور کے معنی آپس مین مربوط ہوتے ہین اگر مربوط نہ ہون تو جانو کہ جار اور مجرور اُسکے متعلق نہین اس صورت مین اور کوئی فعل یا شبہ فعل کا پیدا کر کے اُس کے متعلق کرو کہ وہ معنی مین مربوط ہو

فصل موصول اور صلہ کے بیان مین

موصول وہ اسم ہے ناتمام کہ جب تک اُسکے بعد ایک جملہ مذکور نہ ہو اس قابل نہین کہ مبتدا ہو یا خبر ہو یا فاعل اور مفعول اور مضاف الیہ ہو اُس جملے کا نام ہی صلہ موصول کا اُس جملے کے سرے پر کاف مثل کاف بیانیہ کے یا لفظچہ ہوتا ہی کہ اُسکو کاف صلہ کا یا کاف سر جملہ کہتے ہین اسماے موصول یہ ہین آنکہ آنانکہ ہر آنکہ ہر کہ یہ چارون کلمے واسطے اشخاص کے ہین آنچہ ہر آنچہ ہر چہ یہ تینون کلمے جیم فارسی والے واسطے اشیا کے ہین اور یاے مجہول کہ آخر کسی اسم نکرہ کے ہو اور اوس کے بعد کاف صلے کا ہو جیسے کسیکہ کسانیکہ شخصیکہ امریکہ چیزیکہ اس اسم کو بھی موصول جانو اور جس اسم نکرہ کے اوپر لفظ آن ہو اور بعد اوس اسم کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کاف صلے کا ہو وہ بھی موصول ہی جیسے ع آنکس کہ مرا بکشت باز آمد پیش ؛ اور صلے مین ایک ضمیر بھی ہوتی ہی کہ موصول کیطرف پھرتی ہی پوشیدہ نر ہے آن جو موصول کا ہے اُسکے اور یاے موصول کے معنی ایک ہین اور آنانکہ واسطے جمع کے لاتے ہین مثالین سبکی بیان کرتا ہون اور ایک مثال کی ترکیب **بیت** آنکہ در آدم دمیدہ روح را داد از طوفان نجاتی نوح را ترکیب اسکی یہ ہی آن موصول کاف صلے کا دمیدہ فعل ماضی قریب ضمیر اس مین پھرتی ہے موصول کی طرف فاعل ہی فعل کا روح مفعول لفظ را علامت مفعول کی در جار آدم مجرور متعلق فعل کے فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق کے مل کے جملہ فعلیہ ہوکے صلہ پڑا موصول کا موصول ساتھ صلے کے ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرع جملہ ہوکے خبر ہوا مبتدا ساتھ خبر کے مل کے جملہ اسمیہ ہوا اسی طرح ترکیب ان مثالونکی بیتونمین سمجھو

ابیات

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند	آیا بود کہ گوشہ چشمی بما کنند	ہر آنکہ تخم بدی کشت و چشم نیکی داشت
دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست	ہر کہ آمد عمارتے نو ساخت	رفت منزل بدیگری پرداخت
آنچہ او گفت غیر آن کردن	نیست سودی بجز زیان کردن	ہر آنچہ کہ مے بایدت پیش گیر
سر نداری سر خویش گیر	آنکس کہ مرا بکشت و باز آمد پیش	مانا کہ جگر بسوخت برگشتہ خویش
کسے کاتش ظلم زد در جہان	بر آورد از اہل عالم فغان	کسانیکہ زین راہ برگشتہ اند
برفتند و بسیار سر گشتہ اند	غریبی کہ پر فتنہ باشد سرش	میازار و بیرون کن از لشکرش

پوشیدہ نر ہے کبھی موصول کو حذف بھی کرتے ہین چنانچہ بعض حرف ندا کے جیسے ایکہ اصل مین تھا اے آنکہ آن کو حذف کیا جیسے **خمسہ** ایکہ در ذات خویش منفردی ؛ بصفات کمال متحدی ؛ پس فرو رفتہ ام بچاہ بدی ؛ یا صبیب الا آخذ بیدی ؛ ما بعجز ی سواک مستندی ؛ اور ہر کہ مخفف ہر آنکہ کا ہے اور ہر چہ مخفف ہر آنچہ کا **مخفی** نر ہے کہ صلے مین ضمیر کبھی فاعل واقع ہوتی ہے کبھی مفعول کبھی مضاف الیہ کبھی مبتدا ان سب مین ضمیر فاعل کی محذوف نہین ہوتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکثر اور ضمیروں کو حذف کرکے موصول کو اُسکے قایم مقام رکھتے ہین اگر ضمیر مفعول کے ساتھ لفظ را نشان مفعول کا ہو تو وہ لفظ را بھی موصول کے ساتھ لگا دیتے ہین ضمیر فاعل کی مثال پچھلی بیتون مین گذری **مثال ضمیر صلہ کہ مبتدا محذوف ست** آنکہ ستمگار ست گنہگار ست اصل اُسکی آنکہ او ستمگار ست گنہگار ست لفظ او مبتدا ہی کہ حذف کیا اور موصوف کو قائم مقام رکھا اور ستمگار خبر یہ جملہ صلہ ہوا اور موصول ساتھ صلے کے ملکے مبتدا ہوا اور گنہگار خبر **مثال ضمیر صلہ کہ مفعول ست و محذوف بیت** آنرا کہ فلک بمسند عشق نشاند ٭ خاک در دوست را بپایین میخواند ٭ اصل اسکی آنکہ او را فلک بر مسند عشق نشاند ترکیب اسکی یہ ہی آن موصوف کاف صلے کا نشاند فعل فلک فاعل اُور ضمیر او مفعول لفظ را نشان مفعول کا ضمیر مفعول کو یعنی لفظ او کو حذف کیا موصول کو اُسکے قائم مقام کیا یعنی مفعول قرار دیا اور لفظ را نشان مفعول کا اسکے ساتھ لگایا باے موحدہ جار مسند مضاف عشق مضاف الیہ مضاف اور مضاف الیہ مل کے مجرور ہوے جار کے جار مجرور متعلق نشاند کے نشاند فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق کے مل کے جملہ ہو کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلے کے مل کے مبتدا ہوا دوسرا مصرع جملہ ہو کے خبر ہوا **مثال ضمیر صلہ کہ مضاف الیہ ست و محذوف بیت** کسی را کہ اقبال باشد غلام ٭ بود میل خاطر بطاعت مدام ٭ اصل اس کی یہ ہے کسی کہ اقبال غلام او باشد کسی موصول کاف صلے کا باشد فعل ناقص چاہتا ہے اسم اور خبر کو اقبال او س کا اسم غلام مضاف ضمیر او مضاف الیہ اس ضمیر مضاف الیہ کو یعنے لفظ او کو حذف کرکے موصول کو اسکے قائم مقام کیا یعنی مضاف الیہ غلام کا قرار دیا جبکہ مضاف اور مضاف الیہ مین فاصلہ واقع ہوا موافق قاعدہ فارسی کے لفظ را نشان مضاف الیہ کا آخر موصول کے لگایا یہ مضاف اور مضاف الیہ مل کے خبر ہوئی فعل ناقص کی فعل ناقص اسم اور خبر کے ساتھ مل کے جملہ فعلیہ اور بقول بعضے جملہ اسمیہ ہو کے صلہ ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھ مل کے مبتدا ہوا دوسرا مصرع

جملہ ہو کے خبر پڑا اسی طرح سے ہے بیت

کسی را کہ گردن کشی در سرست	تواضع از دیا فتن خوشترست

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اصل اسکی کسی کہ گردنکشی درسر دست ولفظ سر مضاف ضمیر او مضاف الیہ ہے سو اسکو حذف کیا موصول مضاف الیہ سے کا ٹھہرایا مضاف جو مضاف الیہ سے دور پڑا اسواسطے لفظ را نشان مضاف الیہ کا موصول کے آخر لگایا کسی را ہو گیا کہ گردنکشی مبتدا در جار سر مجرور جار مجرور متعلق ثابت کے ہوکے خبر پڑی مبتدا کی مبتدا خبر کے ساتھ مل کے جملہ اسمیہ ہوکے صلہ ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھ ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرع اوس کی خبر یہ بھی یاد رکھو کہ موصول صلے کے ساتھ مل کے حکم ایک کلمہ کا رکھتا ہے موصول کے مبتدا ہونے کی مثالین مذکور ہوئین وہ مثال کہ جسمین موصول فاعل ہی یہ ہے آمد آنکہ او دوست من ست آمد فعل آن موصول کاف صلے کا اور دوست منست صلہ سہے موصول اور صلہ ملکے فاعل ہوا آمد کا اور وہ مثال کہ جسمین موصول مفعول ہی یہ ہے یافتم آنرا کہ می جستم یافتم فعل یافا عل آن موصول کاف صلہ کا می جستم صلہ موصول کا موصول صلے کے ساتھ ملکے مفعول ہوا یافتم کا اور وہ مثال جسمین موصول مضاف الیہ ہی یہ ہی آمد غلام آنکہ نامش زید ست آمد فعل غلام مضاف آن موصول کاف صلے کا نامش زید ست جملہ صلہ پس موصول ساتھ صلے کے ملکے مضاف الیہ ہوا غلام کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکے فاعل ہوا آمد کا اور وہ مثال کہ جسمین موصول خبر ہی یہ ہی یار آنست کہ دیدی یا رمبتدا آن موصول کاف صلے کا دیدی فعل یافا عل صلہ ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھ ملکے خبر ہوئی مبتدا کی لفظ است نشان جملہ اسمیہ کا مبتدا خبر کے ساتھ مل کے جملہ اسمیہ ہوا

فصل عدد اور معدود کے بیان مین

عدد گنتی کو کہتے ہین اور جس چیز کو گنتے ہین اُسکو معدود کہتے ہین جیسے صد روپیہ صد عدد ہے اور روپیہ معدود ہے عدد اور معدود مل کے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے ہزار روپیہ یا خواہ ہزار روپیہ مفعول ہی خواہ ہم فعل یافا عل حقیقت مین عدد صفت ہوتا ہی معدود کا اکثر مقدم آتا ہے معدود پر جیسے ہزار روپیہ یعنی ایسے روپے کہ ہزار ہین اگر صفت اور موصوف کہیے جب بھی حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین

بتیسی کو سو تک گنتی ہندی اور فارسی کی یاد کرنا ضرور ہے سو اس جدول مین مندرج ہے۔ فائدہ عدد کے لکھنے کے واسطے رقوم ہندی کی نو شکلین مقرر ہین وہ یہ ہین ایک سے نو تک۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھہ	سات	آٹھ	نو

اوران رقمون مین لکھنے کے لیے مرتبے مقرر ہین جس مرتبے کی رقم ہو اُس مرتبے مین لکھنا چاہیے اور جو نسا مرتبہ خالی رقم سے ہو وہان نقطہ کہ اسکو صفر کہتے ہین لکھنا چاہیے مرتبے اعداد کے بے نہایت ہین تھوڑے سے مبتدی کے واسطے لکھتا ہون زیادہ اس سے وہ حساب کی کتاب مین دیکھ لے گا

ہندسہ	فارسی	عربی	ہندسہ	فارسی	عربی
۱	از یک تا نہ	آحاد	۱۰	از ارب تا نہ ارب	آحاد ارب
۲	از دہ تا نود	عشرات	۱۱	از دہ ارب تا نود ارب	عشرات ارب
۳	از صد تا نہ صد	مآت	۱۲	از کرب تا نہ کرب	آحاد کرب
۴	از ہزار تا نہ ہزار	الوف	۱۳	از دہ کرب تا نود کرب	عشرات کرب
۵	از دہ ہزار تا نود ہزار	عشرات الوف	۱۴	از نیل تا نہ نیل	آحاد نیل
۶	از لک تا نہ لک	لکوک	۱۵	از دہ نیل تا نود نیل	عشرات نیل
۷	از دہ لک تا نود لک	عشرات لکوک			
۸	از کرور تا نہ کرور	آحاد کرور	۱۶	از پدم تا نہ پدم	آحاد پدم
۹	از دہ کرور تا نود کرور	عشرات کرور	۱۷	از دہ پدم تا نود پدم	عشرات پدم

اعداد اردو و فارسی سوتک

یک	دو	سہ	چہار	پنج
ایک	دو	تین	چار	پانچ
شش	ہفت	ہشت	نہ	دہ
چھہ	سات	آٹھ	نو	دس
بارہ دہ	دوازدہ	سیزدہ	چہاردہ	پانزدہ
گیارہ	بارہ	تیرہ	چودہ	پندرہ
شانزدہ	ہفتدہ	ہژدہ	نوزدہ	بست
سولہ	سترہ	اٹھارہ	اُنیس	بیس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بست و یک اکیس	بست و دو بائیس	بست و سہ تیئیس	بست و چہار چوبیس	بست و پنج پچیس
بست و شش چھبیس	بست و ہفت ستائیس	بست و ہشت اٹھائیس	بست و نہ انتیس	سی تیس
سی و یک اکتیس	سی و دو بتیس	سی و سہ تینتیس	سی و چہار چونتیس	سی و پنج پینتیس
سی و شش چھتیس	سی و ہفت سینتیس	سی و ہشت اڑتیس	سی و نہ اُنتالیس	چہل چالیس
چہل و یک اکتالیس	چہل و دو بیالیس	چہل و سہ تینتالیس	چہل و چہار چوالیس	چہل و پنج پینتالیس
چہل و شش چھیالیس	چہل و ہفت سینتالیس	چہل و ہشت اڑتالیس	چہل و نہ اُنچاس	پنجاہ پچاس
پنجاہ و یک اکاون	پنجاہ و دو باون	پنجاہ و سہ ترپن	پنجاہ و چہار چون	پنجاہ و پنج پچپن
پنجاہ و شش چھپن	پنجاہ و ہفت ستاون	پنجاہ و ہشت اٹھاون	پنجاہ و نہ اُنسٹھ	شصت ساٹھ
شصت و یک اکسٹھ	شصت و دو باسٹھ	شصت و سہ ترسٹھ	شصت و چہار چوسٹھ	شصت و پنج پینسٹھ
شصت و شش چھیاسٹھ	شصت و ہفت سڑسٹھ	شصت و ہشت اڑسٹھ	شصت و نہ اُنھتر	ہفتاد ستر
ہفتاد و یک اکھتر	ہفتاد و دو بہتر	ہفتاد و سہ تہتر	ہفتاد و چہار چوہتر	ہفتاد و پنج پچھتر
ہفتاد و شش چھتر	ہفتاد و ہفت ستتر	ہفتاد و ہشت اٹھتر	ہفتاد و نہ اناسی	ہشتاد اسی
ہشتاد و یک اکاسی	ہشتاد و دو بیاسی	ہشتاد و سہ تراسی	ہشتاد و چہار چوراسی	ہشتاد و پنج پچاسی
ہشتاد و شش چھیاسی	ہشتاد و ہفت ستاسی	ہشتاد و ہشت اٹھاسی	ہشتاد و نہ نواسی	نود نوے
نود و یک اکانوے	نود و دو بانوے	نود و سہ تیرانوے	نود و چہار چورانوے	نود و پنج پچانوے
نود و شش چھیانوے	نود و ہفت ستانوے	نود و ہشت اٹھانوے	نود و نہ ننانوے	صد سو

ایک سو کو یکصد دو سو کو دو صد تین سو کو سہ صد کہتے ہین اور دس سو کا ہزار ہوتا ہے اسی طرح سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یک ہزار دو ہزار سہ ہزار اور گنتی مین پہلے ہزار پھر سیکڑے پھر عدد جو جدول مین ہین لکھنا پڑھنا چاہیے
جیسے یک ہزار و یک صد دہی و یک یعنی ایک ہزار ایکسو اکتیس ۱۱۳۱

فصل عطف اور معطوف اور معطوف علیہ کے بیان مین

معطوف وہ کلمہ اور کلام ہو کہ حرف عطف کے بعد واقع ہوا اور معطوف علیہ وہ کلمہ اور کلام ہے کہ حرف عطف سے قبل واقع ہو کلمے کا عطف کلمے پر ہوتا ہی اور کلام کا کلام پر عطف کے معنی پھیرنا معطوف کا بسبب حرف عطف کے معطوف علیہ کی طرف یعنی معطوف کو معطوف علیہ کے حال کا شریک کرنا اور حرف عطف کا واو ہی جسکا ترجمہ اور جیسے آمد زید و بکر آمد فعل زید اُس کا فاعل واو عطف کا بکر بھی بسبب عطف کے فاعل ہوا آمد کا فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا یہ عطف کلمے کا کلمے پر ہوا اور کلام کا عطف کلام پر اس مثال مین ہی آنکہ ذاتش کریم ست و لطفش عمیم خداوند است آنکہ موصول ذاتش کریم جملہ اسمیہ صلہ موصول کا اور واو عطف کا لطفش عمیم بھی جملہ اسمیہ بسبب عطف کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلہ کے مل کے مبتدا ہوا خداوند است اوس کی خبر مبتدا ساتھ خبر کے مل کے جملہ اسمیہ ہوا ترکیب مین جو حال معطوف علیہ کا ہوتا ہی وہی معطوف کا ہوتا ہے اور لفظ نیز اور ہم اور یا اور نون نفی بھی حرف عطف کے ہین جیسے آمد زید نیز بکر ہم اور جیسے آمد زید یا عمرو اور جیسے نہ زید آمد نہ عمرو اور جیسا درین جا کسی نیامد نہ زید نہ عمرو

باب سوم معانی حروف مفردہ و مرکبہ معنی بعض کلمات کے بیان مین

فصل معانی حروف مفردہ مین

الف وہ ہی کہ ہمیشہ ساکن ہو اور اسکے پڑھنے مین آواز کو پیش نہ ہو اور اگر متحرک ہو یا اسکے پڑھنے مین آواز کو پیش ہو تو وہ ہمزہ ہے کہ اصل مین امزہ تھا الف ہے سے بدل ہو کے ہمزہ ہوگیا اور ہمزے کو عرف مین الف بھی کہتے ہین اور الف کئی معنی کے واسطے آتا ہے اس جدول سے دریافت کرو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

الف	معنی	موقع	مثال
۱	برائے ندا	آخر اسما	خدایا پادشاہا بمعنی ای خدا ای پادشاہ
۲	برائے دعا	در مضارع ماقبل حرف آخر	کناد رساد بواو مخفف اسکا باد نفی انکی ساتھ میم کے مکناد مرساد مبا
۳	بمعنی فاعل	صیغہ امر حاضر معروف	دانا بینا شکیبا۔ بمعنی داننده بیننده شکیبنده۔
۴	بمعنی واو عطف	در دو کلمہ مرادف	تگاپو یعنی تگ و پو تگادو یعنی تگ و دو بمعنی دوڑ دھوپ
"	ایضاً	در دو کلمہ غیر مرادف	رستاخیز بمعنی رست و خیز یعنی جمنا اور اٹھنا۔
۵	برای کثرت	در آخر صفت	خوشا بمعنی بسیار خوش و بدا بمعنی بسیار بد۔
۶	زائد	آخر ماضی مطلق	گفتا بمعنی گفت و رفتا بمعنی رفت۔
"	ایضاً	آخر صیغہ دعا	بادا بمعنی باد و شوادا بمعنی شواد۔
"	"	آخر اسما	شب و روز مخدومنا طالبا۔ پی جیفہ دنیوی در تگ ست یعنی طالب
"	"	اول اسما	اسکندر بکسر اسمند بفتح اشتلم بضم یعنی سکندر و سمند و شتلم اس الف کو حرکت مابعد کی دیتے ہیں۔
"	"	اول بعض حروف	ابر اور ابا اور ابے بمعنی برادر با اور بے کہ بمعنی نفی ست۔
۷	برای درازی آواز یعنی ندبہ	آخر اسما	در وا دریغا و اغوثا و احسرتا
۸	برائے پیوستگی	در دو کلمہ مکرر	دوشا دوش لبالب یعنی دوش پیوستہ بدوش و لب پیوستہ بلب۔

ب

۱	برای اتصال یعنی ساتھ	اول اسما	آشنائی بتو چہ درد سرست۔ یعنی آشنائی ساتھ تیرے۔
۲	بمعنی در	ایضاً	افتم بپائے تو کہ ببخشی خطائے من۔ یعنی در پائے تو۔
۳	بمعنی مع	"	بیا کہ دل بعجب لذتی ہم آغوش ست۔ یعنی با عجب مدتے۔
۴	بمعنی بر	اول اسما	جانم بلب رسید و بجانان خبر کنید۔ یعنی بر لب رسید۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ب	معنی	موقع	مثال
۵	بمعنی برائے	اول اسما	بطواف کعبہ رفتم بحرم رہم ندادند۔ یعنی برای طواف کعبہ۔
۶	بمعنی از	〃	جمال دوست بدیدن نمیشود آخر + یعنی از دیدن نمیشود آخر
۷	بمعنی را	〃	دادہ اند آنچہ بما کاشکے از ما گیرند۔ یعنی آنچہ مارا دادہ اند
۸	بمعنی سبب	〃	بجرم دوستیت میکشند و غوغائیست۔ یعنی بسبب جرم دوستی تو
۹	بمعنی مدد	〃	تازہ میسازم بناخن باز داغ خویش را + یعنی بمدد ناخن۔
۱۰	بمعنی موافق	〃	نفس در آتش دل بارہا گداخت مرا۔ کہ این چنین مراد دل تو ساخت مرا۔ یعنی موافق مراد دل تو۔
۱۱	بمعنی نزدیک		یارب تو مرا بیار و دمساز رسان۔ یعنی نزدیک یار دمساز۔
۱۲	بمعنی وسیلہ و طفیل		عصیان مرا دو نصف کن در عرصات۔ نصفی بحسنؑ بخش و نصفی بحسینؑ۔ یعنی بوسیلہ و طفیل حسنؑ و حسینؑ۔
۱۳	بمعنی قسم	〃	بخدای کریم عزوجل۔ یعنی قسم میخورم بخدائے کریم عزوجل۔
۱۴	برائے ابتدا	〃	بنام جہاندار جان آفرین۔ یعنی ابتدا میکنم بنام جہاندار جان آفرین۔
۱۵	برای مقابلہ و معاوضہ	〃	پدرم روضۂ رضوان بدو گندم بفروخت۔ یعنی بعوض دو دانہ گندم
۱۶	برائے پیوستگی	درمیان دو کلمۂ مکرر	دم بدم ساعت بساعت باد افزون جاہ تو۔ یعنی دم پیوستہ بدم و ساعت پیوستہ بساعت۔
۱۷	بمعنی برابر و مانند	اول اسما	بصورت تو بتی کمتر آفرید خدا۔ یعنی برابر و مانند صورت تو۔
۱۸	بمعنی لائق	〃	صائب کنون کہ درد بدرمان نماندہ است۔ یعنی لائق درمان۔
۱۹	برای تفسیر در	〃	بدریا در منافع بے شمار ست۔ یعنی در دریا۔
۲۰	برائے تفسیر بر	〃	چون تاختن رستم سکڑی بہ پسر بر۔ یعنی بر پسر۔
۲۱	بمعنی تحت و پائین	〃	کرا پائے خاطر در آید بسنگ یعنی زیر سنگ در آید۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ب	معنے	موقع	مثال
۲۲	بمعنی رخ	اول اسما	بگردن فتد سرکش تند خو۔ یعنی برخ گردن۔ گردن کے بل۔
۲۳	بمعنی اضافت	〃	ور زر داری بزور محتاج نۂ۔ یعنی محتاج زور نۂ۔ یعنے زور کا محتاج نہین ہے تو۔
۲۴	بمعنی طرف	+	من روبقبلہ دارم تو روبدیر داری۔ یعنی بطرف قبلہ وبطرف دیر۔
۲۵	زائد	براسم	آن قطرہ ام کہ چرخ بدور افگند مرا۔ یعنی دور افگند مرا۔
〃	〃	برحرف	نخوانم ندانم بجز نام تو۔ یعنی جز نام تو۔
〃	〃	برافعال	ببر داس بے کو مضموم پڑھو جو مابعد مضموم ہو۔ بپر درد جو مضموم نہ ہو تو مکسور۔

ت

۱	برائے خطاب حاضر	آخر کلمہ	کبھی مضاف الیہ ہوتی ہے جیسے بارت بردم اور بردمت بار یعنی بردم بار تو کبھی مفعول واقع ہوتی ہے جیسے دادمت زر اور زرت دادم یعنی دادم زر ترا اگر آخر کلمے کے ہا ہو الف تے پر زیادہ کرو جیسے خانات اگر الف یا داؤ ہو یا ے تحتانی زیادہ کرو جیسے صفایت اور لویت اور کبھی یاے تحتانی نہین زیادہ کرتے کہتے ہین بپوسم پات بنیم روت ایجان۔
-	ایضاً	علیحدہ	داو معدولہ اسکے آخر زیادہ کرکے تو پڑھتے ہین تو فاعل بھی اور مبتدا بھی اور خبر بھی اور مضاف الیہ بھی ہوتا ہے جیسے آمدی تو تو کجائی زید توئی غلام تو۔
۲	بمعنی خود	آخر اسم	از بارگہت مرانم اے شاہ۔ یعنی از بارگاہ خود
۳	زائد	ایضاً	جیسے بالش بالشت۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ح	معنے	موقع	مثال

چ

۱	برای سبب	سر جملہ	این طعام نخوردم چہ بے مزہ بود ۔ یعنی نکھایا مین نے اس سبب سے کہ بیمزہ تھا
۲	برای استفہام	اکثر سر جملہ	چہ گفتی ۔ کیا کہا تو نے ۔ چیستی ۔ کیا ہے تو ۔ چہ حالست ۔ کیا حال ہے ۔
۳	برای تعظیم	سر کلمہ	چہ قیامت جانان کہ بعاشقان نمودی ۔ یعنی کیا بڑی قیامت ہے ۔
۴	برای تحقیر	"	ماچہ باشیم وچہ باشد دل غم پرور ما ۔ یعنی ماچہ حقیر باشیم ودل ماچہ حقیر باشد ۔
۵	بمعنی چیز	متصل بلفظ ہر دیدہ شد	زینت نو ساخت دولت ہر چہ را رد کرد فقر ۔ مشعل شاہ از کہن دلق گدایان رد شست ۔ یعنی ہر چیز را رد کرد ۔
۶	بمعنی ہر چہ	سر کلمہ و کلام	چہ باشد میسر بر دی فرست ۔ یعنی ہر چہ میسر باشد ۔

ر

علامت مضارع کی اور امر غائب کی اور نہی غائب کی ہے آخر کلمے کے آتی ہے اور ماقبل مفتوح ہوتا ہے فارسی مین دال مہملہ اور ذال معجمہ مین یہ فرق ہے اگر ماقبل اُسکے حرف صحیح ساکن ہو تو دال اگر ماقبل اُس کے حرف علت ساکن ہو یا حرف صحیح متحرک ہو تو ذال معجمہ ہے

ش

۱	ضمیر غائب	آخر کلمہ	کبھی مفعول ہوتا ہے جیسے دادمش انعام وانعامش داوم ماقبل اسکا مفتوح ہوتا ہے مگر کاف بیانی ماقبل اسکے ہو تو مکسور پڑھو جیسے کش اگر ہی والے کلمے کی ہو تو بعد ہی ہمزہ مفتوح زیادہ کرو جیسے خانہ اش کاشانہ اش کبھی مضاف الیہ ہوتا ہے جیسے غلامش اگر مضاف دو کلمہ ہو کہ جس کے آخر الف یا واؤ مو تو بعد الف کے یا واؤ کے یاے تحتانی مفتوح زیادہ کرکے شین سے ملا کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ش	معنے	موقع	مثال
			پڑھتے ہین جیسے خویش . بویش جفا ایش اور کبھی یاے تحتانی مفتوح نہین لاتے اور پڑھتے ہین خوش بوش جفاش
۲	بمعنی حاصل مصدر	بعد صیغۂ امر حاضر معروف	جیسے کوشش وکشش بمعنی کوشیدن وکشیدن ماقبل شین مصدری کا ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔
۳	زائد	آخر کلمہ	خودش آمد یعنی خود آمد۔
			ک
۱	برای علت وسبب	درمیان دو جملہ	بزورت آمدم کہ لطف کنی یعنی بر درت آمدم بدین سبب کہ لطف کنی
۲	برای بیان	سر جملہ بعد مبیّن	دل کہ در برداشتم دادم ترا + دل مبیّن ست وکاف بیانیہ سر جملہ بیان
〃	ایضاً	بر جملۂ مقولہ	گفتم کہ گلی بچینم از باغ + یعنی گفتم اینکہ گلی بچینم از باغ۔
〃	〃	بعد موصول بر جملۂ صلہ	ای آنکہ بملک خویش پایندہ توئی + آن موصول وکاف صلہ
〃	〃	بعد موصول محذوف	ایکہ بردی دلم کجا رفتی + یعنی اے آنکہ بردی دلم کجا رفتی
۳	برای مفاجات یعنی ناگاہ دیکایک	درمیان دو جملہ	بودیم بے خبر کہ سپاہ عدو رسید + یعنی ناگاہ ویکایک
۴	برای عطف	〃	ای بسا اسپ تیز رو کہ بماند + کہ خر لنگ جان بمنزل برد + یعنی اسپ بماند وخر جان بمنزل برد +
۵	برای ربط	بر جملۂ معترضہ کہ در جملۂ دیگر باشد	دل کہ طومار وفا بود من محزون را + پارہ کردند ندانستہ بتان مضمون را + طومار وفا بود جملۂ معترضہ باکاف بیانیہ
۶	برای استفہام بمعنی کدام	ایک جز جملے کا ہوتا ہے	اگر جملۂ اسمیہ ہو تو کاف استفہام کا خبر پڑتا ہے جیسے این مرد کیست این مرد مبتدا کاف استفہام کا خبر اور است علامت جملۂ اسمیہ کی اگر جملۂ فعلیہ ہو تو فاعل ہوگا جیسے کہ آمد یا مفعول ہوگا جیسے کرا زدی کلمہ زدی فعل با فاعل کاف استفہام کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ک	معنی	موقع	مثال
۶	برای استفہام بمعنی کدام	ایک جز جملے کا ہوتا ہے	مفعول اور نفظ را نشان مفعول کا۔ استفہام کیا ہی پوچھنا ایک بات کا وہ تین طرح ہے۔ ایک استفہام اقراری ہے جس سے اقرار دریافت ہو۔ جیسے بیت دوش در بزم تو آزردہ و ناشاد کہ بود ؛ من نہ بودم ہدف ناوک بیداد کہ بود ؛ ترجمہ کل رات تیری مجلس مین آزردہ اور ناشاد کون تھا مین نہ تھا نشانہ ظلم کا تو کون تھا اس کلام سے اقرار معلوم ہوا کہ شاعر کہتا ہے تیری مجلس مین آزردہ اور ناشاد اور نشانہ ظلم کا مین تھا۔ دوسرے استفہام انکاری کہ اُس سے انکار معلوم ہو جیسے بیت کہ میگوید کہ بر عزم سفر بست ؛ بقتل عاشق مسکین کمر بست ؛ ترجمہ کون کہتا ہے کہ سفر کے قصد پر کمر باندھی واسطے مار ڈالنے عاشق مسکین کے کمر باندھی اس کلام سے انکار نکلا کہ سفر کے قصد پر کمر نہین باندھی تیسرے استفہام استخباری وہ ایک بات کا پوچھنا ہے نہ اقرار ہے نہ انکار جیسے شعر لالہ رخا سمنبر سرو روان کیستی ؛ سنگدلا ستمگرا آفت جان کیستی + یعنی پوچھتا ہے شاعر اے لالہ رخ ای سمنبر سرو روان یعنی معشوق کسکا ہے تو اے سنگدل ای ستمگر آفت جان کسکا ہے تو۔
۷	بمعنی بلکہ	درمیان دو جملہ	اس کاف کے باعث پہلے جملے سے دوسرا جملہ ترقی رکھتا ہے جیسے بیت نہ من بران گلِ عارض سخن سرایم و بس ؛ کہ عندلیب تو از ہر طرف ہزار اند ؛ ترجمہ فقط مین ہی اُس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ک	معنی	موقع	مثال
			گل رخسار پر غزلخوان نہین ہون بلکہ بلبل تیرے یعنی عاشق تیرے ہر طرف سے ہزارون ہین دوسرے مصرع کی ترقی ظاہر ہے۔
۸	بمعنی از	برا اسم بجای از	ترک احسانِ خواجہ اولی تر ؛ کاحتمالِ جفایِ بوّابان ؛ یعنی از احتمال جفای بوّابان یعنی دربانان۔
۹	برای تصغیر زائد نیز	آخر اسم	ماقبل اس کاف کا مفتوح ہوتا ہی جیسے بط اور بطک طفل اور طفلک مرد اور مردک سپر اور سپرک وچون زلو و زلوک
۱۰	بمعنی ہرکہ	بر سر کلمہ از کلمات جملہ	وگر کشور آباد بیند بخواب ؛ کہ دارد دل اہل کشور خراب ؛ یعنی ہرکہ دل اہل کشور خراب دارد کشور آباد نہ بیند۔
۱۱	برائے تائید مانند کاف	درمیان دو کلام	محبت کے رود گر استخوانم تو بیا گردد ؛ کہ از سائیدن صندل کجا نقصان شود بورا ترجمہ محبت کب جاوے اگرچہ استخوان سرمہ ہوجاوین کسواسطے کہ صندل کے گھسنے سے بو کا نقصان نہین ہوتا اس کاف سے پہلی بات کی تائید ہوئی۔
	علت		
۱۲	برای تشبیہ بمعنی چنانکہ		چنان میخورد زنگی خام را ۔ کہ زنگی خورد مغز بادام را ۔ ترجمہ ایسا کھاتا ہے سکندر کچے زنگی کو جیسے زنگی کھاوے مغز بادام کو دوسرے مصرع مین تشبیہ ہی پہلے مصرع کی۔
۱۳	زائد	درمیان کلام	مولانا روم فرماید ؎
			گہ چنین بنماید و گہ ضد این ؛ جز کہ حیرانی نباشد کار دین ؛ یعنی جز حیرانی نباشد کار دین۔
۱۴	برای تردید یعنی یا	درمیان دو کلمہ	جیسے زید آمد کہ عمرو یعنی زید آیا یا عمرو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

م	معنی	موقع	مثال
			م
۱	ضمیر متصل متکلم	آخر کلمہ	ترکیب مین کبھی فاعل ہوتا ہے جیسے کردم کیا مین نے آدم آیا مین اور کبھی مفعول ہوتا ہے جیسے چہ فرمائیم کیا فرماتا ہے تو مجکو اور کبھی مضاف الیہ ہوتا ہے یا بعد مضاف کے جیسے غلامم غلام میرا یا قبل مضاف کے جیسے قول سعدی شیرازی تولاے مردان این پاک بوم ❊ برانگیختم خاطر از شام وروم برانگیختم کے آخر کا میم مضاف الیہ ہے خاطر کا یعنی خاطرم از شام وروم برانگیخت کبھی میم بعد فعل کے پیوستہ فعل سے اور مضاف اُسکا قبل فعل کے ہوتا ہے بیت بتان دفا دشمن وبے مروت ❊ ازین زندگی دل برداشتندم یعنی دلم ازین زندگی برداشتند کبھی اس میم کو حذف بھی کرتے ہین جیسے بیت گفتم کہ گلی بچینم از باغ ❊ گل دیدم ومست شد ببوے یعنی مست شدم ببوے۔
۲	بمعنی خود	آخر کلمہ	بلطفم بخوان یا بران ازدرم ❊ ندارم بجز آستانت سرم + یعنی سر خود
۳	برای نہی	اول صیغۂ امر حاضر	جیسے کن میم آیا مکن ہوا یہ میم ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔
〃	〃	اول صیغۂ مضارع نہی	جیسے رسا ومرسا وباد مبادکنا دمکناد۔
۴	برای تعیین عدد	آخر عدد	جیسے یکم ودوم سوم یہ میم ساکن ہوتا ہے اور ماقبل اُسکا مضموم
			ن
۱	برای نفی	بر ماضی ومضارع مستقبل وحال	نہ کرد نکند نخواہد کرد نمی کند یہ نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ن	معنی	موقع	مثال
۲	برای نہی	برامر غائب	باید کہ نکند باید کہ نکردہ شود یہ نون بھی ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔
۳	برای استفہام	اول کلمہ	استفہام اقراری **بیت**
			غلامی شکستش سر و دست و پای ؛ کہ باری نگفتم کہ اینجا مپای یعنی گفتم استفہام استخباری جیسے کسی سے پوچھو این طعام نمیخوری یعنی میخوری یا نمیخوری یہ نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہی اگر نون کو علیحدہ لکھین تو چاہیے ہای مختفی آخر کو زیادہ کرین جیسے نہ اور کبھی ہاے مختفی یاے تحتانی سے بدل ہوتی ہے اور فتحہ نون کا کسرے سے جیسے نی اور کبھی نے کو بھی مکرر لاتے ہین کہ اوس سے کلام سابق کی نفی مراد ہوتی ہے جیسے زید در خانہ است نے بسفر رفتہ۔
۴	برای مصدر	آخر کلمہ بعد تای فوقانی یا دال	جیسے رفتن اور آمدن یہ نون ساکن ہوتا ہے۔
۵	برای نسبت	آخر اسم	جیسے ریمن منسوب بریم اور جوشن منسوب بجوش بمعنی حلقہ یہ بھی کہتے ہین کہ یہ نون مخفف آن کا ہی کہ واسطے نسبت کے ہے۔
۶	زائد	آخر کلمہ	جیسے پاداش پاداشن زیبا زیبان سوسون[1] چوچون

بیان واو

واو اصلی وہ کہ جزو کلمے کا ہی وہ دو قسم ہی معدولہ اور ملفوظی معدولہ وہ کہ پڑھنے مین نہ آوے جیسے ان کلمون مین ہی خود و خود و خویش و خواجہ و خوش اور ملفوظی وہ ہی کہ پڑھنے مین آوے وہ بھی دو قسم ہی معروف اور مجہول معروف جیسے نور اور ظہور مین اور مجہول جیسے زور اور شور مین وہ واو ملفوظی کہ جزو کلمے کا نہ ہو اُسکے کئی معنی ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

و	معنی	موقع	مثال
			معنی واو
۱	برای عطف	درمیان معطوف ومعطوف علیہ	جیسے آمد زید وعمرو آیا زید اور عمرو واو عطف کا زید معطوف علیہ اور عمرو معطوف حال معطوف اور معطوف علیہ کا ایک ہوتا ہے
۲	برای لزوم	درمیان لازم وملزوم	بیت اگر دعوتم رد کنی ور قبول + من و دست و دامان آل رسول دست اور دامان آپسمین لازم اور ملزوم ہین۔
۳	برای استبعاد یعنی دوری	درمیان دو کلمہ کہ باہم بُعد داشتہ باشد	بیت من و انکار شراب این چہ حکایت باشد: ظاہر این قدر عقل کفایت باشد + درمیان من وانکار شراب استبعاد است یعنی دوری وتفاوت بسیار ؛
۴	برای تصغیر	آخر کلمہ	جیسے پسر و پسرو یعنی پسر خرد۔
۵	بمعنی حال	درمیان دو جملہ	زدم زیدرا و پدرش ایستادہ بود یعنی زدم زید را درحالیکہ پدرش ایستادہ بود۔
۶	زائد	سر کلمہ	جیسے لیک و لیکت لیکن ولیکن

بیان ہا

ہا دو قسم کے ہے ملفوظی اور مخفی ملفوظی وہ جو جزو کلمے کا ہو اور پڑھنے مین آوے جیسے گرہ اور زرہ مین اور جمع مین برقرار رہتی ہے جیسے گرہہا اور زرہہا اور کاف تصغیر کے ملنے سے مفتوح ہوتی ہے جیسے گرہک وزرہک اور اضافت مین مکسور ہوتی ہے جیسے گرہ من زرہ من مخفی وہ ہو کہ پڑھنے مین نہ آوے جیسے جامہ اور خامہ مین اور جمع مین حذف ہو جاتی ہو جیسے جاہا وخاہا اور کاف تصغیر کا جو آخر کو لاوین تو وہ کاف فارسی سے بدل ہوتی ہو جیسے جامگ وخامگ اگر الف ونون سے جمع کرین یا یاے مصدری لگا دین جب بھی کاف فارسی سے بدل ہو گی جیسے بیامگان ورومندگان وآزردگی وافسردگی وہ ہای مخفی کہ جزو کلمے کا نہ ہو اُسکے کئی معنی ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ه	معنی	موقع	مثال
			معنی ہا
۱	برای نسبت	آخر اسما	دندانہ منسوب بدندان دستہ منسوب بدست اسیطرحسے یکسالہ منسوب بیکسال یکماہہ منسوب بیکماہ اسیطرحسے یکروزہ ویکشبہ
۲	بمعنی است	آخر ماضی مطلق	جیسے آمدہ بمعنی آمدہ است رفتہ بمعنی رفتہ است
۳	برای اظہار فتحہ	آخر کلمہ	جیسے جامہ خامہ بندہ شگوفہ۔
۴	زائد	〃	ریچال ریچالہ پنیرہ اچار اچارہ غنجار غنجارہ گلگون گلگونہ
			یای تحتانی معروف
۱	برای خطاب واحد حاضر	آخر فعل	جیسے کردی کیا تونے آمدی آیا تو۔
۲	برای نسبت	آخر اسما	جیسے بادبہاری یعنی باد منسوب بہ بہار واسپ عربی وجوز ہندی
۳	برای معنی	آخر اسم فاعل واسم	جیسے بخشندگی وافسردگی یعنی بخشندہ شدن وافسردہ شدن
	مصدر	مفعول لفظی ومعنوی	غریب نوازی وزر ریزی یعنی نواختن غریب وریختن زر۔
۴	برای لیاقت	آخر مصدر فارسی	جیسے کشتنی یعنی قابل کشتن ونواختنی یعنی قابل نواختن۔
۵	برای فاعلیت	آخر اسم	جیسے گشتی بمعنی گشت کنندہ وکسبی بمعنی کسب کنندہ اگر یای فاعلیت را یای نسبت گویند میتواند شد گشتی منسوب بگشت وکسبی منسوب بہ کسب
			یاے تحتانی مجہول
۱	برای تنکیر یعنی نکرہ کردن	آخر اسم	جیسے آخر کسی کے بمعنی کس غیر معین اور نکرہ غیر معین کو کہتے ہین چنانچہ مقدمہ مین اسکا بیان ہوچکا ہی۔
۲	برای وحدت بمعنی یک	〃	جیسے بزرگی وعزیزی فرمود یک بزرگ ویک عزیز۔
	برائے تعظیم	〃	جیسے فلان مردیست یعنی مرد بزرگ ست۔
۴	برای استمرار	آخر ماضی	جیسے کردی ومیکردی کرتا وہ اسیطرحسے گفتی کہتا وہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یاے مجہول	معنی	موقع	مثال
۵	برای تعریف یعنی معرفہ کردن	آخر اسم	یہی یاے موصول ہے اسکے بعد کاف صلے کا اور جملہ صلہ ہوتا ہے جیسے بیت سعدی حسود یکہ یک جو خیانت ندید ٭ بکارش نیامد چو گندم طپید حسود نکرہ تھا یاے موصول اور صلے سے معرفہ ہو گیا اور جیسے مراد یکہ داشتم حاصل شد یعنی مراد معین۔

فائدہ آٹھ حرف مخصوص عربی کے ہین فارسی مین نہین آتے وہ یہ ہین ث ح ص ض ط ظ ع ق لفظ ثصت اصل مین شصت تھا اور لفظ صد سد سین کو صاد سے بدلا۔ اور چار حرف مخصوص فارسی کے ہین عربی مین نہین آتے وہ یہ ہین پ چ گ ژ اگر لاتے ہین عربی مین تو پ کو ف سے چ کو صاد سے گ کو جیم تازی سے بدل کر لاتے ہین۔

فصل در ذکر تبدل حرف مفرد بحروف دیگر

جس حرف کو بدلتے ہین اُسکو بدل کہتے ہین اور جس حرف سے بدلتے ہین اُسکو مبدل منہ کہتے ہین اس جدول سے مع مثال دریافت کرو جدول یہ ہے

مبدل منہ	بدل	مثال		معنی	مثال	معنی
الف	دال مہملہ	باین	بدین	معروف	بآن بدان	معروف
ایضاً	یاے تحتانی	اکدش	یکدش	دور گرگ پدرش از قوی دادرش از قوی باشد	ارمغان یرمغان	تحفہ
باے موحدہ	فا	زبان	زفان	معروف	زبانہ زفانہ	شعلہ
ایضاً	واو	خواب	خواو	معروف	آب بزرگ آوو زرگ	معروف
ایضاً	میم	غرنب	غرنم	دانۂ انگور	٠	٠
یاے فارسی	فا	سپید	سفید	معروف	یاے فارسی	معروف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مبدل منہ	بدل	مثال		معنے	مثال		معنی
بای فارسی	بای موحدہ	پژدہ	بزدہ	نام شہر			•
تای فوقانی	دال	دستاس	دسداس	چکی	بت	بد	معروف
〃	طای مہملہ	ستبر	سطبر	پرکار	توتیا	طوطیا	سرمہ
〃	ثای مثلثہ	کیومرت	کیومرث	نام پادشاہ	تنگ	تنگ	بت
ثای مثلثہ	تای فوقانی	حلتیث	حلتیت	ہینگ	کثیرا	کتیرا	نام قسمی از گوند
جیم تازی	زای تازی	رجہ	رزہ	ریسمان محکم از لیف خرما	چوجہ	چوزہ	بچۂ مرغ
〃	زای فارسی	کج	کژ	معروف	لجن	لژن	گل سیاہ تہ آب یعنی گادھ
〃	شین معجمہ	کاج	کاش	درخت صنوبر برد بمعنی کاشکی	گنگاج	گنگاش	مشورت
〃	کاف فارسی	اخشیج	آخشیک	عنصر			•
〃	تای فوقانی	تاراج	تارات	لوٹ			•
جیم فارسی	شین معجمہ	لخچہ	لخشہ	شعلۂ آتش	کاچی	کاشی	ظرف سفالین کہ روغن آبگینہ دارد ۱۲
〃	زای فارسی	پاچنگ	پاژنگ	دریچۂ پاپوش			•
〃	صاد مہملہ	چین	صین	نام ملک	چندل	صندل	چوب معروف
خای معجمہ	ہا	خجیر	ہجیر	نام پہلوان و پسندیدہ	خاک	ہاک	معروف
〃	غین معجمہ	سیخ	سیغ	چیز راست مثل الف	تاخ	تاغ	نام درخت کہ آتش چوب آن دیر ماند ۱۲
〃	قاف در ترکی	چقماخ	چقماق	آتش زن	•		•
دال مہملہ	تای فوقانی	دراج	تراج	تیتر	کدخدا	کتخدا	صاحب خانہ
〃	ذال معجمہ	〃	آذر	آتش			

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مبدل منہ	بدل	مثال	معنی	مثال	معنی
ذال معجمہ	دال مہملہ	اُستاذ اُستاد	آخوند	بنیذ بنید	شراب
رای مہملہ	لام	روخ لوخ	خمیدہ پشت ز نام گیاہ	خیار خیال	ککڑی
زای معجمہ	جیم فارسی	پزشک پجشک	طبیب و حکیم		۰
ایضاً	جیم تازی	پوزش پوجش	عذر	آویز آویج	آمرزآویختن
؍؍	غین معجمہ	گریز گریغ	آمرزگریختن	آمیز آمیغ	آمرزآمیختن
؍؍	سین مہملہ	ایاز ایاس	نام غلام محمود	آنگز آنگس	کجک فیلبانان
سین مہملہ	ہا	آماس آماہ	ورم	خروس خروہ	مرغا
؍؍	صاد مہملہ	شست تصت	ساٹھ	سد صد	سو
؍؍	جیم فارسی	خروس خروج	مرغا	۰ ۰	۰
؍؍	جیم تازی	ریواس ریواج	نام میوہ ترش مزہ	۰ ۰	۰
؍؍	شین معجمہ	پاپوس پاپوش	جوتا	فرستہ فرشتہ	معروف
شین معجمہ	سین مہملہ	شار سار	مادہ بزرگ	شارک سارک	مینا
؍؍	جیم فارسی	پاشان پاچان	پاشندہ	۰ ۰	۰
؍؍	جیم تازی	کاش کاج	بعضی کا تنکی و درخت صنوبر	۰	۰
صاد مہملہ	سین مہملہ	صماخ سماخ	پردہ گوش	قنفص قفس	پنجرہ
غین معجمہ	کاف فارسی	لغام لگام	معروف	غلیواز گلیواز	چیل
؍؍	کاف ترکی	چناغ چناق	ردی عاشیہ زین اسپ	ایاغ ایاق	پیالہ
فا	واو	فام وام	رنگ	فرخج درخج	زشت و کریہ و کفل اسپ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مبدل منہ	بدل	مثال		معنی	مثال		معنی
قاف	کاف تازی	تریاق	تریاک	نام دوا	ترقیدن	ترکیدن	پھٹنا
〃	کاف فارسی	خانقاہ	خانگاہ	عبادتخانہ			
〃	غین معجمہ	قالیچہ	غالیچہ	نوعی از فرش معروف	قلندر	غلندر	درویش
کاف تازی	خای معجمہ	شاماک	شاماخ	سینہ بند زنان و غلہ معروف	شاماکچہ	شاماخچہ	سینہ بند زنان
〃	غین معجمہ	پرکالہ	پرغالہ	پارۂ از ہر چیز	کژگاؤ	غژگاؤ	سُراگائے
کاف فارسی	ایضاً	گلولہ	غلولہ	غلیلہ	گلیواز	غلیواز	چیل
〃	جیم	لگام	لجام	معروف	گیلان	جیلان	نام شہر
〃	دال مہملہ	اورنگ	اورند	تخت	آونگ	آوند	الگنی
لام	رای مہملہ	زلو	زرد	جونک	پرکارہ	پرکالہ	پارہ ہر چیز
میم	نون	کجیم	کجین	پاکھر گھوڑے کی	بام	بان	معروف
نون	لام	نیلوفر	لیلوفر	نام گل پہیلا ہندی کوکا بیلی	چندن	چندل	چوب معروف
واو	بای موحدہ	نوشتہ	نبشتہ	معروف			
〃	بای فارسی	وام	پام	رنگ			
〃	فا	یاوہ	یافہ	گم شدہ و بیہودہ			
ہا	حای حطی	ہیز	حیز	نامرد			
〃	جیم	ماہ	ماج	معروف	ناگاہ	ناگاج	یکایک
〃	بہمزہ مبینہ در اضافت	خانہ	خانۂ من	معروف	خامہ	خامۂ تو	معروف
〃	بکاف عجمی در تصغیر و جمع لحوق یا	خامہ	خامگک	معروف	دیوانہ	دیوانگان دیوانگی	معروف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مبدل منہ	بدل	مثال	معنی	مثال	معنی
یا	جیم در سریانی وانگریزی	یوسفؑ جوسفؑ	نام پیغمبر	یونسؑ جونسؑ	نام پیغمبر

پوشیدہ نرہے کہ جس جس مقام مین اُستادون نے ان حرفون کو بدلا ہے اُنھین مقامون مین بدلنا درست ہو اس قیاس پر ہر ایک جگہ بدلنا درست نہین

فصل معانی حروفِ مرکبہ مین کہ اس جدول مین مرقوم ہین

حروف		معنی	مثال	حروف		معنی	مثال
۱	از	برای ابتدای زمان	از صبح حاضرم یعنی از ابتدای صبح	۰	۰	۰	در کتاب مال و نظر ہر دو مظروف اند و کیسہ و کتاب ہر دو ظرف اند
۲	″	براے ابتداے مکان	از خانہ تا بازار رفتم یعنی ابتدای رفتنم از خانہ است و انتہا تا بازار	۲	در	زائد بر افعال	در افگند در ساز
۳	″	بمعنی بعض در حکم اسم	گرفتم از دراہم یعنی گرفتم بعض دراہم از بعضی بعض مضاف دراہم مضاف الیہ و نون ملکر مفعول ہین گرفتم کے	۳	″	زائد بعد اسمیکہ بروے بای موحدہ باشد	بدریا در منافع بیشمار ست یعنی بدریا منافع
۴	″	زائد	از برای خدا از بہر من از پے تو یعنی برای خدا و بہر من و پے تو	۱	بر	بمعنی بالا	بر بام رفتم و بر تو دعوے دارم
۱	در	برای ظرفیت	مال در کیسہ دارم و نظر	۲	″	زائد بر افعال	بر انداخت بر افگن
				۳	″	زائد بعد اسمیکہ بر و بای موحدہ باشد	بہ پسر بر یعنی بر پسر
				۱	را	نشان مفعول	زدم زید را زید مفعول را نشان مفعول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حروف		معنی	مثال
۲	را	نشان مضاف الیه	زید را غلام - یعنی غلام زید زید مضاف الیه را نشان مضاف الیه
۲	〃	بمعنی برای	خدا را بر من ببخشای یعنی برای خدا و چرا یعنی برای چه
۴	〃	گاهی بمعنی از	قضا را یعنی از قضا
۱	با	برای معیت یعنی همراهی	آمدم با زید یعنی همراه زید
۱	تا	برای ابتدا	تا عشق آمد عقل رفت یعنی از ابتدای آمد عشق
۲	〃	برای انتها	از صبح تا شام یعنی انتها تا شام
۳	〃	بمعنی مادام جب تک	تا جهان باشد تو باشی
۴		بمعنی سبب و چرا	بیا تا ترا خدمت کنم
۵	〃	بمعنی	ز صاحب غرض تا سخن نشنوی یعنی زینهار هرگز نشنوی

حروف		معنی	مثال
۱	چون	برای شرط	چون پیر شدی حافظ از میکده بیرون شو
۲	〃	برای استفهام	نداند شب پاسبان چون گذشت
۳	〃	برای تشبیه	رویت چون ماه
۱	چو	برای شرط	چو باز آمدی ما جرا در نوشت
۲	〃	برای تشبیه	چو گلبن بخند و چو بلبل بگوے
۱	بی	برای نفی اسمی کہ صفت نباشد	بے عقل و بے خرد یعنی فقط عقل و خرد صفت موصوف نمی تواند شد ۱۲
۱	نا	نفی صفت کند	ناعاقل و ناخردمند
۱	نه و نی	برائے نفی	نه مرا یار دنی مددگار ست
۱	هرگز	برای تاکید	هرگز مباد
۱	اگر و گر اردو	برای شرط	گر نشینی و رنجشی جای تست
۱	مگر	برائے استثنا	همه یاران آرزمند مگر زید
۲		بمعنی شاید	بیهوده میگوئی مگر دیوانه

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حروف		معنی	مثال	حروف		معنی	مثال
ا	ای	برای ندا	ایدوست اگر جان طلبی جان تو بخشم			دو امر که یکے ازان متحقق بود	زید نشسته است یا رفت
ا	مے وہمے	براے ماضی استمراری بر مضارع برای حال	میکرد ہمیکرد میکند ہمیکند	ا	لیکن ولیکن لیک	برای استدراک یعنی واسطے دور کرنے	جیسے زید نشسته است لیکن عمرو رفت زید اور عمرو کا نشست
ا	ہم ونیز	برای عطف	زید آمد ہم بکر خالد نیز		ولیک	اوس وہم کے کہ سننے والی کو پچھلی	مین اتفاق ہوتا تھا زید نشسته است کے کہنے سے سننے والے کو وہم ہوا کہ عمرو بھی
ا	کاش کاشکے کاج	براے تمنا	کاش بیائی کاشکے عدو بمیرد				
ا	آیا	براے استفہام	آیا کسی ہست کہ جوانمردی کند			بات سے پیدا	بیٹھا ہوگا اس وہم کو دور کرنے کو کہا لیکن
ا	یا	برای تردید درمیان	زید آمد یا عمرو			ہوا	عمرو رفت

پوشیدہ نرہے کہ جس اسم پر بعض حرف ان حرفون مین سے آتا ہے اگر وہ اسم مفرد ہے یعنی اور کسی اسم سے لگاؤ نہین رکھتا تو اوس اسم کے آخر اور اگر وہ لگاؤ رکھتا ہے جس جگہ لگاؤ تمام ہو اوس جگہ ہندی ترجمے مین ایک کلمہ ہندی کا واسطے اُس حرف کے مخصوص ہے چنانچہ اس جدول مین پہلے ہر سطر کے وہ حرف اور اوس کے بعد سرخی ہے وہ کلمہ ہندی کا کہ واسطے اوس حرف کے مقرر ہے بعد اوس کے مثال کہ اسم مفرد کی اور کسی اسم سے لگاؤ نرکھتا ہو اور بعد اوس کے مثال اسم مرکب کی کہ کسی اور اسم سے لگاؤ رکھتا ہو اور اون مثالون کا ترجمہ سُرخی سے ہر ایک مثال کے نیچے لکھا ہے مبتدی دریافت کرے کہ کام کی بات ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حرف	کلمہ ہندی	مثال اسم مفرد	مثال اسم مرکب بیک اضافت	مثال اسم مرکب بدو اضافت
از	سے	از خانہ گھر سے	از خانۂ زید گھر زید کے سے	از خانۂ برادر زید گھر بھائی زید کے سے
براے	کے واسطے	براے خدا واسطے خدا کے	براے بندگان خدا واسطے بندون خدا کی	براے خاطر بندگان خدا واسطے خاطر بندون خدا کے
ب	کے واسطے ساتھ	بخدا واسطے خدا کی	بہ بندگان خدا واسطے بندون خدا کی	بخاطر بندگان خدا واسطے خاطر بندون خدا کے
چو چون	کے مانند	چون ماہ مانند چاند کے	چون نور ماہ مانند نور چاند کے	چون نور ماہ آسمان مانند نور چاند آسمان کی
جز	کے سوا	جز زید سوا زید کے	جز غلام زید سوا غلام زید کی	جز برادر غلام زید سوا بھائی غلام زید کے
در	مین کے	در خانہ گھر مین بیچ گھر کے	در خانۂ دوست دوست کے گھر مین بیچ گھر دوست کے	در خانۂ برادر دوست دوست کے بھائی کے گھر مین بیچ گھر بھائی دوست کے
بر اوپر	پر کے اوپر	بر تخت تخت پر اوپر تخت کے	بر تخت شاہ بادشاہ کے تخت پر اوپر تخت بادشاہ کی	بر تخت شاہ ہند ہند کے بادشاہ کے تخت پر اوپر تخت بادشاہ ہند کے
با	کے ساتھ	با زید ساتھ زید	با برادر زید ساتھ بھائی زید	با غلام برادر زید ساتھ غلام بھائی زید

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حرف	کلمہ ہندی	مثال اسم مفرد	مثال اسم مرکب بیک اضافت	مثال اسم مرکب بدو اضافت
بے	بغیر کے	بے اختیار بغیر اختیار کے	بے یاد پروردگار بغیر یاد پروردگار کے	بے یاد پروردگار عالم بغیر یاد پروردگار عالم کے

فصل معانی بعض کلمات کے بیان مین

کلمات معنی خداوند کلماتی کہ برای زینت کلام آرند و در معنے دخل ندارند

ب	بگفت و بگوید و بگو	یعنی	گفت و گوید و گو
مر[1]	منت مر خدا را	یعنی	منت خدا را
در	در ساخت	یعنی	ساخت
بر	بر جہید	یعنی	جہید
فرا	فرا رفت	یعنی	رفت
فرو	فرو خواند	یعنی	خواند
وا	وا گذارند	یعنی	گذارند
خود	من خود چہ کسم	یعنی	من چہ کسم
ہمی	ہمی رفتی	یعنی	رفتی
ار	گفتار دیدار	یعنی	گفت و دید
ین	نخستین[عہ] و کمترین	یعنی	نخست و کمتر
ان	رخان خوب ترا از غبار خط چہ زیان	یعنی	رخ خوب ترا از غبار خط چہ زیان
مند	مستمند و آرزومند	یعنی	خداوند مست و خداوند آرزو
گار	ستمگار و گنہگار	یعنی	خداوند ستم و خداوند گناہ

[1] اسکے معنی تخصیص کے سمجھے جاتے ہین بخلاف قول مصنف ۱۲ [عہ] نخستین وغیرہ مین لفظ ین اصح یہ ہے کہ نسبت کیلئے ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	ور	تاجور و هنر ور ور بخور و مزدور	یعنے	خداوند تاج و خداوند هنر و خداوند رنج و خداوند مزد
	گر	شیشه گر و کاسه گر	یعنے	سازنده شیشه و سازنده کاسه
	ان	خندان و گریان	یعنے	خنده کننده و گریه کننده
	ار	خریدار و فروختار	یعنے	خرید کننده و فروخت کننده
	لاخ	سنگلاخ دیولاخ و دولاخ	یعنے	بسیار سنگ بسیار دیو بسیار رود
	دس	حور دس بدال مهمله و سین مهمله	یعنے	مانند حور
	دیس	حور دیس بدال مهمله و یای مجهول	یعنے	مانند حور
	وان	پلوان	یعنے	مانند پل یعنی مینڈھ کھیت کی
	ون	پیلون ستون	یعنے	مانند پیل مانند استر
	وند	پولاد وند و خداوند	یعنے	مانند پولاد و مانند خدا
	اوند	خویشاوند	یعنے	مانند خویشان
	یش فش	شیریش شاه فش	یعنے	مانند شیر مانند شاه
	وش	ماه وش	یعنے	مانند ماه
	آسا	شیر آسا مرد آسا رستم آسا	یعنے	مانند شیر مانند مرد مانند رستم
	وار	بزرگوار بنده وار	یعنے	مانند بزرگ مانند بنده
	سان	شیرسان فرشته سان	یعنے	مانند شیر مانند فرشته
	سار	خاکسار سبکسار	یعنے	مانند خاک مانند چیز سبک
	سار	شاخسار نمکسار	یعنے	بسیار شاخ بسیار نمک و جائی نمک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کلمات معنی ظرفیت و مکانیت	بار	دریابار ردوبار	یعنی	بسیار دریا وبسیار رود
	زار	گلزار لاله زار	یعنی	بسیار گل وجای گل وبسیار لاله وجای لاله
	ستان	گلستان وبستان مخفف او بستان	یعنی	بسیار گل وجای گل وجای ادب یعنی مکتب
کلمات معنی لیاقت	دار	شاهوار گوشوار	یعنی	لایق شاه ولایق گوش
	انه	شاهانه مردانه	یعنی	لائق شاه ولایق مرد
	گان	شاگان راگان	یعنی	لائق شاه ولائق انداختن براه
کلمات معنی نگهبانی وحافظت	بان	دربان فیلبان	یعنی	نگهبانِ در نگهبان فیل
	دار	پرده دار رازدار	یعنی	نگهبان پرده نگهبان راز
	وان	پهلوان بندیوان	یعنی	نگهبان پهل نگهبان بندی
کلمات معنی پیوستگی	ناک	غمناک دردناک	یعنی	پیوسته به غم پیوسته به درد
	گین	اندوهگین خشمگین	یعنی	پیوسته باندوه پیوسته به خشم
کلمات تصغیر	ک عربی	مردک اسپک	یعنی	مرد خرد اسپ خرد
	چه	باغچه طاقچه	یعنی	باغ خرد طاق خرد
	واد	پسرو	یعنی	پسر خرد
کلمات معنی نسبت	یای معروف	کابلی قریشی هندی	یعنی	منسوب بکابل منسوب به قریش منسوب به هند
	ین	زرین سیمین نگارین	یعنی	منسوب بزر منسوب بسیم منسوب به نگار
	ه	یکساله یکماهه یکروزه	یعنی	منسوب بیکسال منسوب بیکماه منسوب بیکروز
	اک	فغاک مغاک تپاک	یعنی	منسوب بفغ یعنی بت منسوب به مغ یعنی عمق منسوب به تپ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کلمات معنی نسبت	ان	ایران توران	یعنی منسوب بایرد منسوب بہ تور پسران فریدون
	انہ	سالانہ ماہانہ روزانہ	یعنی منسوب بسال منسوب بماہ منسوب بروز
	ن	رمین جوشن	یعنی منسوب برمیم منسوب بجوش بمعنی حلقہ
	دیہ	راہویہ سیبویہ	یعنی منسوب براہ منسوب بسیب کہ رخسارش چون سیب بود
کلمات معنی رنگ	وام	سبزوام زردوام	یعنی سرخ رنگ زرد رنگ
	فام	سرخ فام سفید فام	یعنی سرخ رنگ سفید رنگ
	بام	سبز بام سرخ بام	یعنی سبز رنگ سرخ رنگ
	گونہ	زردگونہ گلگونہ	یعنی زرد رنگ سرخ رنگ
	گون	گلگون سیمگون	یعنی رنگ گل رنگ سیم
	جردہ	سیاہ جردہ مختص بلفظ سیاہ	یعنی سیاہ رنگ
	جردہ	سیاہ جردہ مختص بلفظ سیاہ	یعنی سیاہ رنگ
کلمات مصدری	یاے معروف	بخشندگی شرمندگی کام بختی	یعنی بخشیدن وشرمندہ شدن وکام بخشیدن هاے آخر بخشندہ وشرمندہ بکاف فارسی بدل شدہ
کلمات ظرفیت صرف	ار	گفتار رفتار	یعنی گفتن رفتن
	ش	آمرزش بخشش	یعنی آمرزیدن بخشیدن
	دان	قلمدان نمکدان	یعنی جاے قلم داشتن جاے نمک داشتن
کلمات تاکید	وند	آوند در اصل آبوند	یعنی جاے آب داشتن
	خوب	خوبہ دیدم	یعنی بہت دور ازاین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیک	نیک نگریستم	یعنی	غور کرکے دیکھا مین نے
بسیار	بسیار جستم	یعنی	بہت ڈھونڈھا مین نے
ہمہ	ہمہ یاران رفتند	یعنی	سب یار گئے
جملہ	جملہ سپاہ فراہم آمد	یعنی	سب سپاہ جمع آئی
بسا	بسا متکبران دبسی	یعنی	بہت تکبر والے اور بہت
و	مغروران دیدم کہ		غرور والے دیکھے مین نے کہ
بے	آخر خاک شد		آخر خاک ہوے
آرے	آری ہمچنان ست	یعنی	ہان ایسا ہی ہو
بے	بلے ہمچنین شنیدہ ام	یعنی	ہان ایسا ہی سنا ہے مین نے
لبیک	لبیک چہ می فرماید	یعنی	حاضر ہون مین کیا فرماتے ہو

خاتمہ چند فوائد و قواعد ضروری کے بیان مین

فائدہ بیان امالہ۔ امالہ کیا ہو الف کی جگہ یاے مجہول پڑھنا جیسے حساب اور حسیب رکاب اور رکیب اعتماد اور اعتمید اور جیسے باتا تاتے تے ثے علی ہذا القیاس **فائدہ** جس کلمے کے اوپر الف ہو اُس کلمے پر باے موحدہ زائد یا نون نفی یا میم نہی آوے تو وہ الف یاے تحتانی سے بدل ہوتا ہے جیسے افگند بیفگند نیفگند افگن بیفگن میفگن کبھی اس یاے تحتانی کو حذف بھی کرتے ہین جیسے بفگن مفگن **فائدہ** دو کلمے جو آپس مین ترکیب پاوین اور پہلے کلمے کے آخر کا حرف اور دوسرے کلمے کا پہلا حرف ایک جنس سے ہو تو پہلے کلمے کے آخر کے حرف کو حذف کرتے ہین نیم من کو نیمن اور سپید دیو کو سپیدیو اور گرد دہن کو گردہن کہتے ہین یا کبھی پہلے حرف کو دوسرے حرف مین ادغام کرتے ہین جیسے شبّر کہ اصل مین شب پر تھا **فائدہ** حرف مشدد فارسی مین اصلا نہین آیا لفظ فرخ اور خرم شاذ اور نادر ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فائدہ وہ تاے فوقانی ہے جو عربی مین ہر جگہ مستعمل ہوتی ہے بجائے رسم خط فارسی
کے دراز لکھنا چاہیے جیسے نعمت رحمت سخاوت شجاعت اور جہان کہین الفبا مین
اشتباہ ۱۲ جمع کا ہو گرد لکھتے ہین جیسے صلوٰہ اور زکوٰۃ مین **فائدہ** عربی مین لفظ
انشاء اللہ تعالیٰ کا ان جُدا اور شار جدا لکھتے ہین۔ فارسی مین ملا کے لکھنا چاہیے فارسی
والے انشاءاللہ کو ایک کلمہ جانتے ہین **فائدہ** نون اور باے موحدہ جو کسی
کلمے مین باہم متصل ہون اُن دونون کو میم مشدد سے یا میم مخفف سے بدلنا درست ہے
جیسے خُنب اور خم اور دُنبل اور دُمل اور شُنب اور شم **فائدہ** لفظ او اور لفظ وے
واسطے انسان کے مقرر ہے جب ان لفظون پر لفظ بر یا لفظ در آوے تو طرف غیر
انسان کے بھی راجع کرنا ان کا درست ہے اور یہ نظم مین بیشتر ہے **فائدہ**
باے موحدہ زائد اور نون اگر کسی کلمے مین جمع ہون باے موحدہ کو نون کے اوپر
مقدم کرنا چاہیے کیونکہ حرف زائد درمیان مین لانا خوب نہین جیسے بنشگفتہ اور
بنماید **فائدہ** جیسے عربی مین دو کلمے باہم آتے ہین علیحدہ ہون تو بے معنی
ہین جیسے حیص بیص بمعنی حیران اسی طرح فارسی مین بھی جیسے تار و مار جس کو تال
ومال کہتے ہین بمعنی پریشان لیکن عربی مین بغیر عطف کے پڑھتے ہین اور فارسی
مین ساتھ واو عطف کے **فائدہ** نون جو حرف مدہ کے بعد واقع ہو غنہ پڑھنا چاہیے
فارسی مین اس نون کا ظاہر پڑھنا درست نہین مگر جب کہ اُس پر کسرۂ اضافی
یا توصیفی آوے حرف مدہ الف ہے اور وہ واؤ کہ جس کا ماقبل مضموم ہو اور وہ یا تحتانی
کہ جس کا ماقبل مکسور ہو جیسے جان اور جنون اور دین مین مثال اضافت کی جانِ من
جنونِ تو دینِ حق **فائدہ** صیغۂ ماضی اور صیغۂ امر بمعنی مصدر بھی آتے ہین مصرع

گفتِ عالم بگوش جان بشنو

یعنی گفتن عالم اور جیسے مصرع سوزِ دلِ پروانہ مگس را ندہند ؛ یعنی سوختن دل پروانہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitised by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گفت صیغہ ماضی ہو یعنی مصدر اور سوے امر ہے یعنی مصدر فائدہ صیغہ امر کا جو کسی امر
سے مرکب ہو کے بعد اُس اسم کے واقع ہو تو وہ امر اکثر معنی اسم فاعل کے پیدا کرتا
ہے اور ترکیب مین مضاف ہوتا ہے اس اسم کا اور وہ اسم اُس کا مضاف الیہ ہوتا
ہے جیسے غریب پرور اور بندہ نواز پرور اور نواز صیغے امر کے ہین بمعنی اسم فاعل
یعنی پرورندۂ غریب و نوازندۂ بندہ اور کبھی وہ امر معنی اسم مفعول کے پیدا کرتا
ہے جیسے دست پرور یعنی پروردۂ دست اور جیسے خدا بخش یعنی بخشیدۂ خدا
ہندوستان زای یعنی زادۂ ہندوستان فائدہ کبھی ماضی کسی اسم سے مرکب
ہو کے معنی اسم مفعول کے بخشتا ہے جیسے خانہ زاد یعنی زادۂ خانہ اور جیسے دل نہاد
یعنی نہادۂ دل فائدہ حروف قریب المخرج جو جمع ہون پہلے حرف کو دوسرے حرف
سے بدل کے دونون کو آپس مین ادغام کرتے ہین جیسے بدتر بتّر بتشدید تای فوقانی
کبھی پہلے حرف کو حذف کرتے ہین جیسے بَتر بغیر تشدید تای فوقانی اور جیسے زوتر
کہ اصل مین زودتر تھا اور جیسے آوند کہ اصل مین آبوند تھا اور جیسے فروتر کہ اصل
مین فرودتر تھا اور یگان کہ اصل مین یک گان تھا مانند دوگان سہ گان - کے
یک کے آخر سے کاف تازی حذف کیا فائدہ عربی مین جو بعض کلمات کے
آخر الف ممدودہ ہے یعنی وہ الف جس کے بعد ہمزہ ہے جیسے علماء فضلاء فارسی
مین ہمزہ نہ لکھنا چاہیے لیکن اضافت مین ہمزہ کی جگہ یاے تحتانی لکھین جیسے
علماے عصر فضلاے دہر فائدہ لفظ کس انسان کے واسطے مقرر ہے اور واسطے غیر
انسان کے لفظ چیز اور چہ جیسے بیت سعدی مرحوم کی بیت

نبایدبستن اندر چیز وکس دل کہ دل برداشتن کاریست مشکل

فائدہ جس کلمے کے آخر الف یا ہا یا یاے تحتانی ہو اور یاے تحتانی نسبت کی اُس کے
آگے دین تو اُس الف کو اور ہا کو اور یاے تحتانی کو واو سے بدلین جیسے مصطفےٰ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مصطفوی انبالہ ابنالوی دہلی دہلوی فائدہ بعض کلمات مین واسطے تخفیف کے اختصار کرتے ہین جیسے نوز مختصر ہنوز کا اور گوزن مختصر گوزن کا اور بغداد مختصر باغ داد کا کہ نوشیروان نے وہان واسطے محکمۂ داد کے ایک باغ بنایا تھا آٹھوین روز وہان بیٹھکر داد دیا کرتا تھا قاعدہ بعض مصدر لازم اور متعدی دونون مین جیسے سوختن جلنا جلانا افروختن روشن ہونا روشن کرنا آموختن سیکھنا سکھانا پختن پکنا پکانا شکستن ٹوٹنا توڑنا فائدہ جس کلمے کے سر پر ہمزہ ہو یعنی الف متحرک ہو وہ الف درج کلام مین ساقط بھی ہوتا ہے یعنی پڑھنے مین نہین آتا اور اُسکے ماقبل کو حرکت دیتے ہین مگر اکثر وہ لکھنے مین آتا ہے اور بعضے الفاظ مین لکھنے مین بھی نہین آتا جیسے مصرع

دوست اقرب من ازو دورم حیف

ازو کے الف کی حرکت ماقبل کو دی پڑھنے سے ساقط کیا اور لکھنے مین رکھا اور او کے الف کا ضمہ ازکی زے کو دیا اور اُس الف کو پڑھنے اور لکھنے سے دونون سے ساقط کیا زادے ازو پڑھا گیا فائدہ بعض کلمات کہ آخر اون کے الف ہے بعد الف کے یاے تحتانی کا لکھنا پڑھنا بھی درست ہے جیسے خدا خداے پارسا پارساے بکشا بکشای بفزا بفزای بخشا بخشای

التماس اس مؤلف گنہگار کی یہ ہے

کہ ہر ایک زبان کی صرف ونحو کے قواعد بے شمار ہین سب کا بیان کرنا اشکال ہے اور لکھنے اور پڑھنے والے کو ملال چند قاعدے ضروری اس مختصر مین درج کیے جو ان کو ضبط کرے گا باقی قاعدے اور کتابون مین سے آپ نکال لے گا اس واسطے زیادہ طول نہین دیا اس نظم پر تمام کیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نظم

ہزار شکر ہوا مصدر فیوض تمام
خدا کرے کہ یہ ہو مصدر فیوض انام

یہ مین نے جمع کیا ہے کہ پائدار رہے
جہان مین مین نہ رہون مجھسے یادگار رہے

جو فارسی مین ضروری تھا سو بیان کیا
ملال طبع نہو اس لیے نہ طول دیا

مجھے کرم سے بزرگون کے ہے امید فلاح
جہان کہین کہ خطا ہو اسے کرین اصلاح

وگرنہ عیب کو ڈھانپین مرے برحمت خاص
کرین بہ فاتحہ ممتاز مجھکو با اخلاص

پڑھین جو فاتحہ شایق پہ وہ بھی [illegible]
بہ حق احمد مرسل و آلہ الامجاد

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین محمد و آلہ المتقین واصحابہ المتورعین الی یوم الدین اما بعد یہ رسالہ فیض مقالہ نافع خاص و عام مصدر فیوض تاریخی نام جو قواعد ضروریہ صرف و نحو فارسی پر مشتمل ہے فوائد عجیبہ کو شامل بعد تصحیح تام اور توضیح تمام ماہ رجب المرجب ۱۳۳۰ھ ہجری کو حسب ایماے تاجران باوقار و خریداران والا تبار باہتمام کمترین محمد اسماعیل مہتمم مطبع برادر خرد جناب مولوی ابراہیم صاحب مالک مطبع لکھنؤ گلشن ابراہیمی پریس لکھنؤ مین حلیہ طبع سے متحلی اور پیرایہ تصحیح سے متجلی ہو کر فیض بخش ہر منتہی و مبتدی ہوا

ضروری اطلاع

[illegible] صاف چھپی ہوئی کتابین اگر بکفایت درکار ہین تو اس پتہ سے منگائیے۔

محمد ابراہیم تاجر کتب امین آباد لکھنؤ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

...ered in Database

...nature with Date
18/3/06

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri